82 YEARS OF PUBLICATION
ROSHNI | روزنامہ روشنی سرینگر

امریکہ میں سمندری طوفان: ۹ لاکھ سے زائد گھروں کی بجلی گل، سینکڑوں پروازیں منسوخ

موسلا دھار بارش، تیز ہواؤں اور ساحلی علاقوں میں سیلاب کی وجہ سے معمولات زندگی بری طرح متاثر

نیویارک /27 نومبر/ (پی ایس آئی) امریکہ کے وسطی اور مشرقی حصوں میں تھینکس گیونگ کے دن جمعرات کو ایک طاقتور سمندری طوفان نے تباہی مچادی۔ موسلا دھار بارش، تقریباً ۷۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی تیز ہواؤں اور ساحلی علاقوں میں سیلاب کی وجہ سے معمولات زندگی بری طرح متاثر ہوئے۔ تہوار کے موقع پر سفر کرنے والے لاکھوں لوگوں کو بھی شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اطلاعات کے مطابق جمعرات کی شام تک ۹ لاکھ سے زائد گھروں اور کاروباری مراکز کی بجلی منقطع ہو چکی تھی۔ پنسلوانیا، میری لینڈ، ورجینیا اور نیو جرسی سب سے زیادہ متاثر ہوئے۔ پروازوں کی نگرانی کرنے والے اعداد وشمار کے مطابق ۴۰۰ سے زیادہ پروازیں منسوخ کی گئیں اور ۲ ہزار سے زیادہ پروازیں تاخیر کا شکار ہوئیں۔ اس ہفتے ۸ کروڑ سے زیادہ امریکیوں کے سفر کرنے کی توقع تھی۔ نیویارک میں ہر سال تھینکس گیونگ پر نکلنے والی مشہور میسیز پریڈ کو اس کی ۱۰۰ سالہ تاریخ میں پہلی بار ملتوی کر کے ہفتہ ۲۸ نومبر تک ٹال دیا گیا ہے۔ اس سے پہلے صرف دوسری عالمی جنگ کے دوران تین برس یہ پریڈ منسوخ ہوئی تھی۔ نیو جرسی کی گورنر مکی شیرل نے بدھ کو ریاست میں ایمرجنسی نافذ کر دی، جبکہ نیویارک کی گورنر کیتھی ہوکل نے نیویارک شہر، لانگ آئلینڈ اور ویسٹ چیسٹر کاؤنٹی کے لیے ایمرجنسی کا اعلان کیا۔ میری لینڈ میں پانی کی فراہمی کرنے والے ادارے نے تقریباً ۲۰ لاکھ صارفین سے کہا ہے کہ وہ صرف ضروری کاموں کے لیے پانی استعمال کریں، کیونکہ صفائی کے پلانٹوں کی بجلی متاثر ہوئی ہے۔ تیز ہواؤں کی وجہ سے کئی بڑے پل بند کر دیے گئے۔ واشنگٹن ڈی سی میں تھینکس گیونگ کا دن ریکارڈ میں سب سے زیادہ بارش والا دن رہا اور سمندری پانی ریگن واشنگٹن نیشنل ایئرپورٹ کے رن وے تک پہنچ گیا۔ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ مشرقی ساحل کے لیے ہنگامی فنڈ جاری کرنے پر غور کریں گے۔ ادھر مغربی ساحل پر بحرالکاہل سے اٹھنے والے طوفانوں کے باعث بارش، پہاڑوں پر برف باری اور تیز ہواؤں کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ کیلیفورنیا میں ۸ فٹ یعنی تقریباً ۲ اعشاریہ ۴ میٹر سے بلند غیر معمولی سمندری لہروں کا خطرہ ہے جو نیا ریکارڈ بنا سکتی ہیں۔ حکام کے مطابق ورجینیا اور نیو جرسی میں بجلی بحال کرنے میں کئی دن لگ سکتے ہیں۔ تھینکس گیونگ امریکہ میں سال کے سب سے مصروف سفری دنوں میں شمار ہوتا ہے۔

ٹرمپ کا پوتن سے مطالبہ: یورپ میں

ہر طرح کی فوجی جارحیت روکیں

ویسٹ پام بیچ /27 نومبر/ (پی ایس آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ انہوں نے روسی صدر ولادیمیر پوتن سے یورپ بھر کے علاقوں کے خلاف ہر طرح کی فوجی جارحیت واپس لینے کو کہا ہے۔ جمعرات کو سوشل میڈیا پر اپنے پیغام میں صدر ٹرمپ نے امید ظاہر کی کہ روس اور یوکرین کے درمیان جلد کوئی معاہدہ طے پا جائے گا۔ صدر ٹرمپ کے مطابق انہوں نے یہ بات گزشتہ ہفتے چین کے شہر شینزین میں صدر پوتن سے ملاقات کے دوران کہی تھی۔ اس ملاقات میں چینی صدر شی جن پنگ بھی شامل تھے۔ صدر ٹرمپ کے پیغام میں یہ نہیں بتایا گیا کہ ان کا اشارہ کن علاقوں کی جانب ہے اور اس میں یوکرین کا نام بھی واضح طور پر نہیں لیا گیا۔ اس بیان کو صدر ٹرمپ کے لہجے میں تبدیلی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، کیونکہ صرف ایک ہفتہ پہلے انہوں نے صدر پوتن کو ''میرا دوست'' کہا تھا۔ ایک دن پہلے بدھ کو صدر ٹرمپ نے فلوریڈا میں ناٹو کے سربراہ مارک روٹے کی میزبانی کی تھی۔ دونوں کے مشترکہ بیان میں روس پر زور دیا گیا تھا کہ وہ دانستہ یا نادانستہ ایسے کسی قدم سے باز رہے جس سے جنگ کا دائرہ پھیلے۔ یورپ میں تشویش اس وقت بڑھ گئی جب گزشتہ ہفتے روس کے تین کروز میزائل ناٹو کے رکن ملک پولینڈ میں جا گرے۔ قابل ذکر ہے کہ اس بار صدر ٹرمپ نے یوکرین سے روس کے اندر حملوں میں تحمل برتنے کی کوئی اپیل نہیں کی، حالانکہ حالیہ دنوں میں وہ ایسے حملوں پر یوکرین کو تنقید کا نشانہ بناتے رہے ہیں۔ مارا اے لاگو میں گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ انہیں یقین نہیں کہ صدر پوتن اگلے مہینے میامی میں ہونے والی جی ۲۰ سربراہ کانفرنس میں شریک ہوں گے یا نہیں، تاہم اگر وہ آنا چاہیں تو آ سکتے ہیں۔ روس نے فروری ۲۰۲۲ میں یوکرین پر حملہ کیا تھا اور یہ جنگ اب اپنے پانچویں سال میں ہے۔ امن مذاکرات کا ایک نیا دور ہونے کا امکان ہے، لیکن ابھی یہ واضح نہیں کہ یورپی مذاکرات کار اس میں شامل ہوں گے یا نہیں۔

امریکہ نے بھارت پر ۲۵ فیصد نئے محصول کی

تجویز دی، نئی دہلی نوٹس کا جائزہ لے رہی ہے

واشنگٹن /27 نومبر/ (پی ایس آئی) امریکہ نے بھارت سمیت اپنے ۱۴ تجارتی شراکت داروں پر نئے درآمدی محصولات عائد کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ امریکی تجارتی نمائندے کے دفتر نے بدھ کو امریکی وقت کے مطابق جو فہرست جاری کی اس میں چین، یورپی یونین، جاپان، جنوبی کوریا، تائیوان، ویتنام، بھارت، بنگلہ دیش، سنگاپور، سوئٹزر لینڈ، انڈونیشیا، ملیشیا، کمبوڈیا اور تھائی لینڈ شامل ہیں۔ بھارت کے لیے مجوزہ شرح ۲۵ فیصد رکھی گئی ہے جبکہ ویتنام پر ۳۵ فیصد کی تجویز ہے۔ امریکی دفتر کا کہنا ہے کہ اگر بھارت اور امریکہ باہمی تجارت کے معاہدے پر دستخط کر لیتے ہیں تو بھارت کی شرح گھٹ کر ۱۷ فیصد رہ جائے گی۔ یہ ۲۵ فیصد موجودہ محصولات کو شامل کر کے بتائی گئی ہے، اس لیے یہ جبری مشقت سے متعلق ایک الگ فیصلے کے تحت بھارت پر پہلے سے لاگو ۱۰ فیصد کے اوپر نہیں جڑے گی۔ تمام ممالک کے اسٹیل اور ایلومینیم پر ۵۰ فیصد امریکی ڈیوٹی اس سے الگ برقرار رہے گی۔ یہ قدم سیکشن ۳۰۱ کے تحت مارچ ۲۰۲۶ میں شروع کی گئی ایک امریکی تحقیقات کی بنیاد پر اٹھایا گیا ہے، جس میں کہا گیا کہ بھارت کی پالیسیاں ضرورت سے زیادہ پیداواری صلاحیت پیدا کر کے امریکی صنعت کاروں کو نقصان پہنچا رہی ہیں۔ بھارتی وزارت تجارت نے جواب میں کہا کہ خود امریکی محکمہ تجارت یہ کہہ چکا ہے کہ بھارت کے کسی بھی شعبے میں ایسی اضافی صلاحیت موجود نہیں۔ وزارت کے مطابق نوٹس کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور بھارت چاہتا ہے کہ دو طرفہ تجارتی معاہدہ جلد مکمل ہو۔ امریکی تجارتی نمائندے جیمیسن گریئر نے کہا کہ اس اقدام سے امریکی کارکنوں کے لیے مقابلے کا میدان برابر ہوگا۔ چین نے کہا کہ وہ ضروری اقدامات کا حق محفوظ رکھتا ہے جبکہ برازیل نے کہا کہ وہ دھمکیوں کے آگے نہیں جھکے گا اور جوابی کارروائی کو خارج از امکان نہیں سمجھتا۔ بھارتی برآمد کنندگان کی تنظیم فیڈریشن آف انڈین ایکسپورٹ آرگنائزیشنز کے صدر ایس سی رلہن اور دیگر ماہرین کا کہنا ہے کہ اس سے کوئی بڑا خطرہ نہیں اور بھارت کو صرف متوازن اور باہمی معاہدہ ہی کرنا چاہیے۔ واضح رہے کہ فروری ۲۰۲۶ میں دونوں ملکوں نے تجارتی معاہدے کے خاکے پر مشترکہ بیان جاری کیا تھا جس میں ۱۸ فیصد کا وعدہ تھا۔ امریکی سپریم کورٹ نے اس سال صدر ٹرمپ کے پچھلے محصولات کو غیر قانونی قرار دیا تھا جس کے بعد ملک وار تحقیقات شروع کی گئیں۔ یہ محصولات ابھی صرف تجویز ہیں۔ تحریری آراء اور گواہی کی درخواستیں ۵ جنوری ۲۰۲۷ تک جمع کرائی جا سکیں گی، عوامی سماعتیں ۲۵ جنوری ۲۰۲۷ سے شروع ہوں گی اور اس کے بعد حتمی فیصلہ ہوگا۔ ان کے اگلے سال سے پہلے نافذ ہونے کی توقع نہیں ہے۔

این ویڈیا نے جنوب مشرقی ایشیا کے

چار ملکوں کو مصنوعی ذہانت کے سرورز کی ترسیل روک دی

واشنگٹن/ 27 نومبر/ (پی ایس آئی) امریکی چپ ساز کمپنی این ویڈیا نے اپنے مینوفیکچرنگ شراکت داروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس کی مصنوعی ذہانت والی چپس پر مشتمل کمپیوٹر سرورز ملیشیا، سنگاپور، تھائی لینڈ اور انڈونیشیا کے خریداروں کو نہ بھیجیں۔ رپورٹس کے مطابق یہ ہدایت جمعرات کو سامنے آئی اور معاملے سے واقف تین افراد کا کہنا ہے کہ ابھی واضح نہیں کہ یہ پابندی عارضی ہے یا نہیں۔ رپورٹس کے مطابق اس فیصلے سے متاثر ہونے والے شراکت داروں میں امریکی سرور ساز کمپنیاں ڈیل اور سپر مائیکرو شامل ہیں۔ متاثرہ خریداروں میں سنگاپور کی کلاؤڈ کمپنی آولانی بھی ہے جو یہ ہارڈ ویئر ٹک ٹاک کی مالک کمپنی بائٹ ڈانس کو کرائے پر دینے والی تھی۔ این ویڈیا، ڈیل، سپر مائیکرو، آولانی اور بائٹ ڈانس کی جانب سے اس پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔ یہ پیش رفت ایسے وقت ہوئی ہے جب واشنگٹن نے پچھلے ہفتے برآمدی کنٹرول میں موجود ایک خامی کو بند کرنے کا قدم اٹھایا۔ اس کا مقصد چپس کی اسمگلنگ اور اس غیر رسمی بازار کو روکنا ہے جس کے ذریعے چینی کمپنیاں تیسرے ملکوں، اکثر جنوب مشرقی ایشیا، کے ڈیٹا سینٹروں سے کمپیوٹنگ طاقت کرائے پر لیتی ہیں۔ نئے قاعدے کے تحت اب لائسنس لینا ضروری ہے اور اس کی درخواست کے لیے ۹۰ دن کی مہلت دی گئی ہے۔ ایک کلاؤڈ کمپنی کے عہدیدار کے مطابق نئے امریکی قواعد نے اس مہلت کے دوران خطے میں شدید افراتفری پیدا کر دی ہے۔ امریکہ قومی سلامتی کی بنیاد پر ۲۰۲۲ سے چین کو جدید چپس کی برآمد پر پابندیاں لگا رہا ہے۔ مشاورتی ادارے کے پی ایم جی کا اندازہ ہے کہ جنوب مشرقی ایشیا میں ڈیٹا سینٹروں کی صلاحیت ۲۰۳۰ تک ۲۰۲۵ کے مقابلے میں تین گنا ہو جائے گی۔

ایف-16 کو پسپا کر دیا، نئے تصادم میں امریکہ کو جدید فضائی دفاع کا سامنا ہوگا: ایران کا دعویٰ

تہران /27 نومبر/ (روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) ایرانی پاسداران انقلاب کے شعبہ تعلقاتِ عامہ نے دعویٰ کیا ہے کہ خلیج میں واقع ہنگام جزیرے کے قریب ایک جدید فضائی دفاعی نظام نے امریکی فوج کے ایف-16 جنگی طیارے کو وارننگ دی، جس کے بعد طیارہ واپس مڑنے پر مجبور ہو گیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق پاسداران انقلاب نے کہا کہ یہ جنگی طیارہ ہنگام جزیرے کے جنوب مشرقی سمندری علاقے میں ایرانی فضائی حدود کے قریب آیا تھا اور مبینہ طور پر قواعد کی خلاف ورزی کرنے والے بحری جہازوں کو فضائی تحفظ فراہم کر رہا تھا۔ بیان میں کہا گیا کہ ایرانی دفاعی ردِعمل کے بعد طیارے نے فوری طور پر رخ موڑ لیا۔ پاسداران انقلاب نے خبردار کیا کہ آبنائے ہرمز میں بحری آمد و رفت کے ضوابط کو نظر انداز کرنے کی کوئی بھی کوشش ناقابلِ قبول ہے، اور ایسی خلاف ورزیوں کا سلسلہ جاری رہا تو ذمہ دار فریقوں اور ان کی حمایت کرنے والی فوجی قوتوں کو سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ایرانی فوج نے مزید کہا کہ ملکی فضائی حدود ایک 'ناقابلِ سمجھوتہ سرخ لکیر' ہیں اور امریکی طیاروں کی جانب سے کسی بھی مبینہ خلاف ورزی کا 'فیصلہ کن جواب' دیا جائے گا۔ ایران کے ریئر ایڈمرل حبیب اللہ سیاری نے کہا ہے کہ اگر دوبارہ کوئی فوجی تصادم ہوا تو امریکہ کو ایران کے نئے اور جدید فضائی دفاعی نظاموں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ سیاری نے کہا کہ گذشتہ دو برس کے تنازعات سے ایران نے یہ سبق سیکھا ہے کہ فضائی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانا اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران نے نئے فضائی دفاعی نظام تیار کیے ہیں جنہوں نے پہلے ہی دشمن کو 'بھاری نقصان' پہنچایا ہے۔ حبیب اللہ سیاری نے کہا، 'کسی بھی حملے کی صورت میں امریکہ ان نظاموں کے اثرات اور صلاحیتوں کو دیکھے گا۔' دریں اثنا ایرانی بحریہ کے کمانڈر شہرام ایرانی نے دعویٰ کیا ہے کہ ایرانی مسلح افواج نے دو ایرانی آئل ٹینکر واپس حاصل کر لیے ہیں جنھیں ان کے بقول امریکی فوج نے قبضے میں لے لیا تھا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق شہرام ایرانی نے کہا، 'امریکی فوج نے دو ایرانی آئل ٹینکرز پر قبضہ کر لیا تھا، تاہم ہماری افواج نے عملے کے سوتے کے دوران جہازوں پر چڑھ کر انھیں دوبارہ اپنے قبضے میں لے لیا۔' انھوں نے مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں کہ یہ ٹینکر کب قبضے میں لیے گئے تھے اور کب واپس حاصل کیے گئے۔ امریکی حکام نے تاحال ایران کے اس دعوے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ ادھر ایران کی پاسدارانِ انقلاب (آئی آر جی سی) نے دعویٰ کیا ہے کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے کی کوشش کرنے والے دو آئل ٹینکروں میں سے ایک بارودی سرنگ سے ٹکرا گیا جبکہ دوسرے کو واپس مڑنے پر مجبور کیا گیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق آئی آر جی سی نے دعویٰ کیا غنم جزیرے کے شمال میں گزرنے والے ایک آئل ٹینکر میں بارودی سرنگ سے ٹکرانے کے بعد دھما کا ہوا جبکہ اس کے ساتھ چلنے والے دوسرے آئل ٹینکر نے اپنا راستہ بدل لیا۔ یاد رہے کہ غنم جزیرہ آبنائے ہرمز کے دہانے پر واقع ہے اور سلطنت عمان کا حصہ ہے۔ اس سے قبل آئی آر جی سی نے یہ بھی دعویٰ کیا تھا کہ جمعے کی صبح ایک امریکی ایف-16 طیارہ ایرانی دفاعی نظام کی جانب سے انتباہی فائر کیے جانے کے بعد 'پیچھے ہٹ گیا۔' بیان کے مطابق یہ طیارہ ہنگام جزیرے کے جنوب مشرق میں ایرانی حدود کے قریب پہنچ گیا تھا اور مبینہ طور پر جہازوں کو فضائی تحفظ فراہم کر رہا تھا۔

بھدرواہ کے نامور ماہرِ تعلیم ڈاکٹر اعجاز احمد وانی کو لکتہ میں 'نمایاں کارکردگی ایوارڈ 2026' سے سرفراز

بھدرواہ، /27 نومبر/ عامر اقبال خان/ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج بھدرواہ کے شعبہ حیوانیات کے سربراہ اور ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر اعجاز احمد وانی کو تدریس اور سائنسی تحقیق کے میدان میں ان کی غیر معمولی خدمات کے اعتراف میں باوقار 'نمایاں کارکردگی ایوارڈ 2026' سے نوازا گیا ہے۔ ڈاکٹر وانی کو یہ اعزاز کولکتہ میں منعقدہ تین روزہ بین الاقوامی کانفرنس کے دوران پیش کیا گیا جو 22 نومبر کو اختتام پذیر ہوئی۔ اس کانفرنس کا موضوع "سائنس، زراعت اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ میں تبدیلی: ایک مستحکم مستقبل کے لیے جدت" تھا۔ اس عظیم الشان علمی و تحقیقی اجتماع کا اہتمام ہندوستانی حیوانیاتی سروے اور زرعی تکنیکی ترقیاتی سوسائٹی، اتر پردیش کے اشتراک سے کیا گیا تھا جس میں مغربی بنگال ریاستی یونیورسٹی، ہندوستانی زرعی تحقیقاتی کونسل، مرکزی ادارہ برائے میٹھے پانی کی آبی زراعت، کلیانی یونیورسٹی اور جادھوپور یونیورسٹی جیسے ملک کے ممتاز تعلیمی و تحقیقی اداروں کا علمی تعاون بھی شامل تھا۔ اس بین الاقوامی کانفرنس میں ایوارڈ وصول کرنے کے علاوہ ڈاکٹر وانی نے علمی مباحثوں میں بھی بھرپور کردار ادا کیا۔ انہوں نے کانفرنس میں بطور مدعو مقرر کلیدی خطبہ پیش کیا اور ایک تکنیکی اجلاس کی صدارت بھی کی۔ ایک کہنہ مشق محقق کی حیثیت سے ڈاکٹر وانی کے 80 سے زائد تحقیقی مقالات اور مضامین ملک و بیرونِ ملک کے معروف سائنسی جرائد میں شائع ہو چکے ہیں جن کی بدولت وہ اس سے قبل بھی کئی قومی اور بین الاقوامی اعزازات اپنے نام کر چکے ہیں۔ تدریسی و تحقیقی مصروفیات کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر وانی جموں و کشمیر میں سماجی بہبود اور نوجوانوں کی رہنمائی کے لیے بھی سرگرم عمل رہتے ہیں۔ انہوں نے ضلع ڈوڈہ کے مختلف اعلیٰ ثانوی اسکولوں میں طلبا کے لیے پیشہ ورانہ رہنمائی اور کاروباری صلاحیتوں کے فروغ پر مبنی متعدد خطبات اور نشستوں کا انعقاد کیا ہے۔ بھدرواہ کے علمی حلقوں، ساتھی اساتذہ اور طلبا نے ڈاکٹر اعجاز احمد وانی کی اس شاندار کامیابی پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کا یہ اعزاز نہ صرف کالج بلکہ پورے خطے کے لیے باعثِ فخر ہے۔

WELCOME TO
TSAR-IRF-2026

ہاکی جے اینڈ کے کی جانب سے 16 ویں ہاکی انڈیا سینئر ویمن نیشنل چیمپئن شپ 2026

کے لیے 28 نومبر کو سلیکشن ٹرائلز کا انعقاد

سرینگر / 27 نومبر / (پریس ریلز) ہاکی جے اینڈ کے کی جانب سے جموں و کشمیر سینئر ویمن ہاکی ٹیم کے انتخاب کے لیے سلیکشن ٹرائلز کا انعقاد کیا جا رہا ہے، تاکہ ٹیم 16 ویں ہاکی انڈیا سینئر ویمن نیشنل چیمپئن شپ 2026 میں شرکت کر سکے۔ یہ چیمپئن شپ 16 سے 27 دسمبر 2026 تک کولکاتا، مغربی بنگال میں منعقد ہوگی۔ سلیکشن ٹرائلز 28 نومبر 2026 کو کے کے ہکو ہاکی اسٹیڈیم، جموں میں منعقد ہوں گے۔ تمام اہل کھلاڑیوں کو صبح 11 بجے رپورٹ کرنا ہوگا۔ منتخب کھلاڑیوں کے لیے تربیتی کیمپ 29 نومبر 2026 سے کے کے ہکو آسٹروٹرف ہاکی اسٹیڈیم، جموں میں شروع ہوگا۔ تمام اہل کھلاڑیوں کو مقررہ تاریخ پر ٹرائلز میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ ہاکی جے اینڈ کے کی متعلقہ ضلعی یونٹس اس بات کو یقینی بنائیں کہ شرکت کرنے والے کھلاڑی تمام ضروری دستاویزات کے ساتھ رپورٹ کریں۔

اہلیت اور لازمی دستاویزات:

* کھلاڑیوں کا ہاکی انڈیا کے MU پورٹل پر رجسٹرڈ ہونا لازمی ہے۔
*ہاکی انڈیا رجسٹریشن کارڈ۔
*ڈومیسائل سرٹیفکیٹ۔
* آدھار کارڈ۔
*بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات۔

ہاکی انڈیا کے ضوابط کے مطابق، کوئی بھی کھلاڑی کسی مخصوص قومی ایونٹ میں صرف ایک ٹیم کی نمائندگی کر سکتا ہے، خواہ وہ ریاستی ممبر یونٹ، بین محکمہ جاتی یونٹ یا اکیڈمی یونٹ کی قومی چیمپ ءن شپ ہو۔ مزید برآں، ایک کھلاڑی کو ایک سیزن کے دوران صرف ایک عمر کے زمرے میں شرکت کی اجازت ہوگی، یعنی سینئر، جونیئر یا سب جونیئر نیشنل چیمپئن شپ میں سے کسی ایک میں۔ سلیکشن ٹرائلز میں شرکت کے لیے کھلاڑیوں کو کوئی ٹی اے/ ڈی اے (سفری یا یومیہ الاؤنس) ادا نہیں کیا جائے گا۔

اتر ریلوے

کھلا ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/ ٹی آر ڈی، اتر ریلوے، فیروز پور کیلئے اور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ ٹینڈرز آخری تاریخ 22-12-2026 کو 15.00 بجے تک طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 22-12-2026 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینویل آفر اس ٹینڈر کیلئے جائز نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (Rs.)	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت	بیعانہ کی رقم #(Rs.)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
825۔ ٹی آر ڈی۔ فیروز پور۔ 2026-27	فیروز پور ڈویژن میں DEE/TRD/FZR کے دائرہ اختیار علاقہ کے تحت آنے والے فیروز پور کینٹ (FZR)، موگا (MQF)، کوٹ کپورا (KKP) اور فاضلکہ (FKA) واقع TRD ڈپو کے PSI اور OHE اثاثوں کے رکھ رکھاؤ کے کاموں کی آوٹ سورسنگ (02 سالوں کیلئے)	3,38,53,193.68	22-12-2026 15.00 بجے تک	6,77,100/-	24 ماہ	22-12-2026 5.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

کاموں کی اسی نوعیت مذکورہ ٹینڈر نمبر 925۔ ٹی آر ڈی۔ فیروز پور۔ (i)۔ 50HZ سنگل فیز۔ 25KV AC OHE کا رکھ رکھاؤ/ مرمت/ باز آبادکاری/ رڈیزائن، سپلائی اریکشن ٹسنگ اور کمیشنگ۔ یا (ii)۔ 50 HZ سنگل فیز۔ 25 KV AC ٹریکشن سب۔ سٹیشنوں سوئچنگ سب سٹیشنوں کا رکھ رکھاؤ/ مرمت/ باز آبادکاری/ رڈیزائن، سپلائی، اریکیشن ٹسٹنگ اور کمیشنگ۔ یا (iii) 132 KV یا اس سے زیادہ وولٹیج والے سب۔ سٹیشن کی مرمت/ رکھ رکھاؤ/ ڈیزائن، سپلائی، اریکیشن ٹسٹنگ اور کمیشننگ۔

(حوالہ: Pr.CEE/NR کے لیٹر نمبر 181-Elect/TRD/189/Pt.II مورخہ 29-07-2021 کا PSI ورک نمبر شمار 2.2)

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (Rs.)	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت	بیعانہ کی رقم #(Rs.)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
826 ٹی آر ڈی۔ فیروز پور۔ 2026-27	فیروز پور ڈویژن کے کتھونگل (CNG) سٹیشن پر NCML سائیڈنگ کے زیر التوا کاموں کے سلسلے میں OHE ترمیم کا کام۔	47,82,240.87	22-12-2026 15.00 بجے تک	95,700/-	06 ماہ	22-12-2026 5.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

کام کی اسی نوعیت مذکورہ ٹینڈر نمبر 826۔ ٹی آر ڈی۔ فیروز پور 2026-27 کیلئے: ٹینڈر کی مشتہر قیمت 50.00 لاکھ روپے سے کم ہونے کی وجہ سے لاگو نہیں۔

نمبر 826 & 825۔ ٹی آر ڈی۔ فیروز پور۔ 2026-27 مورخہ 27-11-2026

4121/2026

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

آل پارٹیز سکھ کوآرڈینیشن کمیٹی کی سکھ برادری کو مبارکباد

سرینگر /27 نومبر/ (پریس ریلز) آل پارٹیز سکھ کوآرڈینیشن کمیٹی (اے پی ایس سی سی) نے پیر کے روز سکھ برادری، بالخصوص جموں و کشمیر میں مقیم سکھوں کو شری گرونانک دیو جی کے پرکاش پُرب (یومِ پیدائش) کے موقع پر دلی مبارکباد پیش کی۔ پرکاش پُرب منگل کے روز منایا جائے گا۔ ایک بیان میں اے پی ایس سی سی کے چیئرمین جگموہن سنگھ رائنا نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ گرونانک دیو جی کی تعلیمات اور فلسفے پر عمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ گرونانک دیو جی کا عالمگیر بھائی چارے، مساوات، ہمدردی اور بے لوث خدمت کا پیغام آج بھی انسانیت کی رہنمائی کرتا ہے۔ رائنا نے کہا کہ گرونانک دیو جی نے سماجی امتیاز، ذات پات پر مبنی نابرابری اور مذہبی عدم برداشت کے خلاف مضبوط موقف اختیار کیا اور ایک ایسے معاشرے کی وکالت کی جو سچائی، انصاف، محبت اور باہمی احترام پر قائم ہو۔ انہوں نے کہا کہ گرونانک دیو جی کی تین بنیادی تعلیمات، نام جپنا (اللہ کا ذکر کرنا)، کرت کرنی (ایمانداری سے روزی کمانا) اور ونڈ چھکنا (دوسروں کے ساتھ بانٹ کر کھانا)، آج کی دنیا میں بھی بے حد اہمیت رکھتی ہیں۔ گرونانک دیو جی کی تعلیمات کی عالمگیر اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے رائنا نے کہا کہ عظیم سکھ گرو نے ایک خدا اور انسانیت کا پیغام دیا، جو ذات، نسل، مذہب اور خطے کی تمام حدود سے بالاتر ہے۔ انہوں نے تمام مذاہب کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی، بھائی چارے، پُرامن بقائے باہمی اور باہمی احترام کے اصولوں کو برقرار رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ گرونانک دیو جی کی تعلیمات امن اور انسانیت پر مبنی معاشرے کے قیام کے لیے ایک دائمی پیغام فراہم کرتی ہیں۔

ایم ایل اے بیروہ ڈاکٹر شفیع احمد وانی نے ماگام میں 2.14 کروڑ روپے کے ترقیاتی کاموں کا سنگِ بنیاد رکھا

بڈگام /27 نومبر/ تنویر حسین/ ماگام قصبے میں بنیادی سہولیات کو بہتر بنانے اور شہری بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے حلقہ انتخاب بیروہ کے ایم ایل اے ڈاکٹر محمد شفیع احمد وانی نے جمعہ کے روز ماگام میں 2 کروڑ 14 لاکھ 52 ہزار روپے کی لاگت سے انجام دیے جانے والے مختلف ترقیاتی کاموں کا سنگِ بنیاد رکھا۔ ان ترقیاتی منصوبوں کا مقصد قصبے میں بنیادی سہولیات کو بہتر بنانا اور شہری ڈھانچے کو مزید مستحکم کرنا ہے۔ ان کاموں میں گلیوں اور نالیوں کی تعمیر، خوبصورتی کے کام اور رابطہ سڑکوں کی بہتری شامل ہے، جس سے مقامی آبادی کو بہتر سہولیات اور آمدورفت میں آسانی میسر آنے کی توقع ہے۔ اس موقع پر ایم ایل اے ڈاکٹر محمد شفیع احمد وانی کی صدارت میں ٹاؤن ہال ماگام میں ایک اہم عوامی رابطہ اور شکایات کے ازالے سے متعلق میٹنگ بھی منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں ڈائریکٹر اربن لوکل باڈیز کشمیر فیاض احمد باندے، ایگزیکٹو آفیسر میونسپل کمیٹی ماگام شیخ اشتیاق احمد، سماجی کارکن محمد ابراہیم میر اور مختلف متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران ماگام

کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے بنیادی شہری سہولیات، سڑکوں، نکاسی آب اور دیگر ترقیاتی ضروریات سے متعلق اپنے مسائل اور شکایات پیش کیں۔ مقامی باشندوں نے ایم ایل اے اور متعلقہ محکمہ جات کے افسران کو اپنے علاقوں میں درپیش مشکلات سے آگاہ کرتے ہوئے ان مسائل کے جلد ازالے کے لیے مداخلت کی اپیل کی۔ عوام کی جانب سے اٹھائے گئے مسائل پر متعلقہ افسران کے ساتھ تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر اس بات پر زور دیا گیا کہ عوامی شکایات کے ازالے کے لیے باہمی تال میل اور مناسب محکمانہ اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔ ایم ایل اے ڈاکٹر شفیع احمد وانی نے عوام کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل کا جائزہ لیا اور اس بات پر زور دیا کہ لوگوں کی جائز شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں۔ اس عوامی میٹنگ کے ذریعے لوگوں کو اپنے مسائل براہِ راست منتخب عوامی نمائندے اور متعلقہ محکموں کے افسران کے سامنے رکھنے کا موقع بھی فراہم ہوا۔ ان ترقیاتی کاموں پر مجموعی طور پر 2 کروڑ 14 لاکھ 52 ہزار روپے خرچ ہونے کا تخمینہ ہے۔ ان کاموں کو روڈز اینڈ بلڈنگز (آر اینڈ بی) ڈویژن بیروہ کے ذریعے انجام دیا جائے گا، جبکہ میونسپل کمیٹی ماگام متعلقہ شہری ادارہ ہوگا۔ مجوزہ منصوبوں کی تکمیل سے ماگام قصبے کے بنیادی ڈھانچے میں بہتری آنے کی توقع ہے۔ گلیوں اور نالیوں کی تعمیر سے آمدورفت اور نکاسی آب کا نظام بہتر ہوگا، جبکہ خوبصورتی کے کاموں سے قصبے کی مجموعی خوبصورتی میں اضافہ ہوگا۔ اسی طرح رابطہ سڑکوں کی بہتری سے مختلف علاقوں کے درمیان آمدورفت مزید آسان ہونے کی امید ہے۔ مقامی لوگوں نے اس ترقیاتی اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ تمام منصوبوں کو مقررہ وقت کے اندر معیاری طریقے سے مکمل کیا جائے گا۔ انہوں نے کاموں کی باقاعدہ نگرانی، شفافیت اور سرکاری رقومات کے مناسب استعمال کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ مقامی باشندوں کا کہنا تھا کہ ان منصوبوں کی بروقت تکمیل سے لوگوں کو درپیش کئی مشکلات دور ہوں گی اور ماگام قصبے کی مجموعی ترقی میں مدد ملے گی۔ ترقیاتی کاموں کا سنگِ بنیاد رکھنے اور عوامی شکایات کے ازالے کے لیے منعقدہ میٹنگ کو ماگام میں بنیادی سہولیات کی بہتری اور عوام و سرکاری اداروں کے درمیان رابطے کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔

ایسٹونیا یکم دسمبر سے روس کے ساتھ تمام زمینی راستے بند کرے گا، سرحد پر لمبی قطاریں

نروا /27 نومبر/ (پی ایس آئی) یورپی ملک ایسٹونیا یکم دسمبر تک روس کے ساتھ اپنی سرحد پر موجود تمام پانچ سڑک گزرگاہیں بند کر دے گا۔ اس فیصلے کے بعد نروا اور روسی قصبے ایوانگورود کو ملانے والے فرینڈشپ پل پر لمبی قطاریں لگ گئی ہیں جہاں لوگ سوٹ کیس لیے بندش سے پہلے اپنے رشتہ داروں سے ملنے جا رہے ہیں۔ ایسٹونیا کی حکومت کا کہنا ہے کہ روسی خفیہ ایجنسیوں کے کارندوں کو حملوں سے روکنے کے لیے یہ قدم ضروری ہے۔ یہ فیصلہ ملک کی دفاعی صنعت پر ہونے والے تخریبی حملوں کے بعد کیا گیا ہے جن کا ذمہ دار ایسٹونیا کے سکیورٹی اداروں نے روسی انٹیلی جنس کو ٹھہرایا ہے۔ ماسکو نے ان الزامات کو بے بنیاد قرار دے کر مسترد کیا ہے اور تالن پر ایک نیا ''آہنی پردہ'' کھڑا کرنے کا الزام لگایا ہے۔ سرحد کے دونوں جانب رہنے والے خاندانوں کو طویل جدائی کا خدشہ ہے۔ کچھ لوگوں نے روس میں رہنے والے اپنے بوڑھے والدین کے قریب رہنے کے لیے ایسٹونیا میں اپنی ملازمتیں تک چھوڑ دی ہیں۔ مقامی حکام کا اندازہ ہے کہ نروا اور سیتو ماا کے علاقوں کو سالانہ ۵ سے ۶ لاکھ یورو کی آمدنی کا نقصان ہوگا۔ حکومت چھ ماہ کے لیے ۲۰ لاکھ یورو کا امدادی پیکیج تیار کر رہی ہے تاکہ متاثرہ علاقوں کو سہارا دیا جا سکے۔ ایسٹونیا یورپی یونین اور ناٹو کا رکن ہے اور اس کی سرحد روس سے ملتی ہے۔ اس ہفتے بحیرہ بالٹک کے خطے میں کشیدگی اس وقت بڑھ گئی جب خلیج فن لینڈ میں ایک مال بردار جہاز پر یوکرین کا ڈرون حملہ ہوا اور کریملن نے جنگ کے بالٹک تک پھیلنے کی وارننگ دی۔ سرحدی راستوں کی بندش یکم دسمبر سے نافذ ہو جائے گی۔ دریں اثنائیورو استعمال کرنے والے ۲۱ ملکوں کے رہنماؤں نے جمعرات کو اسپین کے مرکزی بینک کے سابق سربراہ پابلو ہرنانڈیز دی کوس کو کرسٹین لاگارڈ کی جگہ یورپی مرکزی بینک کا صدر بنانے کی حمایت کر دی۔ رہنماؤں نے بینک کے دو دیگر اعلیٰ عہدوں کے امیدواروں کی بھی تائید کی۔ ہرنانڈیز دی کوس اس وقت سوئٹزرلینڈ کے شہر باسل میں قائم بینک فار انٹرنیشنل سیٹلمنٹس کے جنرل مینیجر ہیں اور یکم جولائی ۲۰۲۵ سے اس عہدے پر ہیں۔ وہ ۲۰۱۸ سے ۲۰۲۴ تک بینک آف اسپین کے گورنر رہے اور یورپی مرکزی بینک کی گورننگ کونسل کے رکن بھی تھے۔ اس دوڑ میں انہوں نے ہالینڈ کے مرکزی بینک کے سابق سربراہ کلاس ناٹ کو پیچھے چھوڑا، جو شرح سود اونچی رکھنے کے حامی سمجھے جاتے ہیں۔

سکینہ اِیتو نے بیرونِ ملک تعلیم حاصل کرنیوالے میڈیکل طلبأ کی حفاظت کیلئے مرکز سے مداخلت کی درخواست کی

جسدِ خاکی کی واپسی کیلئے مقررہ وقت کے پروٹوکول اور ناخوشگوار واقعات کی باضابطہ تحقیقات پر زور

جموں/ 27 نومبر (نفو) وزیر برائے صحت وطبی تعلیم اور سماجی بہبود محکمہ جات سکینہ اِیتو نے مرکزی وزیر صحت وخاندانی بہبود سے ذاتی مداخلت کی درخواست کی ہے تا کہ بیرونِ ممالک میں میڈیکل کی تعلیم حاصل کرنے والے ہندوستانی طلبأ کی حفاظت، سلامتی اور فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لئے ایک جامع اِدارہ جاتی وضع کیا جاسکے۔ مرکزی وزیر صحت کے نام ایک مکتوب میں سکینہ اِیتو نے مرکزی وزارتِ صحت وخاندانی بہبود کی جانب سے وزارتِ خارجہ کے تعاون سے کی گئی ان کوششوں کی ستائش کی جن کے ذریعے جموں وکشمیر کے اُس طالبِ علم کے جسدِ خاکی کی واپسی ممکن ہوئی جو بنگلہ دیش میں میڈیکل کورس کے دوران اِنتقال کر گئے تھے۔ وزیر موصوفہ نے کہا کہ بیرونِ ملک ہندوستانی طلبأ کی موت یا شدید زخمی ہونے کے واقعات انتہائی تشویشناک ہیں جو متاثرہ کنبوں کے لئے شدید صدمے اور تکلیف کا باعث بنتے ہیں۔ اُنہوں نے زور دیا کہ اگرچہ وزارتِ صحت وخاندانی بہبود اور نیشنل میڈیکل کمیشن (این ایم سی) بیرونِ ملک حاصل کردہ طبی اسناد کو باقاعدہ بناتے ہیں لیکن بیرونِ ملک ہندوستانی طلبأ کی حفاظت، تحفظ، سلامتی اور مجموعی بہبود کے لئے ایک مضبوط اور مربوط اِدارہ جاتی ردِّعمل کی بھی ضرورت ہے۔ سکینہ اِیتو نے مرکزی وزیر سے اِس معاملے کو وزارتِ خارجہ کے ساتھ اُٹھانے کے لئے ذاتی مداخلت کی درخواست کرتے ہوئے ایک منظّم اور مقررہ مدت پر مبنی نظام قائم کرنے پر زور دیا تا کہ بیرونِ ملک کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی صورت میں طلبأ اور ان کے اہلِ خانہ کو فوری مدد فراہم کی جاسکے اُنہوں نے مطالبہ کیا کہ جب بھی بیرونِ ملک کسی ہندوستانی طالبِ علم کی موت یا شدید زخمی ہونے کی اطلاع ملے تو متعلقہ ممالک کی حکومتوں کے ساتھ مل کر باضابطہ اور شفاف تحقیقات شروع کی جائیں۔ اُنہوں نے وزارتِ خارجہ اور ہندوستانی سفارتی مشنز کے اندر ایک معیاری اور مقررہ مدت کے اندر عمل درآمد والے پروٹوکول کی ضرورت پر بھی زور دیا تا کہ متاثرہ کنبوں کو ضروری قانونی کارروائیوں میں مدد مل سکے اور جسدِ خاکی کی جلد از جلد وطن واپسی کو یقینی بنایا جاسکے۔ مزید برآں، انہوں نے نیشنل میڈیکل کمیشن سے تسلیم شدہ غیر ملکی میڈیکل یونیورسٹیوں میں موجود حفاظتی معیارات، ایمرجنسی شکایات کے اَزالے کے نظام اور طلبأ کی معاونتی خدمات کا جامع جائزہ لینے کا بھی مطالبہ کیا۔ اُنہوں نے متعلقہ مرکزی وزارتوں پر مشتمل ایک مربوط حکمت عملی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ایسے المناک حالات کا سامنا کرنے والے کنبوں کو پیچیدہ طریقہ کار سے خود نمٹنے کے لئے تنہا چھوڑنے کے بجائے بروقت اِدارہ جاتی تعاون، واضح مواصلت اور ہر ممکن مدد فراہم کی جانی چاہیے۔ سکینہ اِیتو نے اُمید ظاہر کی کہ مرکزی حکومت ان تجاویز پر ہمدردانہ غور کرے گی اور بیرونِ ملک اعلیٰ و پیشہ ورانہ تعلیم حاصل کرنے والے ہندوستانی طلبأ کے لئے موجودہ اِمدادی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے کی خاطر مناسب اَقدامات اُٹھائے گی۔

پیرزادہ محمد سعید کا 73 سال کی عمر میں انتقال، جاوید ڈار جنازہ میں شامل، طارق قرہ نے بڑا نقصان قرار دیا

سرینگر/ 27 نومبر/ این این پی// جموں وکشمیر کی سیاست کی ایک اہم اور تجربہ کار شخصیت، سینئر کانگریس لیڈر اور انت ناگ اسمبلی حلقہ کے موجودہ رکن اسمبلی پیرزادہ محمد سید جمعرات کی شام مختصر علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ مرحوم کو آبائی علاقے میں پُرنم آنکھوں کے ساتھ سپرد خاک کیا گیا۔ نیشنل نیوز بیورو کے مطابق جموں وکشمیر کی سیاست کی ایک اہم اور تجربہ کار شخصیت، سینئر کانگریس لیڈر اور انت ناگ اسمبلی حلقہ کے موجودہ رکن اسمبلی پیرزادہ محمد سید جمعرات کی شام مختصر علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ وہ 73 برس کے تھے۔ خاندانی ذرائع نے پیرزادہ محمد سید کے انتقال کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ وہ گزشتہ کچھ عرصے سے علیل تھے اور مختصر علالت کے بعد جمعرات کی شام زندگی کی آخری سانس لی۔ مرحوم کا نماز جنازہ ان کے آبائی علاقہ واقع دمحال اچھ بل، انت ناگ میں ادا کیا گیا۔ مرحوم کے نماز جنازہ میں کابینہ وزیر جاوید احمد ڈار سمیت دیگر سیاسی لیڈران اور کانگریس کارکنان نے شرکت کی جس کے بعد انہیں آبائی علاقے میں سپرد خاک کیا گیا۔ کانگریس لیڈر راہول گاندھی نے جمعہ کو پارٹی کے بزرگ رہنما اور جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے سابق صدر پیرزادہ محمد سعید کے انتقال پر غم کا اظہار کیا۔ ایک تعزیتی پیغام میں، گاندھی نے سعید کے انتقال کو انتہائی افسوسناک قرار دیا اور سوگوار خاندان، دوستوں اور حامیوں کے تئیں اپنی دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ سعید کی کانگریس پارٹی سے وفاداری اور عوامی خدمت میں ان کے تعاون کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ پیرزادہ محمد سعید، ایک سابق وزیر اور انت ناگ سے ایک قانون ساز، اپنے سیاسی کیریئر کے دوران کانگریس پارٹی میں کئی اہم عہدوں پر فائز رہے پیرزادہ محمد سید کو جنوبی کشمیر کی سیاست میں ایک قدآور اور تجربہ کار سیاسی رہنما کے طور پر جانا جاتا تھا۔ انہوں نے اپنی طویل سیاسی زندگی کے دوران نہ صرف مختلف ادوار میں اسمبلی کی نمائندگی کی بلکہ جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر کی حیثیت سے بھی پارٹی کی قیادت کی۔ پیرزادہ محمد سید نے 2024 کے اسمبلی انتخابات میں ایک مرتبہ پھر انتخابی میدان میں کامیابی حاصل کر کے سیاسی حلقوں کو اپنی موجودگی کا احساس دلایا۔ انہوں نے انت ناگ اسمبلی حلقے سے پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے امیدوار محبوب بیگ کو ایک ہزار 600 سے زائد ووٹوں کے فرق سے شکست دی۔ جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق حمید قرہ نے کہا ہے کہ پیرزادہ محمد سعید کے انتقال سے کانگریس پارٹی کو بڑا نقصان پہنچا ہے، جس کی بھرپائی بہت مشکل ہے وہ جمعہ کو انت ناگ میں پیرزادہ محمد سعید کی نماز جنازہ میں شرکت کے بعد نامہ نگاروں سے بات کر رہے تھے۔ انہوں (باقی ۴ پر)

سب انسپکٹر امتحان کیلئے بھرتی بورڈ کی تیاریاں مکمل

3 ہزار سے زائد اہلکاروں کو تربیت دی گئی

جموں, 27 نومبر (ہ س)۔ جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ (جے کے ایس ایس بی) نے محکمہ داخلہ میں سب انسپکٹر کی آسامیوں کے لیے 29 نومبر کو منعقد ہونے والے تحریری امتحان کے سلسلے میں جموں ضلع کے 3 ہزار سے زائد نگران اور معاون عملے کے لیے خصوصی تربیتی پروگرام منعقد کیا۔ جموں کے کنونشن سینٹر میں منعقدہ اس پروگرام کی صدارت جے کے ایس ایس بی کے ممبران اور ضلع جموں کے کوآرڈینیٹرز راکیش کمار بڈیال اور سدھیر بالی نے کی۔ اس دوران امتحان کے شفاف، منصفانہ اور منظّم انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے عملے کو مختلف ذمہ داریوں اور انتظامی امور سے متعلق تفصیلی ہدایات دی گئیں۔ تربیتی پروگرام میں امیدواروں کے ایڈمٹ کارڈ اور شناختی دستاویزات کی جانچ، تلاشی کے طریقہ کار، امتحانی مراکز میں نظم وضبط برقرار رکھنے اور نقل سمیت غیر منصفانہ ذرائع کی روک تھام پر خصوصی توجہ دی گئی۔ اس کے علاوہ امتحانی مواد کی رازداری، سوالیہ پرچوں سے متعلق دستاویزات کی حفاظت اور (باقی ۴ پر)

میر سیف اللہ نے بخشی اسٹیڈیم میں ڈیپارٹمنٹ پریمیئر لیگ سیزن

12 ونٹر ایڈیشن کا افتتاح کیا

سرینگر 27 نومبر (انفو) وزیر برائے منصوبہ بندی، نگرانی وترقی، یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، کلچر اور وائے آر آئی اینڈ ٹریننگز نے آج سرینگر کے مشہور بخشی اسٹیڈیم میں ڈیپارٹمنٹ پریمیئر لیگ سیزن 12 ونٹر ایڈیشن کا افتتاح کیا۔ کشمیر نیوز سروس کے زیر منعقدہ اس ٹورنامنٹ میں مختلف سرکاری محکموں کے نمائندوں اور کھیلوں کے شائقین نے شرکت کی۔ جموں وکشمیر اسپورٹس کونسل کے سیکرٹری تنزل مختیار بھی موجود تھے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر نے کشمیر نیوز سروس کی تعریف کی کہ انہوں نے ڈیپارٹمنٹ پریمیئر لیگ کو منظّم کرنے کی یہ اچھی پہل کی اور مختلف سرکاری محکموں کے ملازمین کو اپنی کھیلوں کی صلاحیتیں دکھانے کا ایک بامعنی پلیٹ فارم فراہم کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی کوششیں صرف مقابلوں تک محدود نہیں رہتیں بلکہ لوگوں کو اکٹھا کرتی ہیں، ادارہ جاتی تعلقات کو مضبوط بناتی ہیں اور صحت مند و متحرک طرز زندگی کو فروغ دیتی ہیں۔ سیکرٹری جموں وکشمیر اسپورٹس کونسل کی بطور مہمان خصوصی موجودگی جموں وکشمیر میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینے میں ادارہ جاتی تعاون کی اہمیت کو مزید ظاہر کرتی ہے۔ بخشی اسٹیڈیم میں ڈیپارٹمنٹ پریمیئر لیگ سیزن 12 کے سرمائی ایڈیشن کا افتتاح

سرکاری ملازمین میں کھیلوں کے کلچر کو مضبوط کرنے اور صحت مند، زیادہ فعال اور مربوط معاشرے کو فروغ دینے میں کھیلوں کے کردار کو تقویت دینے کی جانب ایک اور قدم کی نشاندہی کرتا ہے۔

چیف جسٹس نے آئین کی دیرپا طاقت اور اہمیت کو اُجاگر کیا۔ یومِ آئین کی تقریبات میں بنیادی فرائض سے متعلق کتابچہ جاری کیا

جموں/ 27 نومبر (انفو) جموں وکشمیر لیگل سروسز اَتھارٹی نے آئین ہند کی منظوری کے 77 سال مکمل ہونے کی مناسبت سے اور اِنصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارے کے گرانقدر اُصولوں سے اَپنی اجتماعی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے ہائی کورٹ لیگل سروسز کمیٹی اور ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اَتھارٹی جموں کے اِشتراک سے آج یہاں پولیس آڈیٹوریم گلشن گراؤنڈ جموں میں یوم آئین 2026 منایا۔ اس پروگرام میں چیف جسٹس جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ اور سرپرست جموں وکشمیر لیگل سروسز اَتھارٹی ڈاکٹر جسٹس پشپندر سنگھ بھاٹیئے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اِس موقعہ پر جسٹس رجنیش اوسوال، جسٹس وسیم صادق نرگل، جسٹس راجیش سیکھری، جسٹس سنجے پریہار اور جسٹس لیش پال بورنی سمیت جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے جج صاحبان بھی موجود تھے۔ اِس پروگرام کا مقصد عوام میں آئینی شعور کو دوبارہ بیدار کرنا، آئین کی بالادستی کے احترام کو فروغ دینا اور بالخصوص نوجوانوں میں ذمہ دار شہری ہونے کا احساس پیدا کرنا تھا۔ اِس کے علاوہ اِس بات پر بھی زور دیا گیا کہ آئینی جمہوریت کا تحفظ اِداروں اور شہریوں کی مشترکہ ذِمہ داری ہے۔ چیف جسٹس نے اَپنے صدارتی خطاب میں طلبأ ساتھ ایک دلچسپ بات چیت کی اور کئی حقیقی زندگی کی مثالوں کے ذریعے آئین کی 'تمہید' میں درج اَنصاف کی تین یعنی جہتوں سماجی، اِقتصادی اور سیاسی انصاف، کی تفصیل بیان کی۔ ڈاکٹر جسٹس پشپندر سنگھ بھاٹی نے ہر شہری کے ووٹ کی یکساں اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے سیاسی مساوات کے حصول کو ایک نمایاں کامیابی قرار دیا اور ساتھ ہی سماجی و اِقتصادی مساوات کے فروغ اور ہر فرد کو باوقار زندگی کے تحفظ کے لئے مسلسل کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے آئین کے معماروں کی دوراندیشی کا حوالہ دیتے ہوئے واضح کیا کہ آرٹیکل 395 نے نوآبادیاتی حکمرانی کے ساتھ باقی ماندہ آئینی روابط منقطع کیا۔ اُنہوں نے اِس بات پر زور دیا کہ آئین کی فطری لچک اس کی سب سے بڑی طاقت ہے جو ملک کے وسیع جغرافیائی، ثقافتی اور سماجی تنوع کو ایک متحد قومی تانے بانے میں باندھتی ہے۔ اُنہوں نے جموں، کشمیر اور لداخ کی عدالتی تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے 1928 میں ہائی کورٹ کے قیام کا خصوصی ذکر کیا، جو اَب اپنی صد سالہ تقریبات کے قریب پہنچ رہی ہے۔ اُنہوں نے اسے خطے کی گہری آئینی اَقدار کا مظہر قرار دیا۔ چیف جسٹس نے لداخ میں اپنے حالیہ تجربات کا حوالہ دیتے ہوئے جغرافیائی (باقی ۴ پر)

Welcome
CONSTITUTION DAY

مولانا رحمت اللہ میر قاسمی کی مبینہ طلبی پر

مذہبی وسیاسی رہنماؤں کی مذمت

سری نگر، 27 نومبر (ہ س)۔ سیاسی اور مذہبی رہنماؤں نے جمعہ کو سینئر عالم دین مولانا رحمت اللہ میر قاسمی کو مبینہ طور پر پولیس تھانے طلب کیے جانے کی مذمت کی ہے۔ ان رہنماؤں نے اسے وقف تقریب میں وندے ماترم بجائے جانے پر مولانا کے اعتراض سے جوڑا ہے میر واعظ عمر فاروق نے ایک بیان میں اس واقعے پر گہرے رنج کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ مجلس علماء کے سرپرست مولانا قاسمی کو جمعرات کو تھانے طلب کر کے پوچھ گچھ کی گئی۔ میر واعظ نے سوال کیا: ''کیا اب ہم اپنے دینی عقائد اور جذبات کے تحفظ کے لیے آواز بھی نہیں اٹھا سکتے؟ کیا اب ہمیں اپنے مذہبی خدشات اور تحفظات کے اظہار کا حق بھی حاصل نہیں؟ اقتدار میں بیٹھے لوگ یہ سمجھ لیں کہ ہم ایمان اور عقیدے کے معاملات میں کسی جبر کو برداشت نہیں کریں گے، خاص طور پر جب بات ہمارے بنیادی عقیدہ توحید کی ہو۔'' میر واعظ نے کہا کہ انہیں جمعہ کو نظر بند کر دیا گیا، جس کے باعث وہ سری نگر کی جامع مسجد میں خطبہ دے سکے (باقی ۴ پر)

میاں الطاف، پروفیسر سوز اور تاریگامی کا پیرزادہ محمد سعید کے انتقال پر اظہار تعزیت

سری نگر، 27 نومبر (پ ر): ممبر پارلیمنٹ اور نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر میاں الطاف احمد نے سینئر کانگریس لیڈر اور سابق وزیر پیرزادہ محمد سعید کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی پیغام میں میاں الطاف نے پیرزادہ محمد سعید مرحوم کو ایک تجربہ کار سیاست دان، عوامی خدمت گار اور نچلی سطح کے رہنما قرار دیا جنہوں نے اپنے طویل سیاسی کیریئر میں جموں وکشمیر کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے انتھک محنت کی۔ پیرزادہ محمد سعید کے انتقال کے بارے میں جان کر مجھے بہت دکھ ہوا ہے۔ وہ ایک اعلیٰ دیانت دار سیاستدان تھے جو ہمیشہ جمہوری اقدار اور معاشرے کے پسماندہ طبقات کی بہتری کے لیے کھڑے رہے۔ جموں وکشمیر کے سماجی وسیاسی منظر نامے میں ان کی شراکت کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، خاص طور پر کوکرناگ اور جنوبی کشمیر میں۔ سوگوار خاندان، دوستوں اور مداحوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے میاں الطاف نے مرحوم کی روح کے لیے ابدی سکون اور غمزدہ خاندان کو یہ ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کی طاقت کے لیے دعا کی۔ سابق مرکزی وزیر پروفیسر سیف الدین سوز نے سینئر کانگریس لیڈر پیرزادہ محمد سعید کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ میں ذاتی طور پر جانتا ہوں کہ پیرزادہ سعید نے اپنی اہلیت کے مطابق اپنے محلے کی خدمت کی اور لوگوں نے ان کے اشارے کو قبول کیا۔ مرحوم پیرزادہ سعید نے بھی جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی میں کافی تعاون کیا اور ہمیشہ جے کے پی سی سی کے مفادات کے لیے دستیاب رہے ان کا انتقال نہ صرف ان کے خاندان والوں کے لیے بلکہ جموں وکشمیر کے لوگوں بالخصوص کانگریس پارٹی کے لیے ایک بہت بڑا نقصان ہے۔ میں سوگوار خاندان کے ساتھ تعزیت کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ سوگوار خاندان کو یہ ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کی ہمت دے۔ سی پی آئی (ایم) کے رہنما اور ایم ایل اے کولگام، ایم. تاریگامی نے کانگریس کے بزرگ رہنما اور قانون ساز پیرزادہ محمد سعید کے بے وقت انتقال پر گہرے صدمے اور غم کا اظہار کیا ہے، جن کا جمعرات کی رات جموں میں انتقال ہوگیا۔ ان کے انتقال (باقی ۴ پر)

فیملی پنشن کی ادائیگی میں تاخیر پر مرکز کا اظہارِ تشویش، پنشنرز کو ریکارڈ اور نامزدگی کی تفصیلات اَپ ڈیٹ کرنے کی ہدایت

سرینگر/ 27 نومبر/ ٹی ای این/ مرکزی حکومت نے فیملی پنشن اور تاحیات پنشن کے بقایا جات کی ادائیگی میں ہونے والی تاخیر کا سنجیدہ نوٹس لیتے ہوئے پنشنرز کو اپنے پنشن ریکارڈ کی جانچ پڑتال، اہل خانہ کی تفصیلات اپ ڈیٹ کرنے اور نامزدگی کے اندراج کو یقینی بنانے کی ہدایت دی ہے، تاکہ ان کے اہل خانہ کو بروقت پنشن کی ادائیگی میں مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ محکمہ پنشن و پنشنرز ویلفیئر کی جانب سے جاری ایک آفس میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ CPENGRAMS پورٹل پر درج شکایات کے تجزیے سے فیملی پنشن اور تاحیات پنشن کے بقایا جات کی ادائیگی میں نمایاں تاخیر کا انکشاف ہوا ہے۔ محکمے کے مطابق اگر پنشنرز متعلقہ ہدایات اور طریقہ کار سے واقف ہوتے تو ان میں سے کئی تاخیر سے بچا جاسکتا تھا۔ مرکزی حکومت نے پنشنرز کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنے پنشن پیمنٹ آرڈر میں درج اہل خانہ کے ناموں اور تاریخِ پیدائش کی تصدیق کریں۔ اس کے علاوہ خاندان کی تشکیل، ازدواجی حیثیت یا بچوں کی معذوری سے متعلق کسی بھی تبدیلی کی اطلاع متعلقہ حکام کو فراہم کریں۔ محکمے نے مزید کہا ہے کہ پنشنرز یا ان کے شریکِ حیات فارم نمبر 8 کے ذریعے مستقل طور پر معذور اہل بچوں، زیرِ کفالت والدین (باقی ۴ پر)

جاوید رانا نے جموں وکشمیر میں مضبوط، متحد اور بااختیار ایس ٹی/ ایس سی/ او بی سی سیل قائم کرنے پر زور دیا

جموں 27 نومبر (انفو) وزیر برائے قبائلی امور، خوراک، شہری رسد و امور صارفین اور ٹرانسپورٹ مسٹر جاوید احمد رانا نے آج جموں ڈویژن کے ایس ٹی/ ایس سی/ او بی سی سیل کے اراکین کے ساتھ ایک اہم ملاقات کی جس میں ان برادریوں کے ساتھ رابطے کو مضبوط بنانے اور ان کی اجتماعی بااختیاری کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اجلاس میں جموں وکشمیر میں ایس ٹی، ایس سی اور او بی سی کے وحدت، اجتماعی طاقت اور موثر نمائندگی کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔ شرکاء نے مسلسل مکالمے اور مربوط کوششوں کے ذریعے ان برادریوں کی خواہشات اور مسائل کے حل کی ضرورت پر تبادلہ خیال کیا۔ ایک مضبوط اور بااختیار ایس ٹی/ ایس سی/ او بی سی سماج کی ضروریات پر زور دیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ بامعنی بااختیاری صرف نمائندگی تک محدود نہیں بلکہ معیاری تعلیم، روزگار کے مواقع، آئینی حقوق سے آگاہی، سماجی انصاف اور سب کیلئے مساوی مواقع پر مبنی جامع نقطہ نظر کی متقاضی ہے۔ انہوں تیز وردیا کہ تعلیم سماجی تبدیلی اور خاص طور پر نوجوان نسل کو بااختیار بنانے کا ایک اہم ذریعہ ہے اور اس بات کی اپیل کی کہ اجتماعی کوششیں کی جائیں تا کہ ہر فرد کو اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور معاشرے میں بامعنی کردار ادا کرنے کا موقع ملے۔ وزیر نے مزید کہا کہ جامع ترقی تبھی حاصل کی جاسکتی ہے جب معاشرے کے ہر طبقے کو مساوی مواقع، وقار اور ترقی کے عمل میں بامعنی کردار فراہم کیا جائے۔ اجلاس میں ضلعی صدر جموں دیہی مسٹر نریش بٹو، ریاسی سے او بی سی نمائندہ محمد ایوب بھٹ، بی ڈی سی رحمت علی، ضلعی سیکرٹری دیہی اے تلک راج بھگت،، سابق کارپوریٹر ایم سی جموں سبھاش چندر، ریٹائیرڈ ایگزیکٹو آفیسر شہری مقامی ادارے ٹھاکر داس کے علاوہ ایس ٹی، ایس سی اور او بی سی کے نمائندوں نے شرکت کی۔

سانبہ پل معاملہ، مزید پانچ ملازمین معطل، کارروائی کی زد میں آنے والوں کی تعداد 9 ہوگئی

جموں, 27 نومبر (ہ س)۔ سانبہ ضلع کے سُمب بلاک میں زیر تعمیر پل میں مبینہ مالی اور تکنیکی بے ضابطگیوں کے معاملے میں محکمہ پبلک ورکس نے مزید پانچ ملازمین کو معطل کر دیا ہے۔ اس سے قبل چار انجینئرز کے خلاف کارروائی کی گئی تھی، جس کے بعد اب تک معطل کیے گئے افسران اور ملازمین کی تعداد نو ہوگئی ہے۔ محکمہ کی جانب سے جاری حکم نامے کے مطابق معطل کیے گئے ملازمین میں نگروٹہ آر اینڈ بی ڈویژن کے ہیڈ ڈرافٹسمین کوشل بڈو، پی ایم جی ایس وائی ڈویژن جموں کی ہیڈ ڈرافٹسمین انجنا، ڈی آئی سی کیو جموں کے ڈرافٹسمین ارون کمار، چیف انجینئر پی ایم جی ایس وائی جموں کے دفتر میں تعینات ڈرافٹسمین سنی شرما اور پی ایم جی ایس وائی ڈویژن ادھم پور کے کمپیوٹر آپریٹر چندن شامل ہیں۔ اس سے قبل پی ایم جی ایس وائی ڈویژن جموں کے انچارج ایگزیکٹو انجینئر بھوپیندر کمار بنوترا، انچارج اے ای ای محمد فرید، نپن کوشل اور پی ایم جی ایس وائی ڈویژن ادھم پور کے جونیئر انجینئر وجے کمار رسوترا کو معطل کیا گیا تھا، جبکہ پی ایم جی ایس وائی سرکل جموں کے سپرنٹنڈنگ انجینئر ابھشیک گپتا کو عہدے سے ہٹا کر اٹیچ کیا گیا تھا۔ یہ معاملہ سُمب بلاک میں ٹی او آئی سے تلور ہوتے ہوئے دھلوت جانے والی سڑک پر تعمیر کیے جا رہے تقریباً 181.60 میٹر طویل پل سے متعلق ہے۔ اس منصوبے کو پردھان منتری گرام سڑک یوجنا (پی ایم جی ایس وائی-3) کے تحت 2023-24 میں منظوری دی گئی تھی۔ تقریباً 10 (باقی ۴ پر)

لفٹیننٹ گورنر کو ڈاکٹر سہیل رسول میر کی تصنیف کردہ کتاب پیش کی گئی

جموں 27 نومبر (انفو) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا کو آج لوک بھون میں ہیریٹیج اینڈ کلچرل سوشیالوجسٹ ڈاکٹر سہیل رسول میر کی تصنیف کردہ ایک کتاب بعنوان'' Voices Across the Pir Panjal : An Ethnographic Study of a Pahari Tribe '' پیش کی گئی۔ یہ کتاب پہاڑی کمیونٹی، ان کی سماجی تنظیم، شناخت اور ان کے سامنے آنے والے مختلف چیلنجز کی گہری تفہیم فراہم کرتی ہے۔ یہ سماجی اور بشریاتی مباحث کے ذریعے قبیلے کی ایک جامع اور متوازن تفہیم بھی پیش کرتی ہے۔

غلام نبی آزاد نے پیرزادہ محمد سعید کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا

سری نگر، 27 نومبر: جموں وکشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ غلام نبی آزاد نے پیرزادہ محمد سید صاحب ایم ایل اے انت ناگ کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے اور اس بزرگ رہنما کے ساتھ ان کی دیرینہ سیاسی وابستگی کو یاد کرتے ہوئے جوان کے یوتھ کانگریس کے دنوں میں ہیں۔ اپنے تعزیتی پیغام میں آزاد نے کہا کہ میں پیرزادہ محمد سید صاحب کے انتقال سے گہرا غمزدہ ہوں، میں ان کے ساتھ یوتھ کانگریس کے دنوں سے ایک طویل رفاقت کا اشتراک کرتا ہوں، وہ اپنے سیاسی کیریئر کے آغاز سے ہی ایک غیر معمولی محنتی اور سرشار رہنما تھے، ان کی وابستگی، خلوص اور عوامی خدمت کا جذبہ ان کے سیاسی سفر کے دوران سید محمد پی پی کے اہم سیاسی سفر میں نمایاں رہا۔ بڑی لگن کے ساتھ ذمہ داریاں۔ بعد میں انہوں نے میری حکومت میں بطور وزیر خدمات انجام دیں، جہاں انہوں نے علاقے کی انتظامیہ اور عوامی امور میں تعاون کیا۔ "وہ ایک مخلص، پرعزم اور محنتی رہنما تھے جو عوام کی خدمت کے لیے وقف رہے، ان کا طویل سیاسی سفر، تنظیمی خدمات (باقی ۴ پر)

باندی پورہ میں سکیورٹی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے پولیس کی جانب سے مشترکہ فرضی مشقیں

سرینگر: 27 نومبر (ریلیز) سکیورٹی تیاریوں کو مضبوط بنانے اور سکیورٹی ایجنسیوں کے مابین باہمی رابطہ کاری کو بہتر بنانے کی جاری کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، باندی پورہ پولیس نے ضلع بھر میں مختلف مقامات پر بیک وقت مشترکہ 'انسدادِ دہشت گردی' فرضی مشقیں منعقد کیں۔ ان مشقوں کا مقصد کسی بھی ہنگامی صورتحال میں جوابی کارروائی کے طریقہ کار، آپریشنل تیاری اور باہمی رابطہ کاری کا جائزہ لینا تھا۔ پہلی فرضی مشق تھانہ سمبل کے علاقے میں واقع 'این ٹی پی ایچ سی' (NTPHC) نائیدکھائی کے احاطے میں کی گئی، جس میں پولیس، فوج کی 13 آر آر (RR) اور سی آر پی ایف (CRPF) کی 45 ویں بٹالین نے مشترکہ طور پر حصہ لیا۔ ایک اور فرضی مشق تھانہ باندی پورہ کے علاقے 'باغ باندی پورہ' میں واقع آرمی سپلائی کیمپ (ASCPLCOMP) میں منعقد کی گئی، جس میں پولیس، فوج کی 14 آر آر اور سی آر پی ایف کی تیسری بٹالین شامل تھیں۔ اسی طرح، تیسری فرضی مشق تھانہ باندی پورہ کے علاقے 'کالوسہ' میں واقع شاردا مندر کے قریب کی گئی، جس میں پولیس، 27 آسام رائفلز اور سی آر پی ایف کی تیسری بٹالین نے مشترکہ طور پر حصہ لیا۔ مختلف مقامات پر بیک وقت کی جانے والی ان مشقوں کا مقصد یہ جانچنا تھا کہ سکیورٹی ایجنسیاں ایک ہی وقت میں متعدد ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے کتنی مستعد ہیں، ان کا جوابی ردعمل کتنا تیز ہے اور ان کے درمیان آپریشنل رابطہ کاری کی کیا سطح ہے۔

وادی میں پولیس نے 03 منشیات فروش گرفتار کیے، ممنوعہ مواد برآمد!

سرینگر: 27 نومبر (ریلیز) منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے، پولیس نے انت ناگ، بڈگام اور بارہمولہ میں 03 منشیات فروش کو گرفتار کیا گیا۔ ان کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد کیا گیا۔ انت ناگ میں پولیس نے 'سگم' (Sagam) کے علاقے میں گشت کے دوران ایک ایسے شخص کو گرفتار کیا جس نے پولیس پارٹی (تھانہ کوکرناگ) کو دیکھ کر فرار ہونے کی کوشش کی تھی۔ تلاشی کے دوران، اس کے قبضے سے تقریباً 25 گرام چرس جیسا مواد برآمد ہوا جو ایک پولی تھین بیگ میں بند تھا۔ گرفتار شخص کی شناخت محمد اقبال ڈار ولد محمد مقبول ڈار، ساکن سگم کے طور پر ہوئی ہے۔ اس سلسلے میں، تھانہ کوکرناگ میں ایف آئی آر (FIR) نمبر 191/2026 کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ ضلع بڈگام کے علاقے چاڈورہ میں، پولیس نے ملک باغ کراپورہ کے مقام پر ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا ہے اور اس کے قبضے سے تقریباً 68 گرام چرس جیسا مادہ برآمد کیا ہے۔ یہ برآمدگی ملک باغ کراپورہ میں ناکہ چیکنگ کے دوران عمل میں آئی، جب پولیس پوسٹ موچوہ کی ایک ٹیم نے ایک شخص کو مشکوک حالت میں آتے دیکھا۔ پولیس کو دیکھ کر مذکورہ شخص نے وہاں سے فرار ہونے کی کوشش کی، تاہم پولیس اہلکاروں نے تعاقب کر کے اسے گرفتار کر لیا۔ تلاشی لینے پر، اس کے قبضے سے مکئی کے چھلکوں میں لپٹی ہوئی چرس نما مادے کی چار ٹکیاں (sticks) برآمد ہوئیں (باقی ۴ پر)

غیر قانونی کان کنی، پولیس نے 10 گاڑیوں کو کیا ضبط

سرینگر: 27 نومبر (ریلیز) غیر قانونی کان کنی کے خلاف اپنی جاری مہم کے تحت، وادی میں 07 گاڑیاں اور ایک موٹر ضبط کر کے 25,700 جرمانہ وصول کیا۔ سوپور میں پولیس نے محکمہ جیولوجی اینڈ مائننگ (ارضیات وکان کنی) کے اشتراک سے، پولیس اسٹیشن بومائی اور پولیس پوسٹ پتکھا کی حدود میں غیر قانونی طور پر نکالے گئے معدنیات کی نقل وحمل میں ملوث دو گاڑیاں ضبط کر لیں۔ ایک علیحدہ کارروائی میں، پولیس پوسٹ فروٹ منڈی کی حدود سے معدنیات کی غیر قانونی کان کنی (نکالنے) کے کام میں استعمال ہونے والی ایک موٹر بھی ضبط کی گئی۔ انت ناگ میں معدنیات کی غیر قانونی کان کنی اور نقل وحمل کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کے سلسلے میں، پولیس پوسٹ ڈی کے پورہ کی ایک ٹیم نے ناکہ بندی کی، جس کے دوران معدنیات کی غیر قانونی ترسیل میں ملوث تین ٹریکٹروں کو روکا گیا اور ضبط کر لیا گیا۔ اس ضمن میں، پولیس اسٹیشن اچھ بل میں مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ بارہمولہ پولیس نے مختلف کارروائیوں کے دوران دو گاڑیاں ضبط کیں اور خلاف ورزی کرنے والوں سے مجموعی طور پر 25,700 روپے جرمانہ وصول کیا۔ بارہمولہ میں تاپر کے مقام پر ناکہ چیکنگ کے دوران، ایک ٹپر (گاڑی) کو روکا گیا جس میں غیر قانونی طور پر نکالا گیا کان کنی کا مواد لدا ہوا تھا۔ گاڑی کو موقع پر ہی ضبط کر لیا گیا۔ ایم ایم ڈی آر ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی اور خلاف ورزی کرنے والے سے 13,910 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ اسی طرح، درگام نالہ کے علاقے میں گشت کے دوران، ایک ٹریکٹر کو ضبط کیا گیا جو (باقی ۴ پر)

بڈگام میں پولیس کی جانب سے منشیات سے متعلق آگاہی پروگراموں کا انعقاد

سرینگر: 27 نومبر (ریلیز) منشیات کی لعنت سے نمٹنے اور منشیات سے پاک معاشرے کے قیام کے لیے اپنی مسلسل کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، بڈگام پولیس نے 'سوک ایکشن پروگرام' کے تحت 'نشہ مکت بھارت ابھیان' ('منشیات سے پاک ہندوستان مہم') کے سلسلے میں ہائر سیکنڈری اسکول ماگام اور ہائر سیکنڈری اسکول ڈریگر، خان صاحب میں آگاہی پروگرام منعقد کیے۔ ہائر سیکنڈری اسکول ماگام میں، اس پروگرام کی صدارت ایس ڈی پی او (SDPO) مگام، شری مدثر فاروقی (جے کے پی ایس) نے کی، جبکہ اس موقع پر ایس ایچ او (SHO) مگام بھی موجود تھے۔ پروگرام میں تقریباً 75 طلباء اور اساتذہ نے شرکت کی۔ اسی طرح، ہائر سیکنڈری اسکول ڈریگر، خان صاحب میں، پروگرام کی صدارت ایس ڈی پی او خانصاحب، شری ثاقب غنی (جے کے پی ایس) نے کی، جن کے ہمراہ ایس ایچ او خانصاحب بھی موجود تھے۔ ان آگاہی سرگرمیوں میں تقریباً 130 طلباء اور اساتذہ نے حصہ لیا۔ ان پروگراموں میں مباحثے کے مقابلے اور معلوماتی سیشنز شامل تھے، جن کا مقصد طلباء کو منشیات کے استعمال کے مضر اثرات سے آگاہ کرنا، انہیں متعلقہ قانونی دفعات سے روشناس کرانا اور ذمہ دار شہری بننے کی ترغیب دینا تھا۔ اس موقع پر، منشیات سے نجات کے مرکز (addiction Centre -Drug De) کی انچارج محترمہ انشاء نے ایک معلوماتی لیکچر دیا، جس میں انہوں (باقی ۴ پر)

رشی کیش کرن پریاگ ریل منصوبہ: رودر پریاگ میں ۱۶ اعشاریہ ۵۹ کلومیٹر لمبی سرنگ آر پار

دہرادون، ۲۷ نومبر (پی ایس آئی) وزارت ریلوے کے تحت سرکاری کمپنی ریل وکاس نگم لمیٹڈ نے جمعہ کو اتراکھنڈ کے رودر پریاگ ضلع میں رشی کیش کرن پریاگ ریل منصوبے کی تقریباً ۱۶ اعشاریہ ۵۹ کلومیٹر لمبی سرنگ نمبر ۱۴ کی کھدائی آر پار مکمل کر لی۔ یہ کام مشکل ارضیاتی حالات میں انجام دیا گیا۔ کمپنی کے مطابق کئی جگہ سرنگ آبادی کے نیچے ڈھیلی مٹی سے گزرتی ہے، ڈھلانیں غیر مستحکم ہیں اور قریبی بستیوں کو محفوظ رکھنے کے لیے کنٹرولڈ دھماکے کرنے پڑے۔ پہلے داخلی سرے پر تین ٹریک والی سرنگ کے ۱۱۰ میٹر حصے کے اوپر صرف ۲۰ سے ۳۰ میٹر کی تہہ تھی، جسے کھدائی سے پہلے کی مضبوطی اور کئی حصوں میں کھدائی کے طریقے سے سنبھالا گیا۔ اس سرے سے ۱۴ اعشاریہ ۷ کلومیٹر کی کھدائی کے دوران ہوا کی آمدورفت کا خاص انتظام کیا گیا۔ دوسرے سرے پر مروڑا علاقے میں ڈھلان کی کمزوری اور زمین دھنسنے کے خطرے پر قابو پانے کے لیے ۳۰ سے ۳۵ میٹر گہرے مائیکرو پائل، ۱۵ سے ۲۰ میٹر لمبے راک بولٹ اور زمین کو مضبوط کرنے والی گراؤٹنگ کا استعمال ہوا۔ ۱۲۵ کلومیٹر لمبی اس لائن پر ۳۲۷۱۱۹ کروڑ روپے لاگت آ رہی ہے۔ کمپنی کے چیئرمین و منیجنگ ڈائریکٹر سلیم احمد نے حال ہی میں بتایا تھا کہ منصوبے کا مجموعی کام ۹۷ فیصد اور سرنگوں کی کھدائی تقریباً ۹۷ فیصد مکمل ہو چکی ہے، جبکہ پورا منصوبہ دسمبر ۲۰۲۹ تک مکمل کرنے کا ہدف ہے۔ اپریل ۲۰۲۵ میں اسی منصوبے پر ۱۴ اعشاریہ ۶ کلومیٹر لمبی سرنگ آر پار کی گئی تھی جسے ملک کی سب سے لمبی ریلوے سرنگ بتایا گیا تھا۔

اس لائن کو مالی سال ۲۰۱۰ اور ۲۰۱۱ کے بجٹ میں منظوری ملی تھی۔ یہ دہرادون، ٹہری گڑھوال، پوڑی گڑھوال، رودر پریاگ اور چمولی اضلاع سے گزرتی ہے۔ اس میں ۱۰۴ کلومیٹر لمبی ۱۶ بڑی سرنگیں اور تقریباً ۹۸ کلومیٹر کی ۱۲ ہنگامی سرنگیں شامل ہیں۔ لائن مکمل ہونے پر دیو پریاگ اور کرن پریاگ براہ راست رشی کیش اور دہلی سے جڑ جائیں گے، چار دھام کی یاترا آسان ہوگی، سرحدی علاقوں تک رسائی مضبوط ہوگی اور سفر کا وقت کم ہوگا۔ باقی کام دسمبر ۲۰۲۹ تک پورا کیا جانا ہے۔

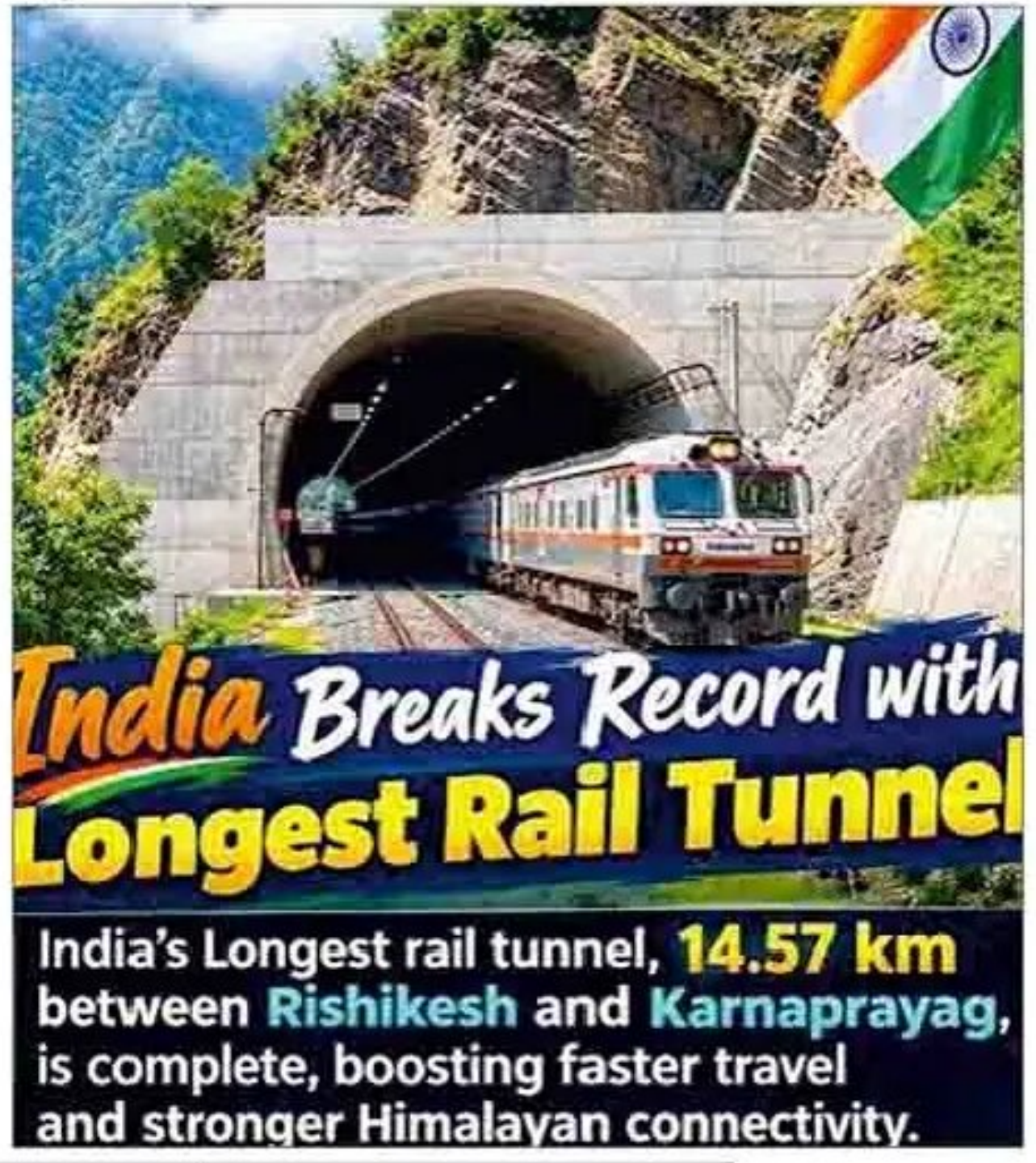
India Breaks Record with
Longest Rail Tunnel
India's Longest rail tunnel, 14.57 km between Rishikesh and Karnaprayag, is complete, boosting faster travel and stronger Himalayan connectivity.

ایک باپ اور اس کی بیٹی سلوواکیہ کے براٹیسلاوا میں سنو مین بنا رہے ہیں۔ PSI

بغیر رکاوٹ والے ٹول پلازوں پر نمبر پلیٹ چھپانے والوں سے پانچ گنا جرمانہ وصول ہوگا

نئی دہلی، ۲۷ نومبر (پی ایس آئی) مرکزی وزارت سڑک ٹرانسپورٹ و شاہراہ نے جمعہ کو اعلان کیا کہ ملٹی لین فری فلو یعنی بغیر رکاوٹ والے ٹول پلازوں پر ٹول سے بچنے کے لیے جان بوجھ کر نمبر پلیٹ ڈھانپنے، اس سے چھیڑ چھاڑ کرنے یا اسے چھپانے والوں اور فاسٹ ٹیگ نہ لگانے والے گاڑی مالکان سے صارف فیس کا پانچ گنا جرمانہ وصول کیا جائے گا۔ وزارت کے مطابق یہ جرمانہ اصل ٹول کے علاوہ ہوگا اور اس کی رقم شاہراہ اتھارٹی کو جائے گی۔ اس حساب سے ۱۰۰ روپے کے ٹول پر ۵۰۰ روپے جرمانہ لگے گا اور کل ادائیگی ۶۰۰ روپے بنے گی۔ وزارت نے واضح کیا کہ یہ جرمانہ صرف وہیں لگے گا جہاں یہ ثابت ہو جائے کہ فیس سے بچنے کی نیت سے ایسا کیا گیا۔ اس میں آگے، پیچھے یا دونوں نمبر پلیٹیں شامل ہیں، بشرطیکہ گاڑی کا فاسٹ ٹیگ بھی پکڑا نہ جا سکا ہو۔ ایسی گاڑیوں کی نشاندہی ٹیکنالوجی پر مبنی نظام سے ہوگی جس میں اوپر لگے فاسٹ ٹیگ ریڈر اور خودکار نمبر پلیٹ شناخت کرنے والے کیمرے کام کریں گے۔ یہ اصول موجودہ تمام مقامات کے ساتھ آگے شروع ہونے والے ہر نئے مقام پر بھی لاگو ہوگا۔ وزارت نے سڑک استعمال کرنے والوں کو مشورہ دیا ہے کہ رجسٹریشن نمبر صاف نظر آنے چاہئیں۔ اس نظام میں گاڑی کو رکنا نہیں پڑتا۔ سڑک کے اوپر بنے ڈھانچوں پر لگے آلات گاڑی کو پہچان کر ٹول خود بخود کاٹ لیتے ہیں۔ وزارت کے مطابق اس سے انتظار کا وقت، بھیڑ، ایندھن کا خرچ اور آلودگی کم ہوتی ہے۔ رپورٹوں کے مطابق یہ نظام اس وقت نو پلازوں پر چل رہا ہے، جن میں گجرات کا چوریاسی، دہلی کا منڈکا، راجستھان کے دولت پورہ، منوہر پورہ اور شاہجہاں پورہ، ہریانہ کا گھرونڈا اور تمل ناڈو کے پرنور، نیملی اور چینا سمدرم شامل ہیں۔ رپورٹوں میں بتایا گیا تھا کہ ہزاروں ناقابل شناخت گاڑیاں ان پلازوں سے بغیر ادائیگی گزر رہی تھیں جس سے آمدنی کو نقصان ہو رہا تھا۔ فاسٹ ٹیگ میں رقم کم ہونے پر ای نوٹس کے ذریعے ۷۲ گھنٹے میں ادائیگی کا موقع دیا جاتا ہے، لیکن گاڑی پہچانی نہ جائے تو وصولی ممکن نہیں رہتی۔ نیشنل ہائی ویز اتھارٹی نے پہلے ایسے پلازوں پر پولیس اور ٹرانسپورٹ عملے کی تعیناتی بھی مانگی تھی۔ وزارت کے اعداد و شمار کے مطابق ۳۱ اکتوبر تک سات پلازوں پر خالص آمدنی پرانے نظام کے مقابلے ۱۹ اعشاریہ ۸۴ فیصد بڑھ کر ۴۵۰ کروڑ روپے سے ۵۳۹ کروڑ روپے ہو گئی۔ نئے جرمانے کا نفاذ کس تاریخ سے ہوگا، یہ ابھی نہیں بتایا گیا۔

بھارت میں شہریت قواعد میں ترمیم، رجسٹریشن اور نیچرلائزیشن والوں کو اب ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ

نئی دہلی، ۲۷ نومبر (پی ایس آئی)

مرکزی وزارت داخلہ نے شہریت قواعد ۲۰۰۹ میں ترمیم کر دی ہے، جس کے بعد رجسٹریشن یا نیچرلائزیشن کے ذریعے بھارتی شہریت حاصل کرنے والوں کو اب معمول کے طور پر ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔ یہ نوٹیفکیشن جمعہ کو شائع ہوا۔ کاغذی یعنی ہارڈ کاپی سرٹیفکیٹ صرف اسی صورت میں جاری ہوگا جب درخواست گزار خود اس کی مانگ کرے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق شہری کے طور پر رجسٹر ہونے والے ہر شخص کو رجسٹریشن کا ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ ملے گا۔ اس پر حکومت ہند کے کم از کم انڈر سکریٹری درجے کے افسر یا مرکزی حکومت کی طرف سے مجاز کسی افسر کے ڈیجیٹل دستخط یا دستخط ہوں گے۔ اس طرح شہریت کا ثبوت اب کاغذ کے بجائے ڈیجیٹل شکل میں دستیاب ہوگا، جبکہ جو لوگ چھپا ہوا سرٹیفکیٹ رکھنا چاہیں ان کے لیے یہ راستہ کھلا رہے گا۔ کچھ ابتدائی سرخیوں میں اس تبدیلی کو تمام بھارتیوں کے لیے بتایا گیا، لیکن نوٹیفکیشن کا متن ان لوگوں سے متعلق ہے جو رجسٹریشن یا نیچرلائزیشن کے ذریعے شہری بنتے ہیں۔ شہریت قواعد ۲۰۰۹ وہی ضابطے ہیں جن کے تحت غیر ملکی شہری ان دونوں طریقوں سے بھارتی شہریت حاصل کرتے ہیں۔ اسی سال اپریل اور مئی میں وزارت نے اوورسیز سٹیزن آف انڈیا کی درخواستوں کو ڈیجیٹل طریقے پر لانے کے لیے بھی ترمیمی قواعد جاری کیے تھے۔ چند ہفتے پہلے وزارت داخلہ نے نیپال اور بھوٹان آنے جانے والے بھارتی شہریوں کے لیے بھی قواعد میں تبدیلی کی تھی۔ ان کے تحت زمینی یا فضائی راستے سے ان دونوں ملکوں کا سفر کرنے والوں کو ویزا مینوئل میں درج شناختی دستاویزات میں سے کوئی ایک دکھانی ہوگی۔ یہ سہولت ان مسافروں کے لیے نہیں ہے جو نیپال یا بھوٹان کی سرحد کے راستے کسی دوسرے ملک جا رہے ہوں یا وہاں سے لوٹ رہے ہوں۔ ایسے افراد کو درست پاسپورٹ رکھنا ہوگا اور مقررہ امیگریشن چوکیوں سے ہی گزرنا ہوگا۔ نئے قواعد نوٹیفکیشن کے ساتھ نافذ مانے جا رہے ہیں، تاہم ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے نظام کے مکمل آغاز کی کوئی تاریخ نہیں بتائی گئی۔

ملک کو دشمن کی ذہنی جنگ کا سامنا، چیف آف ڈیفنس اسٹاف کا انتباہ

نئی دہلی، ۲۷ نومبر (پی ایس آئی)

چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل این ایس راجہ سبرامنی نے جمعہ کو کہا کہ جنگ اور امن کے درمیان لکیر دھندلی ہوتی جا رہی ہے اور مسلسل کشمکش کی کیفیت بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”ایک دشمن بڑی چالاکی سے ہمیں ذہنی جنگ کا نشانہ بنا رہا ہے۔“ انہوں نے اس دشمن کا نام نہیں لیا۔ جنرل سبرامنی دہلی میں وویکانند انٹرنیشنل فاؤنڈیشن میں ”مستقبل کی جنگ اور کثیر محاذی کارروائیوں کے لیے ہندوستان کی تیاری“ کے موضوع پر خطاب کر رہے تھے۔ سابق چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انل چوہان نے اس نشست کی نظامت کی۔ انہوں نے بتایا کہ تینوں افواج کے ساتھ مل کر الیکٹرانک جنگ کے ڈھانچے کو جدید بنانے پر کام ہو رہا ہے۔ انہوں نے آپریشن سندور کے دوسرے مرحلے کو مشترکہ کثیر محاذی کارروائی اور فیصلہ کن فتح کی مثال قرار دیا۔ ان کے مطابق ٹیکنالوجی میں برتری ہمیشہ عارضی ہوتی ہے، اس لیے پوری قوم کو مل کر اس سمت میں کام کرنا ہوگا۔ ایک سوال کے جواب میں جنرل سبرامنی نے کہا کہ چین کی مدد سے پاکستان کی خلائی صلاحیت بہتر ہو رہی ہے اور اس کی خلائی ایجنسی سپارکو کو ترکیہ سے بھی مدد ملنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین کی نگرانی، جاسوسی اور نیویگیشن کی صلاحیتیں پاکستان کو دستیاب ہوں گی اور ہندوستان کو اپنی منصوبہ بندی میں اس پہلو کو شامل کرنا ہوگا۔ ان کا یہ بیان ایسے وقت آیا ہے جب چند دن پہلے پاکستانی خلاباز محمد ذیشان علی چین کے شین ژو ۲۴ خلائی جہاز کے ذریعے تیانگونگ خلائی اسٹیشن گئے ہیں۔ سی ڈی ایس نے بتایا کہ خلا سے نگرانی کے مشن کے تیسرے مرحلے کے تحت تین برسوں میں ۵۲ فوجی سیٹلائٹ تیار کرنے کا منصوبہ ہے، جن میں سے ۲۱ اسرو اور ۳۱ نجی کمپنیاں بنائیں گی۔ ۲۶ ہزار ۹۶۸ کروڑ روپے کے اس منصوبے کو اکتوبر ۲۰۲۴ میں منظوری ملی تھی۔

باقیات

ہم آہنگی کو

لئے ایک طویل مدتی لائحہ عمل تیار کرے۔ اُنہوں نے قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 کے مطابق تعلیمی اصلاحات کو ہم آہنگ کرنے، تدریسی عملے کی صلاحیتوں میں اِضافے اور صنعت و تعلیمی اِداروں کے درمیان مضبوط اِشتراک کو فروغ دینے کی اہمیت پر زور دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ایگزیکٹیو کونسل کو ہدایت دی کہ وہ سال میں دو بار میٹنگ منعقد کرے اور کانووکیشن کا اِنعقاد بروقت یقینی بنائے۔ اُنہوں نے اِدارہ جاتی نظم و ضبط برقرار رکھنے اور سازگار تعلیمی ماحول کو فروغ دینے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کیمپس میں ہم آہنگی کو خراب کرنے کی کوشش کرنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ میٹنگ میں یونیورسٹی کی مجموعی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے اہم تعلیمی اور انتظامی امور پر بھی غور و خوض کیا گیا جن میں تدریسی عملے کی بھرتی، کیریئر میں ترقی، داخلے، نئے تعلیمی پروگراموں کا آغاز، تحقیقی اِشاعتوں کے فروغ اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری شامل ہیں۔ وائس چانسلر بی جی ایس بی یو پروفیسر جاوید اِقبال نے ایگزیکٹیو کونسل کے سامنے منظوری اور توثیق کے لئے مختلف ایجنڈا نکات پیش کئے۔ ایگزیکٹیو کونسل نے جنوری 2026 میں منعقدہ گزشتہ میٹنگ سے متعلق ’ایکشن ٹیکن رِپورٹ‘ اَقدامات کا بھی جائزہ لیا۔

وزیر دفاع راجناتھ سنگھ

بشمول کشمیر سے بی جے پی کے کارکنان، منتخب نمائندگان، اراکین اسمبلی اور سینئر رہنما شرکت کریں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ عوامی اجتماع کی صدارت بی جے پی جموں وکشمیر کے صدر اور راجیہ سبھا رکن ست شرما کریں گے، جبکہ مرکزی وزیر دفاع راجناتھ سنگھ اس موقع پر بطور مہمان خصوصی خطاب کریں گے۔ بی جے پی کا کہنا ہے کہ اس مہم کے ذریعے عوام کو اپوزیشن جماعتوں، خصوصاً کانگریس اور انڈیا اتحاد کی جانب سے مرکزی حکومت کے خلاف چلائی جانے والی مبینہ ’گمراہ کن مہم‘ سے آگاہ کیا جائے گا۔ پارٹی ذرائع کے مطابق بی جے پی کا الزام ہے کہ اپوزیشن جماعتیں جمہوری طور پر منتخب مودی حکومت کے خلاف غلط اطلاعات اور سیاسی بیانیے کے ذریعے عوام میں انتشار اور بے چینی پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ پارٹی ذرائع کے مطابق بی جے پی اس موقع پر کانگریس کو بھی نشانہ بنائے گی اور 1975 میں ملک میں ایمرجنسی نافذ کیے جانے، اپوزیشن رہنماؤں کو گرفتار کرنے، پریس پر پابندیاں عائد کرنے اور شہریوں کے آئینی حقوق محدود کرنے کے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے کانگریس پر ’جمہوریت کو نقصان پہنچانے‘ کا الزام عائد کرے گی۔ بی جے پی ذرائع کا کہنا ہے کہ پارٹی کانگریس پر سیاسی اقتدار حاصل کرنے کے لیے ’انتشار پھیلانے‘ اور ملک کی شبیہ کو نقصان پہنچانے کی کوششوں کا بھی الزام عائد کرے گی۔ پارٹی نے واضح کیا ہے کہ وہ کانگریس اور انڈیا اتحاد کو جمہوری اداروں، آئین اور آئینی اداروں کو کمزور کرنے کی اجازت نہیں دے گی اور اس سلسلے میں ان کے ہر سیاسی اقدام کا بھرپور مقابلہ کیا جائے گا۔ پارٹی نے ملک بھر میں ’لوک تنتر بچاؤ، انارکی ہٹاؤ‘ مہم کا آغاز 22 اکتوبر کو کیا تھا۔ جموں وکشمیر میں بی جے پی نے اس مہم کو تمام اضلاع اور اسمبلی حلقوں تک لے جانے کا فیصلہ کیا ہے۔ بی جے پی ذرائع نے بتایا کہ اسی مہم کے تحت جموں میں ہونے والی بڑی پدیاترا ست شرما کی قیادت میں منعقد کی جا رہی ہے، جس میں راجناتھ سنگھ مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کریں گے۔ پدیاترا میں پارٹی رہنماؤں، منتخب نمائندگان، عہدیداروں، کارکنوں اور عام شہریوں کی بڑی تعداد کی شرکت متوقع ہے۔ ذرائع کے مطابق راجناتھ سنگھ کا 28 اور 29 نومبر کو پونے، مہاراشٹرا کا پہلے سے طے شدہ دورہ تھا، تاہم جموں و کشمیر بی جے پی کی قیادت کی درخواست پر انہوں نے 28 نومبر کو جموں میں پدیاترا اور عوامی اجتماع سے خطاب کرنے پر رضامندی ظاہر کی۔ راجناتھ سنگھ خصوصی ہیلی کاپٹر کے ذریعے جموں پہنچیں گے اور ریلی سے خطاب کے بعد براہ راست پونے روانہ ہو جائیں گے۔

وادی میں آٹھویں

فیکلٹی تعطیلات کے دوران کسی بھی تعلیمی سرگرمیوں کے لیے دستیاب رہے گی۔ تدریسی عملے سے بھی کہا گیا ہے کہ وہ تعلیمی سرگرمیوں کے آغاز کے لیے ضروری انتظامات کرنے کے لیے دوبارہ کھلنے سے چار دن پہلے اپنے متعلقہ اسکولوں میں رپورٹ کریں۔ ڈائریکٹوریٹ نے متنبہ کیا کہ اداروں کے سربراہان یا تدریسی عملے کی طرف سے مقررہ شیڈول کی کسی بھی خلاف ورزی پر قواعد کے تحت سخت کارروائی کی جائے گی۔ یہ حکم مجاز اتھارٹی کی منظوری سے جاری کیا گیا ہے۔

سید فیصل قادری

قرار دیا جا رہا ہے۔ سید فیصل قادری جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ میں سینئر ایڈووکیٹ کی حیثیت سے پریکٹس کر رہے ہیں۔ اپنے طویل قانونی کیریئر کے دوران انہوں نے حکومت جموں و کشمیر کے علاوہ مختلف سرکاری محکموں کی جانب سے کئی اہم مقدمات میں پیروی کی ہے۔ وہ آئینی، سروس اور دیگر اہم قانونی معاملات میں حکومت کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ جموں و کشمیر کے ایڈووکیٹ جنرل حکومت کے اعلیٰ ترین قانونی مشیر ہوتے ہیں۔ اس عہدے پر فائز شخص حکومت کو اہم آئینی اور قانونی معاملات میں مشورہ دینے کے ساتھ ساتھ جموں و کشمیر حکومت کی جانب سے ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں اہم مقدمات کی پیروی کرتا ہے۔ سید فیصل قادری کو اب جموں و کشمیر حکومت کے اہم آئینی اور قانونی معاملات میں نمائندگی کی ذمہ داری سنبھالنی ہوگی، جبکہ حکومت کو پالیسی، قانون سازی اور عدالتی معاملات سے متعلق قانونی مشاورت بھی فراہم کرنا ان کی اہم ذمہ داریوں میں شامل ہوگا۔ تقرری سے متعلق باضابطہ حکمنامہ جاری کیا گیا ہے اور اب سید فیصل قادری باضابطہ طور پر جموں و کشمیر کے ایڈووکیٹ جنرل کے طور پر اپنی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔

سابق ممبر اسمبلی

پیغام میں مرحوم پیرزادہ محمد سعید کو ایک منجھے ہوئے، باوقار اور اعلیٰ اصولوں کے حامل ایک تجربہ کار سیاسی رہنما قرار دِیا جنہوں نے اَپنی سیاسی زِندگی کے دوران عوامی خدمت اور جمہوری اَقدار کے فروغ میں نمایاں کردار اَدا کیا ہے۔ سپیکر موصوف نے کہا کہ پیرزادہ محمد سعید نے 1987، 2002 اور 2008 میں حلقہ اِنتخاب کوکرناگ کی اسمبلی میں نمائندگی کی اور بعد میں صدر جموں و کشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کی حیثیت سے بھی اُپنی ذمہ داریاں انجام دیں۔ اُنہوں نے یونیورسٹی آف کشمیر سے 1980 میں ایل ایل بی کی ڈگری حاصل کی تھی۔ مرحوم اپنی متین طبیعت، سنجیدہ طرزِ فکر اور زمینی سطح پر پارٹی کارکنوں کے ساتھ گہرے روابط کے لئے بھی جانے جاتے تھے۔ عبدالرحیم راتھر نے یاد دِلایا کہ پیرزادہ محمد سعید نے ریاستی حکومت میں اپنے دور کے دوران کئی اہم قلمدان سنبھالے، جن میں تعلیم، کھیل، حج و اوقاف اور پبلک انٹرپرائزز شامل ہیں۔ اُنہوں نے پہلی بار 1987 میں وزیر مملکت برائے تعلیم کے طور پر خدمات انجام دیں اور بعد میں تعلیم اور پبلک انٹرپرائزز کے محکمے ان کے پاس رہے۔ 2009 میں انہیں دوبارہ ریاستی کابینہ میں شامل کیا گیا۔ وزیر برائے پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (پی ڈی ڈی)، ریونیو، قانون، اِنصاف و پارلیمانی امور، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، رِی ہیبلیٹیشن و رِی کنسٹرکشن اور الیکشن محکمہ جات علی محمد ساگر نے سابق وزیر اور موجودہ رُکن اسمبلی انت ناگ پیرزادہ محمد سعید کے اِنتقال پر گہرے دُکھ کا اِظہار کیا اور کہا کہ پیرزادہ محمد سعید نے جموں و کشمیر کے لوگوں کی فلاح و بہبود کے لئے گرانقدر خدمات انجام دیں۔ اُنہوں نے سوگوار کنبے کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کرتے ہوئے مرحوم کی روح کے ابدی سکون اور اہل خانہ کو اس ناقابلِ تلافی صدمہ کو برداشت کرنے کی ہمت اور صبر کے لئے دعا کی۔

چاڈورہ میں SBI

توڑ کر رقم نکالنے کی کوشش کی۔ ملزمان نے اے ٹی ایم کو نقصان پہنچانے اور اسے اپنی جگہ سے ہٹانے کی کوشش کی، تاہم وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکے اور اے ٹی ایم کو توڑنے میں ناکام رہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی ایک ٹیم فوری طور پر موقع واردات پر پہنچ گئی۔ پولیس کی موجودگی کا احساس ہوتے ہی مبینہ چور وہاں سے فرار ہو گئے۔ تاہم عجلت میں فرار ہوتے ہوئے وہ جے سی بی مشین اور ایک گاڑی موقع پر ہی چھوڑ گئے، جنہیں پولیس نے قبضے میں لے لیا۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے جے سی بی مشین اور مبینہ طور پر واردات میں استعمال ہونے والی گاڑی کو ضبط کر لیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق ضبط شدہ گاڑی اور جے سی بی کو تحقیقات میں اہم شواہد کے طور پر استعمال کیا جائے گا، جبکہ ملزمان کی شناخت اور ان تک پہنچنے کے لیے مختلف پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں۔ اس سلسلے میں پولیس نے مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔ تحقیقاتی ٹیم یہ معلوم کرنے کی کوشش کر رہی ہے کہ واردات میں کتنے افراد ملوث تھے اور آیا ملزمان کا تعلق کسی منظم گروہ سے ہے یا نہیں۔

سرینگر میں موسم

تھوڑا زیادہ ہے۔ 6 ڈگری سیلسیس، جب کہ گلمرگ کا کم از کم درجہ حرارت 1.0 ڈگری سیلسیس پر برقرار رہا۔ جموں ڈویژن میں، جموں شہر میں کم سے کم درجہ حرارت 10.9 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جو گزشتہ رات 10.6 ڈگری سیلسیس تھا، جبکہ کٹرا میں 9.8 ڈگری سیلسیس کے مقابلے میں 10.0 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا تھا۔ بانہال ڈویژن میں کم سے کم درجہ حرارت میں سب سے زیادہ گراوٹ دیکھی گئی، گزشتہ رات 7.3 ڈگری سیلسیس کے مقابلے 4.8 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو کہ 2.5 ڈگری کی گراوٹ ہے۔ بھدرواہ میں کم سے کم درجہ حرارت 2.4 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو 3.0 ڈگری سیلسیس سے کم ہے، جبکہ بٹوٹ میں گزشتہ رات 6.8 ڈگری سیلسیس کے مقابلے میں 6.6 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔

پیرزادہ محمد سعید کا

نے کہا: ”پیرزادہ سعید صاحب جموں و کشمیر کے سیاسی افق پر ایک بہت اونچا اور اہم نام تھے۔ انہوں نے مختلف اوقات میں کانگریس کی طرف سے جو مختلف ذمہ داریاں نبھائیں، وہ قابل تحسین ہیں۔ وہ بہت شریف النفس انسان تھے اور جیسا کہ لوگوں سے سننے کو ملتا ہے، اپنے علاقے میں انہیں جب بھی موقع ملا، انہوں نے کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ کانگریس پارٹی کے لیے یہ بہت بڑا نقصان ہے، جس کی بھرپائی کرنا بہت مشکل ہے۔“ قرہ نے مرحوم کی مغفرت اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام کی دعا کی۔ انہوں نے لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا بھی کی۔ ان سے پوچھا گیا کہ کیا اس طرح کے سیاستدان بہت کم دیکھنے کو ملتے ہیں جو نچلی سطح پر لوگوں سے جڑے رہتے ہیں اور جسے بھی کوئی منصب دیا گیا، اسے بخوبی نبھایا۔ اس پر قرہ نے کہا: ”میں پہلے ہی کہہ چکا ہوں کہ وہ سیاسی افق پر ایک نہایت اہم شخصیت تھے۔ انہیں جو اہمیت ملی، وہ صرف اس وجہ سے ملی کہ وہ زمینی سطح پر لوگوں سے جڑے ہوئے تھے۔ زمینی سطح سے اٹھ کر وہ جس مقام تک پہنچے، اس میں وہ کانگریس کے صدر بھی رہے اور وقتاً فوقتاً انہیں وزیر کا منصب بھی دیا گیا۔ کانگریس قیادت نے جب دیکھا کہ یہ نچلی سطح کے آدمی ہیں اور انہوں نے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھائی ہیں، تب ہی وہ اس سیاسی افق پر ایک نہایت اہم شخصیت کے طور پر سامنے آئے۔“

آزاد کا اظہار تعزیت

اور عوامی خدمت کے عزم کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ان کا انتقال ان کے خاندان، حامیوں اور ان تمام لوگوں کے لیے بہت بڑا نقصان ہے جنہیں ان کے ساتھ کام کرنے کا شرف حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی روح کو جنت الفردوس عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو یہ ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کی ہمت اور صبر عطا فرمائے

میاں الطاف کا اظہار تعزیت

کو جموں وکشمیر کے لیے بہت بڑا نقصان قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پیرزادہ سعید ایک تجربہ کار سیاست دان، ایک قابل قانون ساز اور ایک ساتھی تھے جن کے ساتھ ان کی کئی دہائیوں پر محیط طویل رفاقت تھی۔ انہوں نے قانون ساز اسمبلی اور مختلف عوامی ذمہ داریوں میں ایک ساتھ کام کیا تھا، جس کے دوران تاریگامی کو عوامی زندگی کے تئیں ان کی وابستگی اور لوگوں کے مسائل کے تئیں ان کی فکر کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔ پیرزادہ سعید عام لوگوں کے لیے قابل رسائی رہے اور اپنے روزمرہ کے خدشات کو مسلسل اٹھاتے رہے، چاہے وہ کسی بھی عہدے یا ذمہ داری پر کیوں نہ ہوں۔ وہ بات چیت، جمہوری اقدار اور جموں و کشمیر کے لوگوں کے آئینی حقوق اور امنگوں پر پختہ یقین رکھتے تھے۔ ان کا سیاسی طرز عمل عوامی خدشات اور ان کے حل میں جمہوری اداروں کی اہمیت کے بارے میں گہری تفہیم کی عکاسی کرتا ہے۔ "ایسے وقت میں جب ہمارے جمہوری اداروں کو تجربہ کار اور پرعزم آوازوں کی سب سے زیادہ ضرورت ہے، ان کی غیر موجودگی کو گہرائی سے محسوس کیا جائے گا۔ ان کا جانا نہ صرف کانگریس پارٹی کا نقصان ہے بلکہ انت ناگ اور کوکرناگ کے لوگوں کا بھی ہے، جو انہیں ایک نمائندہ اور اپنے خدشات اور امنگوں کی آواز کے طور پر دیکھتے تھے،" انہوں نے کہا۔ تاریگامی نے سوگوار خاندان، اپنی پارٹی کے ساتھیوں اور اپنے حلقہ کے لوگوں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور گہرے دکھ کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا

سانبہ پُل معاملہ

کروڑ روپے خرچ ہونے کے باوجود پل کی تعمیر ابھی تک مکمل نہیں ہو سکی ہے، جبکہ اسے مارچ 2027 تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ معاملے میں بے ضابطگیوں کا انکشاف اکتوبر کے اوائل میں اس وقت ہوا جب نائب وزیر اعلیٰ نے سانبہ کے نڑ اور سُمب بلاک میں زیر تعمیر پلوں کا اچانک معائنہ کیا۔ اس دوران تعمیراتی کام کی سست رفتاری اور پل کے ڈھانچے کے معیار میں خامیاں سامنے آنے پر انہوں نے تحقیقات کے احکامات جاری کیے تھے۔ ابتدائی تحقیقات کے بعد محکمہ نے پہلے چار انجینئرز کو معطل کیا اور اب مزید پانچ ملازمین کے خلاف کارروائی کی ہے۔ انتظامی امور کو جاری رکھنے کے لیے معطل ایگزیکٹو انجینئر بھوپیندر کمار بنوترا کی جگہ راحت گپتا کو ذمہ داری سونپی گئی ہے، جبکہ سپرنٹنڈنگ انجینئر پوجا وزیر کو پی ایم جی ایس وائی سرکل جموں کا اضافی چارج دیا گیا ہے۔ محکمہ کے مطابق ادائیگیوں سمیت دیگر معاملات کی اعلیٰ سطحی محکمانہ تحقیقات جاری ہیں اور تحقیقاتی رپورٹ سامنے آنے کے بعد پل کی مزید تعمیر کے حوالے سے حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔

منشیات فروش گرفتار

۔ برآمد شدہ مادے کا وزن کرنے پر یہ تقریباً 68 گرام نکلا۔ ملزم کی شناخت شبیر احمد خان ولد غلام رسول خان، ساکن کرالپورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ اس سلسلے میں تھانہ چاڈورہ میں ایف آئی آر (FIR) نمبر 203/2026 درج کر لی گئی ہے اور مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ بارہمولہ میں ایس او جی (SOG) کیمپ پٹن کی ایک پولیس پارٹی، جو بابا تنگ سے وَن کی جانب علاقے میں گشت کر رہی تھی، نے وَن کھوئی بائی پاس کے قریب ایک شخص کو مشکوک انداز میں پلہالن کی طرف جاتے ہوئے دیکھا۔ پولیس پارٹی کو دیکھ کر اس شخص نے فرار ہونے کی کوشش کی، لیکن اسے فوری طور پر روک کر گرفتار کر لیا گیا۔ تلاشی لینے پر، اس کے قبضے سے ایک پولی تھین کا لفافہ برآمد ہوا جس میں تقریباً 66.5 گرام وزنی، چرس سے مشابہہ ایک مادہ موجود تھا۔ اس کی شناخت شاہنواز حسین ولد غلام محمد ڈار، ساکن نوگام، سمبل کے طور پر ہوئی ہے۔ اس سلسلے میں، تھانہ پٹن میں متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے، اور برآمد شدہ ممنوعہ مواد کے ذرائع نیز اس کے ممکنہ 'فارورڈ اور بیک ورڈ لنکیجز' (یعنی کہاں سے آیا اور آگے کہاں جانا تھا) کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

غیر قانونی کان کنی

معدنیات کی غیر قانونی کان کنی میں ملوث تھا۔ بعد ازاں، ایم ایم ڈی آر ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت کارروائی کی گئی اور خلاف ورزی کرنے والے سے موقع پر ہی 11,790 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ ادھر بانڈی پورہ پولیس نے ضلع بھر کے مختلف مقامات سے پانچ گاڑیاں ضبط کر لیں۔ اس کارروائی کے دوران، پولیس پوسٹ الوسہ نے ایک ٹپر اور ایک گاڑی، جبکہ پولیس اسٹیشن حاجن نے غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں ملوث ایک جے سی بی مشین اور دو ٹریکٹر ضبط کیے۔ قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف 'مائنز اینڈ منرلز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ' کی متعلقہ دفعات کے تحت قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ جموں و کشمیر پولیس غیر قانونی کان کنی کو روکنے اور عوامی وسائل کے تحفظ کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔ یہ مہم پورے ضلع میں جاری رہے گی، اور ایسی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث پائے جانے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

منشیات آگاہی

نے منشیات کے استعمال کی ابتدائی علامات، اس کی نشاندہی کے طریقوں اور ان افراد کی شناخت پر روشنی ڈالی جو منشیات کے عادی ہونے کے خطرے سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے منشیات کی لعنت سے نمٹنے کے لیے بروقت مداخلت، کونسلنگ (مشاورت) اور بحالی (rehabilitation) کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ طلباء کی حوصلہ افزائی کی گئی کہ وہ ایک صحت مند اور ذمہ دارانہ طرز زندگی اپنائیں، منشیات کے اثرات سے ہوشیار رہیں، اور اپنے ساتھیوں نیز اپنی برادریوں میں منشیات کے مضر اثرات کے بارے میں بیداری پھیلانے میں فعال کردار ادا کریں۔ جموں و کشمیر پولیس نے آگاہی مہمات کو مزید تیز کرنے، پولیس اور عوام کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے، اور تعلیمی اداروں اور نوجوانوں کے ساتھ مل کر 'منشیات سے پاک معاشرے' کے ہدف کے حصول کے لیے کام کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

مولانا رحمت اللہ

اور نہ نماز کی امامت کر سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ انہیں اس کی توقع تھی، کیونکہ انہوں نے شیش ناگ میں ماحولیاتی نقصان کے اندیشوں اور وقف بورڈ کی ایک مذہبی تقریب میں وندے ماترم گائے جانے پر عوامی تشویش کا اظہار کیا تھا۔

سب انسپکٹر بھرتی

مقررہ وقت کی پابندی کے حوالے سے بھی عملے کو آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر جے کے ایس ایس بی ممبران نے کہا کہ بڑے پیمانے پر امتحان کے کامیاب انعقاد کے لیے تمام متعلقہ اہلکاروں کے درمیان بہتر تال میل اور ذمہ داری کے ساتھ فرائض کی انجام دہی ضروری ہے۔ انہوں نے عملے کو ہدایت دی کہ وہ پوری مستعدی اور غیر جانبداری کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں نبھائیں تاکہ کسی بھی قسم کی کوتاہی یا بے ضابطگی کی گنجائش نہ رہے۔ بورڈ نے واضح کیا کہ امتحان کو آزادانہ، منصفانہ اور شفاف طریقے سے منعقد کرنے کے لیے تمام ضروری انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ واضح رہے کہ سب انسپکٹر کی آسامیوں کے لیے او ایم آر پر مبنی تحریری امتحان 29 نومبر بروز اتوار دوپہر ایک بجے سے تین بجے تک منعقد ہوگا۔

چیف جسٹس نے آئین کی

اور موسمی چیلنجوں کے باوجود دُور دراز اور بلند پہاڑی علاقوں میں عدالتی اداروں اور لیگل سروسز اتھارٹیوں کے کام کو اُجاگر کیا اور اسے آئین کی خوبصورتی اور طاقت کا حقیقی مظہر قرار دیا۔ اُنہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ آئینی اَقدار کی شمع روشن رکھیں، اَپنی صلاحیتوں کو مثبت انداز میں بروئے کار لائیں اور آئین، جمہوریت اور ملک کو مضبوط بنانے میں بامعنی کردار اَدا کریں۔ اِس موقعہ پر جسٹس رجنیش اوسوال نے خطاب کرتے ہوئے آئین کی ’تمہید‘ کو آئین کی روح قرار دیا اور اس کے چار بنیادی اصولوں یعنی اِنصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارے کی وضاحت کی۔ اُنہوں نے مساوات اور آزادی پر خصوصی زور دیتے ہوئے ہر شہری کے آئینی حقوق کے تحفظ، مواقع کی مساوات کو یقینی بنانے اور انفرادی وقار برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دِیا۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ آئینی آزادیوں کو ذمہ داری کے ساتھ اِستعمال کیا جانا چاہیے اور دوسروں کے حقوق کے لئے مناسب خیال رکھنا چاہیے۔ اُنہوں نے نوجوانوں میں آئینی شعور پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ وہ اَپنے حقوق اور ذمہ داریوں سے بھی آگاہ رہیں۔ پروگرام میں فیکلٹی آف لاٗ جموں یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر سنجے گپتا اور سینئر ایڈووکیٹ جموں و کشمیر و لداخ ہائی کورٹ سیما کھجوریہ شیکھر کے بصیرت افروز خطابات سے بحث مباحثے کو مزید تقویت ملی جنہوں نے آئین کے تاریخی اِرتقا، آئینی اخلاقیات اور عصر حاضر کے چیلنجوں پر علمی اور پیشہ ورانہ نقطۂ نظر پیش کیا۔ پروگرام میں ایک ٹرینی جج، قانون کے طلباٗ اور ایک پیرا لیگل رضا کار کی طرف سے بصیرت انگیز پیشکشیں پیش کی گئیں جن میں آئینی اَقدار اور قانونی بیداری کے مختلف پہلوؤں کو اُجاگر کیا گیا۔ محکمہ قانون، اِنصاف اور پارلیمانی امور کی طرف سے تیار کردہ ’ای نیائے سارتھی پورٹل‘ پر ایک معلوماتی ویڈیو بھی پیش کی گئی جس میں اِنصاف تک رَسائی کو آسان بنانے کے لئے ٹیکنالوجی کے اِستعمال اور اس کے کردار کو نمایاں کیا گیا۔ اِس موقعہ پر چیف جسٹس نے بنیادی فرائض کے بارے میں ایک کتابچہ بھی جاری کیا۔ اس موقعہ پر چیف جسٹس کے پرنسپل سیکرٹری حق نواز زرگر، کمشنر سیکرٹری محکمہ قانون، انصاف اور پارلیمانی امور اچل سیٹھی، پرنسپل ڈِسٹرکٹ اینڈ سیشن جج (چیئرمین ڈی ایل ایس اے) جموں طاہر خورشید رینہ، سپیشل سیکرٹری محکمہ قانون، اِنصاف اور پارلیمانی امور آشیش گپتا، ہائی کورٹ رجسٹری اور جموں ڈِسٹرکٹ کورٹ کے دیگر عدالتی اَفسران، قانونی برکیونٹی کے ارکان، ماہرین تعلیم، قانون کے طلباٗ، پیرا لیگل رضا کار اور دیگر معزز شخصیات بھی موجود تھیں۔ رجسٹرار جنرل جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ فیملی پنشن کی دائیگی میں تاخیر اور معذور زیر کفالت بہن بھائیوں کو مقررہ شرائط کے تحت فیملی پنشن کے لیے پی پی او میں شامل کرنے یا مشترکہ طور پر مجاز قرار دینے کی درخواست دے سکتے ہیں۔ اسی طرح ریٹائرمنٹ کے بعد پنشنر کی شادی یا دوبارہ شادی ہونے، یا بچے کی پیدائش کی صورت میں فارم نمبر 5 کے ذریعے متعلقہ ہیڈ آف آفس کو مطلع کرنا ضروری ہوگا۔ حکومت نے پنشنرز کو یہ بھی ہدایت دی ہے کہ وہ ایسے حالات کی اطلاع متعلقہ حکام کو دیں جن کے نتیجے میں خاندان کے کسی فرد کو فیملی پنشن کا حق حاصل ہو سکتا ہے۔ ان میں بیٹی کی بیوگی یا طلاق اور کسی بچے یا بہن بھائی کی معذوری شامل ہے۔ مرکزی حکومت نے پنشن پیمنٹ آرڈر (PPO) میں موجود کسی بھی غلطی یا تضاد کو فوری طور پر درست کرانے پر بھی زور دیا ہے۔ اگر پنشنر کے پاس موجود پی پی او گم ہو جائے، پھٹ جائے یا خراب ہو جائے تو متعلقہ بینک سے اس کی نقل حاصل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ تاحیات پنشن کے بقایا جات کی ادائیگی کو یقینی بنانے کے لیے پنشنرز کو متعلقہ پنشن ڈسبرسنگ اتھارٹی کے پاس فارم A کے ذریعے نامزدگی درج کرانے یا پہلے سے موجود تفصیلات کو اپ ڈیٹ کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ یہ میمورنڈم انڈر سیکریٹری سنجے بھارتی کے دستخط سے جاری کیا گیا ہے اور اسے تمام مرکزی وزارتوں، محکموں اور متعلقہ اداروں کو بھی ارسال کیا گیا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ پنشن ریکارڈ اور اہل خانہ کی تفصیلات درست رکھنے سے مستقبل میں فیملی پنشن کے حصول کے دوران پیش آنے والی مشکلات اور غیر ضروری تاخیر سے بچا جا سکتا ہے۔

اتر ریلوے
ای۔ٹینڈر نوٹس
سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر / جنرل، اتر ریلوے فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹر پتی کی جان سے ای۔ ٹینڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (Rs.)	بیعانہ کی رقم (Rs.)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
251-Elect-T-15-2026-27	کالونی نمبر 3، جالندھر سٹی، سچی پنڈ، الاول پور، نواں شہر، پھگواڑہ اور گورایا میں پرانے اور خراب سٹاف کوارٹروں کی جگہ پر سٹینڈرڈ سٹاف کوارٹر (ٹائپ۔ III اور ٹائپ۔ IV) کے قیام کے سلسلے میں الیکٹرک ورک (47 عدد ٹائپ۔ III اور 01 عدد ٹائپ۔ IV کوارٹر)	Rs. 1,09,64,153.30/-	Rs. 2,19,300/-	06 ماہ	17-12-2026 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر۔ 251۔ الیکٹرک۔ ٹینڈر نوٹس نمبر 15۔ الیکٹرک / 27-2026 مورخہ 26-11-2026
4109/26
گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

انتقالِ پُر ملال

یہ خبر انتہائی دُکھ اور افسوس کے ساتھ دی جاتی ہے کہ اہلیہ محمد اسماعیل بٹ مرحوم ساکنہ درنگہ بل پانپور مورخہ 26 نومبر 2026ء مطابق ۱۵ جمادی الثانی ۱۴۴۸ھ بروز جمعرات انتقال کر گئیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس نصیب کرے۔ مرحومہ کی اجتماعی فاتحہ خوانی مورخہ 29 نومبر 2026ء مطابق ۱۸ جمادی الثانی ۱۴۴۸ھ بروز اتوار کو صبح 10.30 بجے انجام دی جائے گی۔

سوگواران
محمد شفیع بٹ، طارق احمد بٹ، نذیر احمد کھانڈے
بٹ و کھانڈے خاندان
7006156957,9906584332

قرآن مجید میں اللہ پاک

اِرشاد فرماتے ہیں کہ ۔۔ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا، اور جو کچھ خدا کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہے گا، اور جو لوگ ثابت قدم ہیں، ہم ان کے اچھے کاموں کے عوض میں ان کا اَجراُن کو ضرور دیں گے ۔۔۔

روزنامہ
روشنی
سرینگر کشمیر
☆ ۲۸ نومبر ۲۰۲۶ء ☆ سنیچروار ☆ صفحہ ۵ ☆

ریلوے: جدید ٹیکنالوجی کی جھلک!

بھارت بین الاقوامی تجارتی میلے میں ہندوستانی ریلوے کا پویلین لوگوں کی توجہ کا خاص مرکز بنا ہوا ہے۔ 'ہندوستانی ریلوے: ملک کی ترقی کا پہیہ' اور 'ترقی بھی، ورثہ بھی' کے موضوع پر تیار کئے گئے اس پویلین میں ریلوے کی شاندار تاریخ، موجودہ کامیابیوں اور مستقبل کے بڑے منصوبوں کو ایک ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ یہاں ملک کی پہلی بلٹ ٹرین، ہائیڈروجن ٹرین، وندے بھارت سلیپر، نمو بھارت ریپڈ ریل اور چناب ریلوے پل کے ماڈل لوگوں کی دلچسپی کا باعث بنے ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ورچوئل ریئلٹی ٹیکنالوجی کے ذریعے کالکا۔شملہ ریلوے لائن کے خوبصورت پہاڑی راستوں پر سفر کرنے کا تجربہ بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ دہلی کے بھارت منڈپم میں 14 سے 27 نومبر تک جاری اس تجارتی میلہ آج 27 نومبر کو اختتام کو پہنچا۔ بھارت منڈپم کے ہال نمبر 5 کی پہلی منزل پر واقع ریلوے پویلین میں صبح سے ہی لوگوں کی بھیڑ دیکھی گئی پویلین کا داخلی دروازہ راجستھان کے جیسلمیر امرت بھارت ریلوے اسٹیشن کے طرزِ تعمیر سے متاثر ہوکر بنایا گیا تھا۔ اس میں راجستھان کی روایتی فنِ تعمیر اور جدید ریلوے سہولیات کا خوبصورت امتزاج پیش کیا گیا ہے۔ اندر داخل ہوتے ہی ہولوگرام کے ذریعے لوگوں کا استقبال کیا گیا۔ اس کے اوپر لگی بڑی اینامورفک اسکرین پر تھری ڈی انداز میں وندے بھارت اور جدید ٹرینوں کی تصاویر دکھائی جاتی ہیں۔ یہاں عام لوگوں کے علاوہ طلباء اور محققین بھی ریلوے کی نئی ٹیکنالوجی اور مستقبل کے منصوبوں کو قریب سے دیکھ اور سمجھ سکتے ہیں پویلین کے 'انجینئرنگ کے کمالات' والے حصے میں ملک کے پہلے بلٹ ٹرین منصوبے کا ماڈل خصوصی توجہ حاصل کر رہا ہے۔ ممبئی اور احمد آباد کے درمیان 508 کلومیٹر طویل ہائی اسپیڈ ریل کوریڈور تعمیر کیا جا رہا ہے، جس میں 12 اسٹیشن بنائے جا رہے ہیں۔ ان میں سابرمتی، احمد آباد، آنند، وڈودرا، بھروچ، سورت، بلیمورا، واپی، بوئسر، ویرار، تھانے اور ممبئی شامل ہیں۔ پویلین میں پیش کیے گئے اعداد وشمار کے مطابق 10 نومبر 2026 تک اس منصوبے میں 459 کلومیٹر پائر کا کام، 375 کلومیٹر وایاڈکٹ کی تعمیر اور 107 کلومیٹر پٹری بچھانے کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ اس منصوبے کو ملک میں تیز رفتار ریل سفر کی سمت ایک اہم قدم کے طور پر پیش کیا گیا ہے ریلوے کی جانب سے صاف توانائی اور ماحول کو آلودگی سے بچانے کے لئے کی جانے والی کوششوں کو دکھانے کے مقصد سے ملک میں تیار کی گئی پہلی ہائیڈروجن ٹرین کا ماڈل بھی پویلین میں رکھا گیا تھا۔ اس ٹرین کو 17 جولائی 2026 کو جیند۔سونی پت ریلوے روٹ پر ہری جھنڈی دکھا کر شروع کیا گیا تھا۔ 10 ڈبوں والی اس ٹرین میں 2600 مسافروں کے سفر کرنے کی گنجائش ہے اور اس کی طاقت 2400 کلوواٹ ہے۔ اسے دنیا کی سب سے طویل اور طاقتور ہائیڈروجن ٹرین بتایا گیا ہے۔ یہ ٹرین ہائیڈروجن فیول سیل ٹیکنالوجی پر کام کرتی ہے، جس میں ہائیڈروجن اور آکسیجن کے کیمیائی عمل سے بجلی پیدا ہوتی ہے۔ اس کے چلنے سے دھوئیں کے بجائے پانی کی بھاپ خارج ہوتی ہے۔ پویلین میں ریلوے کے برقی کاری کے ہدف کی پیش رفت بھی دکھائی گئی۔ ہندوستانی ریلوے کے براڈ گیج نیٹ ورک کا تقریباً 99.8 فیصد حصہ برقی ہو چکا ہے۔ اس کے ساتھ ملک کی 24 ریاستوں اور 4 مرکز کے زیرانتظام علاقوں میں ریلوے لائنوں کی برقی کاری مکمل ہونے کی اطلاع دی گئی ہے۔ ریلوے کے مطابق 2015-16 سے 2024-25 کے درمیان ڈیزل کی کھپت میں 185 کروڑ لیٹر کی کمی آئی ہے۔ اس سے نہ صرف غیر ملکی زرمبادلہ کی بچت ہوئی ہے بلکہ کاربن کے اخراج میں بھی کمی آئی ہے۔ اس سال تجارتی میلے میں مال برداری اور صنعتی رابطے کو بہتر بنانے والے ڈیڈیکیٹڈ فریٹ کوریڈور) ڈی ایف سی (کا ماڈل بھی نمائش میں رکھا گیا تھا۔ اس منصوبے کے تحت تقریباً 2843 کلومیٹر طویل ایسٹرن اور ویسٹرن ڈیڈیکیٹڈ فریٹ کوریڈور کام کر رہے ہیں۔ یہ خصوصی ریلوے راستے مال گاڑیوں کے لیے بنائے گئے ہیں، جو ملک کے بڑے صنعتی مراکز اور سامان ذخیرہ کرنے کے مراکز کو جے این پی ٹی، کانڈلا اور موندرا جیسی بندرگاہوں سے جوڑتے ہیں۔ ان کے ذریعے سامان کی ترسیل تیز، آسان اور کم خرچ بنانے میں مدد مل رہی ہے۔ مسافروں کو دی جانے والی جدید سہولیات کے حصے میں وندے بھارت سلیپر ٹرین کا ماڈل اور اس کا اندرونی حصہ بھی دکھایا گیا۔ اس ٹرین کو خاص طور پر طویل فاصلے کے رات کے سفر کو زیادہ آرام دہ بنانے کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ پویلین میں دی گئی معلومات کے مطابق اس وقت ملک میں تین وندے بھارت سلیپر ٹرینوں کے علاوہ مختلف علاقوں میں وندے بھارت ایکسپریس کی 162 خدمات چل رہی ہیں۔ ان ٹرینوں میں خودکار دروازے، آرام دہ نشستیں، جی پی ایس پر مبنی مسافروں کی معلومات دینے والی اسکرینیں اور جدید بایو ویکیوم بیت الخلا جیسی سہولیات موجود ہیں۔ اسی حصے میں نمو بھارت ریپڈ ریل کے بارے میں بھی معلومات دی گئی۔ اس کی پہلی سروس ستمبر 2024 میں احمد آباد اور بھج کے درمیان شروع ہوئی تھی۔ بعد میں جینگر۔پٹنہ سروس کے ذریعے اسے بہار کے مختلف علاقوں تک بڑھایا گیا۔ اس کے علاوہ امرت بھارت ایکسپریس کی خصوصیات بھی دکھائی گئی ہیں۔ ان ٹرینوں میں مکمل طور پر نان اے سی سلیپر اور جنرل ڈبے ہوتے ہیں۔ ان میں بہتر نشستوں، جدید اندرونی سہولیات، سی سی ٹی وی کیمروں اور جدید بیت الخلا کا انتظام کیا گیا ہے۔ نمائش میں دی گئی معلومات کے مطابق ملک میں امرت بھارت ایکسپریس کی 88 خدمات چل رہی ہیں۔ ریلوے اسٹیشنوں کی جدید کاری کے لئے شروع کی گئی امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کو بھی پویلین میں جگہ دی گئی ہے۔ اس اسکیم کے تحت ملک بھر کے 1300 سے زیادہ پرانے ریلوے اسٹیشنوں کو جدید شکل دینے کا منصوبہ پیش کیا گیا ہے۔ اس میں مسافروں کو جدید سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ مقامی فن اور ثقافت کو بھی اسٹیشنوں کے ڈیزائن میں شامل کیا جا رہا ہے۔ ملک کے دشوار گزار علاقوں میں ریلوے کی انجینئرنگ صلاحیت کو دکھانے کے لیے پویلین میں کئی تاریخی پلوں کے ماڈل بھی رکھے گئے ہیں۔ ان میں تمل ناڈو کا نیا پامبن پل، جموں وکشمیر میں دریائے چناب پر تعمیر کیا گیا دنیا کا سب سے اونچا ریلوے آرچ برج اور ملک کا پہلا کیبل پر مبنی ریلوے پل انجی کھڈ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ بہار میں دریائے گنگا پر پرانے راجندر پل کے قریب تعمیر کئے گئے 2.9 کلومیٹر طویل نئے موکاما ڈبل ریلوے لائن پل کا ماڈل بھی دکھایا گیا ہے۔ اس پل سے شمالی اور جنوبی بہار کے درمیان مسافر اور مال گاڑیوں کے لیے ایک نیا راستہ دستیاب ہوا ہے۔ شمال مشرقی ہندوستان میں ریلوے رابطے کی توسیع کو دکھانے کے لیے 51.38 کلومیٹر طویل بیرابی۔سائرنگ نئی ریلوے لائن کی تفصیلات بھی پیش کی گئی۔ اس ریلوے لائن پر 45 سرنگیں، 55 بڑے پل، 88 چھوٹے پل اور 10 روڈ اوور برج اور انڈر برج تعمیر کئے گئے ہیں۔ 13 ستمبر 2025 کو وزیر اعظم نے اس ریلوے لائن کا افتتاح کیا تھا اور سائرنگ۔آنند وہار ٹرمینل راجدھانی ایکسپریس کو ہری جھنڈی دکھائی تھی۔ اس کے ساتھ ہی میزورم کی راجدھانی آئزول پہلی بار ملک کے ریلوے نیٹ ورک سے جڑ گئی۔ پویلین کا یوتھ زون اور انٹرایکٹو تجربات کا حصہ بچوں اور نوجوانوں میں خاصا مقبول رہا۔ یہاں وی آر ہیڈسیٹ کے ذریعے کالکا۔شملہ تاریخی ریلوے لائن پر سفر کا تجربہ حاصل کیا جا رہا ہے۔ اس میں پہاڑی وادیوں اور سرنگوں سے گزرتی ٹرین کا منظر دکھایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ سینسر پر مبنی گیمز، بیٹ باکسنگ، ڈیجیٹل ٹری اور کوئز کے ذریعے بھی لوگ ریلوے سے متعلق معلومات حاصل کر رہے ہیں اور اپنی معلومات کو آزما رہے ہیں۔ پویلین کے اسپورٹس زون میں ہندوستانی ریلوے کے ان کھلاڑیوں کی کامیابیوں اور تمغوں کو بھی پیش کیا گیا جنہوں نے اولمپک، ایشیائی کھیلوں اور عالمی چیمپئن شپ میں ملک کی نمائندگی کرتے ہوئے نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ اس طرح ریلوے کا یہ پویلین جدید ٹیکنالوجی اور مستقبل کے منصوبوں سے لوگوں کو واقف کرانے میں کامیاب رہا ہے۔

گھر والوں سے حسنِ سلوک

آیتِ قرآنی

۔۔۔اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اُس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تا کہ اُن کی طرف (مائل ہوکر) آرام حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی جو لوگ غور کرتے ہیں اُن کیلئے ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں (سورۃ الروم:۲۱)

حدیثِ نبوی ﷺ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے سب سے بہتر ہو، اور میں تم سب میں اپنے گھر والوں کے لیے سب سے بہتر ہوں۔ اور جب تمہارا کوئی ساتھی فوت ہو جائے تو اس کی برائی چھوڑ دو۔'' (جامع ترمذی:۳۸۹۵)

اخلاق کی بات

قرآن نے میاں بیوی کے رشتے کی بنیاد محبت اور مہربانی بتائی ہے۔ حدیث کہتی ہے کہ اچھائی کا اصل امتحان گھر کے اندر ہوتا ہے۔ کچھ لوگ باہر بڑے خوش اخلاق ہوتے ہیں مگر گھر میں سخت مزاج۔ بیوی بچوں اور گھر کے بزرگوں کے ساتھ نرمی سے بات کرنا، ان کی ضرورتوں کا خیال رکھنا، گھر کے کام میں ہاتھ بٹانا اور ان کے ساتھ وقت گزارنا سنت کا طریقہ ہے۔ خوشگوار گھر ہی سے خوشگوار معاشرہ بنتا ہے۔

(پی ایس آئی)

کیا ہر سبق کیلئے ٹھوکر کھانا ضروری ہے

☆ **ڈاکٹر ریاض احمد**، شارجہ

''میں نے پہلے ہی کہا تھا!'' یہ جملہ اکثر تب سنائی دیتا ہے جب غلط فیصلے کی قیمت ادا کی جا چکی ہوتی ہے۔ کبھی قرض کی قسطیں گھر کا سکون چھین لیتی ہیں، کبھی غصے کا ایک لمحہ رشتوں میں برسوں کی دُوری پیدا کر دیتا ہے۔ مگر اصل سوال یہ نہیں کہ غلطی کس سے ہوئی؛ سوال یہ ہے کہ ہم دوسروں کے تجربے سے وہ سبق کیوں نہیں لیتے جو زندگی ہمیں بعد میں کہیں زیادہ سختی سے سکھاتی ہے؟ کہا جاتا ہے کہ دانا ہر شخص سے سیکھتا ہے، جبکہ نادان اپنی ٹھوکر کے بعد ہوش میں آتا ہے۔ یہ بات لوگوں کو ذہین اور کم عقل کے خانوں میں بانٹنے کے لیے نہیں کہی گئی۔ بڑے صاحبِ علم انسان بھی غلطی کر سکتے ہیں، اور رسمی تعلیم سے محروم کوئی بزرگ غیر معمولی بصیرت رکھ سکتا ہے۔ اصل فرق علم کی مقدار میں نہیں بلکہ اس بات میں ہے کہ ہم تنقید سننے، حالات کو سمجھنے اور اپنی رائے بدلنے کے لیے کتنے تیار ہیں۔

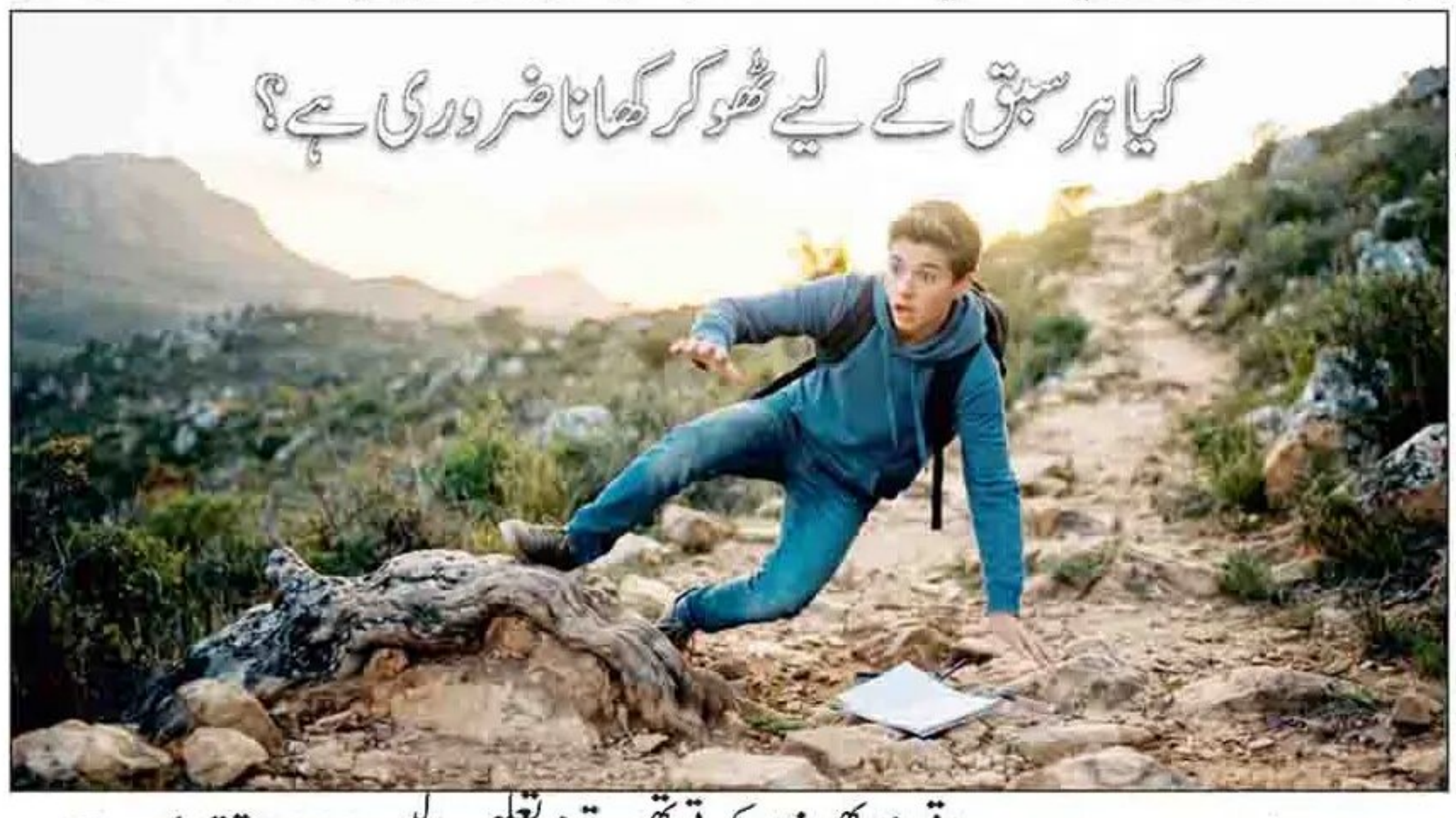

کیا ہر سبق کے لیے ٹھوکر کھانا ضروری ہے؟

دوسروں سے سیکھنا ہر ایک کی بات آنکھ بند کر کے مان لینا نہیں۔ محلے کا معمر شخص اپنے علاقے کی تاریخ جانتا ہے، کم عمر ساتھی جدید ڈیجیٹل مہارتیں سکھا سکتا ہے، اور ایک بچہ ایسا سوال اٹھا سکتا ہے جس پر بڑے مدت سے غور نہیں کر رہے۔ ناقد کبھی ہماری دلیل کی کمزوری بھی دکھا دیتا ہے۔ بات کی قدر اس کے کہنے والے کے عہدے، عمر یا مقبولیت سے نہیں، اس کے ثبوت اور افادیت سے ہونی چاہیے۔

انسانی نفسیات بھی مشاہدے کی اہمیت بتاتی ہے۔ ماہرِ نفسیات البرٹ بانڈورا کے معروف تجربات نے دکھایا کہ بچے بڑوں کے بعض رویے دیکھ کر ویسے ہی رویے اختیار کر سکتے ہیں۔ مگر مشاہدہ اچھے اور برے، دونوں طرح کے اثرات منتقل کر سکتا ہے۔ لہٰذا دوسروں کو دیکھنا بذاتِ خود دانش مندی نہیں۔ دانش مندی اس وقت پیدا ہوتی ہے جب ہم مشاہدے کو عقل، تجربے اور قابلِ اعتماد شواہد کی کسوٹی پر پرکھتے ہیں۔

فرض کیجیے بنگلورو میں دو نوجوان تقریباً ایک جیسی آمدنی پر ملازمت شروع کرتے ہیں۔ ایک اپنے ساتھی کو مہنگے قرض کے باعث پریشان دیکھ کر ممکنہ حد تک ہنگامی ضرورت کے لیے رقم بچاتا ہے، اور ایک کم عمر ساتھی سے نئی مہارتیں سیکھتا ہے۔ دوسرا سمجھتا ہے کہ یہ سب بعد میں بھی ہو سکتا ہے۔ اچانک گھر کا خرچ بڑھنے یا ملازمت کے حالات بدلنے پر اس کے انتخاب محدود ہو جاتے ہیں۔ یہ فرضی مثال کامیابی کا نسخہ نہیں؛ صرف بروقت سیکھنے کی افادیت واضح کرتی ہے۔

یہاں ایک ضروری احتیاط بھی ہے۔ جس گھر کی آمدنی ہی خوراک، کرایے اور بچوں کی تعلیم کے لیے ناکافی ہو، اسے صرف بچت کا مشورہ دینا مسئلے کا حل نہیں۔ بہت سے لوگوں کے لیے قرض آسائش نہیں، مجبوری ہے؛ بے روزگاری بھی ہمیشہ کسی فرد کی کم علمی یا کوتاہی کا نتیجہ نہیں ہوتی۔ انفرادی منصوبہ بندی اہم ہے، لیکن مناسب اجرت، معیاری تعلیم، محفوظ روزگار اور جواب دہ ادارے بھی ضروری ہیں۔ ذاتی ذمہ داری کا درس معاشرتی دشواریوں سے چشم پوشی کا جواز نہیں بن سکتا۔ ہندوستان کے تعلیمی ماحول میں اس سوچ کی خاص ضرورت ہے۔ کئی کلاس روموں میں اب بھی متوقع جواب کو سوال کرنے اور غلطی کی وجہ سمجھنے سے زیادہ اہمیت ملتی ہے۔ حالانکہ علم کی ابتدا اکثر اس اعتراف سے ہوتی ہے کہ ''میں ابھی نہیں سمجھا۔'' ریاضی کی تعلیم میں بھی غلط حل کی وجہ پر گفتگو، بغیر سمجھے درست جواب نقل کرنے سے زیادہ مفید ثابت ہوسکتی ہے۔ اچھا استاد طالب علم کے نئے طریق؟ حل سے بھی سیکھنے کا حوصلہ رکھتا ہے۔

تعلیم کے حقائق بھی ہمیں متوجہ کرتے ہیں۔ سالانہ تعلیمی جائزے اے ایس ای آر 2024 کے مطابق دیہی ہندوستان میں پانچویں جماعت کے 48.8 فیصد بچے دوسری جماعت کی سطح کی عبارت پڑھ سکتے تھے۔ یہ 2022 کے مقابلے میں بہتری تھی، لیکن بنیادی تعلیمی صلاحیتوں میں باقی خلا بھی ظاہر کرتی تھی۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 تنقیدی سوچ اور تجرباتی تعلیم پر زور دیتی ہے۔ اس سمت میں پیش رفت کے لیے بچوں کی موجودہ صلاحیت کا درست اندازہ، اساتذہ کی معاونت اور ایسا ماحول ضروری ہے جہاں سوال کرنا شرمندگی نہ بنے۔

گھر اس تربیت کی پہلی جگہ ہے۔ ہندوستانی خاندانوں میں بزرگوں کا تجربہ بیش قیمت ہے، لیکن احترام کو بلا سوال اطاعت کا مترادف نہیں بنانا چاہیے۔ والدین کفایت شعاری کا سبق دے سکتے ہیں، جبکہ بیٹی کسی نئے پیشے یا ٹیکنالوجی کے بارے میں انہیں بہتر معلومات دے سکتی ہے۔ بزرگ اپنی رائے بدل کر وقار نہیں کھوتے اور نوجوان مشورہ لے کر خودمختاری نہیں گنواتے۔ مضبوط خاندان وہ ہے جہاں دونوں نسلیں ایک دوسرے کی بات سن سکیں۔

دفاتر اور کارخانوں میں اس رویے کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ ایک جونیئر ملازم حفاظتی خرابی بتاتا ہے، مگر افسر اسے تنقید سمجھ کر نظرانداز کرتا ہے۔ کوئی صارف بار بار نقص کی نشان دہی کرتا ہے، مگر انتظامیہ سننے کو تیار نہیں۔ ایسے مواقع پر نقصان صرف انا کا نہیں، پوری تنظیم کا ہوتا ہے۔ بہتر ادارے وہ ہیں جہاں کارکن خطرے کی اطلاع بلاخوف دے سکیں اور انتظامیہ شکایت کو کارروائی کے قابل معلومات سمجھے۔

سڑکوں پر ہونے والے حادثات اس اجتماعی ذمہ داری کی سنگین مثال ہیں۔ وزارتِ سڑک ٹرانسپورٹ و شاہراہوں کی رپورٹ کے مطابق ہندوستان میں 2024 کے دوران 4,87,707 سڑک حادثات رپورٹ ہوئے اور 1,77,175 افراد جان سے گئے۔ ان اعداد کے پیچھے اجڑے ہوئے گھر، بے سہارا بچے اور زندگی بھر متاثر رہنے والے انسان ہیں۔ غلط ڈرائیونگ اہم سبب ہوسکتی ہے، مگر سڑکوں کی ساخت، قوانین پر عمل درآمد، گاڑیوں کی حفاظت اور بروقت طبی امداد کو بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ ذمہ دار معاشرہ حادثے کے بعد صرف افسوس نہیں کرتا؛ اگلا حادثہ روکنے کے لیے خطرے کی پیشگی نشان دہی کرتا ہے۔

اجتماعی اور سیاسی زندگی میں بھی یہ اصول رہنمائی دے سکتا ہے۔ اختلاف کو دشمنی سمجھنے کے بجائے ہم تاریخ، تحقیق اور مقامی تجربات سے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔ کسی پالیسی کے نتائج توقع کے مطابق نہ ہوں تو سوال یہ ہونا چاہیے کہ حقائق کیا کہتے ہیں، کس کی تنبیہ نظرانداز ہوئی اور اب کیا اصلاح ممکن ہے۔ جمہوری مکالمہ تب مضبوط ہوتا ہے جب ہم اپنی جماعت یا پسندیدہ خیال کی خاطر غلط مؤقف کا دفاع نہ کریں۔

ڈیجیٹل دنیا میں سننے کا یہ ہنر مزید ضروری ہے۔ سوشل میڈیا پر پُراعتماد مگر غیر مصدقہ دعوے آسانی سے پھیل سکتے ہیں، اور ہم اکثر انہی آوازوں کو ترجیح دیتے ہیں جو پہلے سے ہماری تائید کرتی ہیں۔ یوں اتفاقِ رائے کو حقیقت کی سند سمجھنے کا خطرہ پیدا ہوتا ہے۔ دوسری رائے ضرور سنیے، مگر ماخذ، مہارت اور شواہد بھی جانچیے۔ کشادہ ذہنی کے ساتھ تنقیدی بصیرت نہ ہو تو انسان دھوکے میں آ سکتا ہے؛ اور تنقیدی بصیرت کے ساتھ کشادہ ذہنی نہ ہو تو تعصب پیدا ہوتا ہے۔

اس سوچ کو عملی عادت بنانا مشکل نہیں۔ کسی بڑے فیصلے سے پہلے تین طرح کی آوازیں سنیے: وہ شخص جس پر اس کا اثر پڑے گا، وہ جسے متعلقہ موضوع کا علم ہو، اور وہ جو آپ سے اختلاف کرتا ہو۔ خود سے یہ سوال بھی کیجیے: ''کون سا ثبوت میری رائے بدل سکتا ہے؟'' اصلاح ملے تو فوراً دفاع کرنے کے بجائے کچھ دیر غور کیجیے۔ تعلیمی ادارے سوال کی حوصلہ افزائی کریں، دفاتر تنبیہ کرنے والوں کو تحفظ دیں اور عوامی محکمے شکایتوں سے قابلِ عمل سبق اخذ کریں۔

زندگی میں کچھ سبق ایسے ضرور ہیں جو اپنے تجربے ہی سے حاصل ہوتے ہیں۔ محتاط انسان بھی کبھی ٹھوکر کھاتا ہے۔ مگر ہر حقیقت جاننے کے لیے خود نقصان اٹھانا ضروری نہیں۔ دانا دوسروں کی لغزش سے سیکھتا ہے، انہیں حقیر نہیں سمجھتا؛ ذمہ دار معاشرہ حادثے کے بعد ماتم سے آگے بڑھ کر خطرے کو پہلے پہچاننے کے انتظام کرتا ہے۔ زندگی ایک سخت گیر استاد ضرور ہے، لیکن اصل دانش مندی یہ ہے کہ ہم اس کی آواز چیخ میں بدلنے سے پہلے سننا سیکھ لیں۔

نذیر کاشمیری

جہاں بنی مری فطرت ہے لیکن ۔۔۔

انسانی خدمت اولین ترجیح!

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا ہے کہ نوجوان ڈاکٹروں کو پیشہ ورانہ اخلاقیات کے اعلیٰ ترین معیار پر عمل کرنا چاہیے اور طبی خدمات میں ہمدردی، حساسیت اور انسانیت کی خدمت کو سب سے زیادہ اہمیت دینی چاہیے۔ صدر جمہوریہ نے یہ بات وگیان بھون میں گزشتہ دنوں اٹل بہاری واجپائی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز اور ڈاکٹر رام منوہر لوہیا اسپتال کے 12 ویں جلسہ تقسیم اسناد سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے طبی تعلیم میں طالبات کی نمایاں شرکت کی ستائش کی۔ ان کا کہنا تھا کہ بیٹیوں کی کامیابیاں طبی تعلیم اور صحت کے شعبے میں خواتین کی بڑھتی ہوئی شراکت داری کی عکاس ہیں۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ معیاری صحت خدمات صرف شہری اور خوشحال آبادی تک محدود نہیں رہنی چاہئیں، بلکہ انہیں دور دراز اور محروم علاقوں میں رہنے والے لوگوں تک بھی پہنچنا چاہیے۔ مریضوں کو بہتر خدمات فراہم کرنے میں ڈاکٹر رام منوہر لوہیا اسپتال کے کردار کی بھی تعریف کی۔ بتایا کہ سال 2025 میں اسپتال کی او پی ڈی میں 19 لاکھ سے زیادہ مریض آئے۔ اس سے یہاں تعلیم حاصل کرنے والے میڈیکل طلبہ کو عملی تجربہ اور طبی معلومات حاصل کرنے کا اہم موقع ملا۔ مرمو نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی کے دوران ہندوستان کے صحت کے شعبے میں وسیع پیمانے پر تبدیلیاں آئی ہیں۔ حکومت کی مسلسل کوششوں سے بنیادی صحت خدمات سے لے کر جدید طبی سہولیات تک توسیع ہوئی ہے۔ ملک بھر میں تقریباً 1.75 لاکھ آیوشمان آروگیہ مرکز کام کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ٹائر۔2 اور ٹائر۔3 شہروں میں بھی طبی تعلیم اور سپر اسپیشلٹی صحت سہولیات کو وسعت دی گئی ہے۔ اس سے دیہی اور دور دراز علاقوں کے لوگوں کو اپنے گھروں کے قریب بہتر علاج حاصل کرنا ممکن ہوا ہے۔ انہوں نے ٹیلی میڈیسن کو بھی اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کے ذریعے جغرافیائی دوریوں کو کم کر کے دور دراز علاقوں کے لوگوں تک ماہر ڈاکٹروں کی طبی صلاح حاصل کی جاسکتی ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہندوستان کی صحت پالیسی اب صرف بیماریوں کے علاج تک محدود نہیں ہے، بلکہ بیماریوں کی روک تھام اور وقت رہتے ان کی شناخت پر بھی زور دیا جا رہا ہے۔ ذیابیطس، ذہنی صحت سے متعلق مسائل اور کینسر جیسی غیر متعدی بیماریوں کی ابتدائی جانچ اور علاج انتہائی ضروری ہے۔ آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس اسکیم کے تحت اہل خاندانوں کو ہر سال پانچ لاکھ روپے تک کا صحت بیمہ فراہم کیا جا رہا ہے۔ وہیں، آیوشمان وے وندنا یوجنا کے ذریعے 70 سال اور اس سے زیادہ عمر کے تمام بزرگ شہریوں کو سماجی واقتصادی حیثیت سے قطع نظر پانچ لاکھ روپے تک کا صحت بیمہ دستیاب کرایا جا رہا ہے۔ جدید طبی طریقہ علاج کے ساتھ آیورویدا اور یوگا جیسے روایتی طبی نظاموں کے تال میل پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ صحت خدمات میں ان طریقوں کو شامل کرنے اور ان پر سائنسی تحقیق کو فروغ دینے سے مجموعی صحت کا نظام مضبوط ہوگا۔ طبی شعبے میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) جیسی نئی ٹیکنالوجی کے کردار کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کے استعمال سے صحت خدمات کو زیادہ قابل رسائی، سستا اور مؤثر بنایا جاسکتا ہے۔ کورونا وبا سے ملنے والے سبق کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے ڈاکٹروں سے بدلتے حالات اور تکنیکی ترقی کے مطابق خود کو تیار رکھنے کی اپیل کی۔ صدر جمہوریہ نے 'ون ہیلتھ' کے نظریے کو بھی اہم قرار دیا۔ انسانی صحت کا جانوروں، پودوں اور ماحولیات کی صحت سے گہرا تعلق ہے۔ جانوروں سے انسانوں میں منتقل ہونے والی بیماریوں، ماحولیاتی آلودگی اور موسمیاتی تبدیلی سے پیدا ہونے والے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ڈاکٹروں، ویٹرنری ڈاکٹروں اور ماحولیاتی سائنس دانوں کے درمیان بہتر تال میل ضروری ہے۔

اچھی نیند: صحت کی وہ دوا جو مفت ملتی ہے

نیند کو اکثر وقت کی بربادی سمجھا جاتا ہے، مگر یہ جسم اور دماغ کی مرمت کا وقت ہے۔ چند سادہ عادتیں نیند کو گہرا اور پرسکون بنا سکتی ہیں۔ آج کی تیز رفتار زندگی میں سب سے پہلے جس چیز کی قربانی دی جاتی ہے وہ نیند ہے۔ رات دیر تک موبائل، ٹیلی ویژن یا کام، اور صبح جلدی اُٹھنے کی مجبوری۔ بہت سے لوگ کم سونے کو محنت کی علامت سمجھتے ہیں، حالانکہ ماہرین کہتے ہیں کہ اچھی نیند صحت کی بنیاد ہے۔ نیند کے دوران جسم آرام ہی نہیں کرتا بلکہ بہت سے ضروری کام نمٹاتا ہے۔ پٹھوں کی مرمت ہوتی ہے، بچوں میں بڑھنے کا عمل تیز ہوتا ہے اور جسم کا مدافعتی نظام اپنی طاقت بحال کرتا ہے۔ یہ وقت جسم کی ورکشاپ کی طرح ہے جہاں دن بھر کی ٹوٹ پھوٹ ٹھیک کی جاتی ہے۔ دماغ کے لیے نیند اور بھی اہم ہے۔ دن بھر میں جو کچھ ہم سیکھتے اور دیکھتے ہیں، نیند کے دوران دماغ اسے ترتیب دے کر یادداشت میں محفوظ کرتا ہے۔ اسی لیے امتحان سے پہلے کی رات جاگنے کی بجائے اچھی نیند لینا پڑھائی کو بہتر یاد رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ نیند ایک جیسی نہیں ہوتی بلکہ کئی مرحلوں میں چلتی ہے۔ ہلکی نیند، گہری نیند اور وہ مرحلہ جس میں آنکھیں بند پلکوں کے پیچھے تیزی سے حرکت کرتی ہیں اور زیادہ تر خواب آتے ہیں۔ رات بھر میں یہ مرحلے بار بار دہرائے جاتے ہیں اور ہر مرحلے کا اپنا کام ہے۔ ماہرین کے مطابق ایک بالغ شخص کو عام طور پر رات میں کم از کم سات گھنٹے کی نیند چاہیے۔ اسکول جانے والے بچوں اور نوجوانوں کو اس سے بھی زیادہ نیند درکار ہوتی ہے کیونکہ ان کا جسم اور دماغ ابھی بڑھ رہا ہوتا ہے۔ ہر شخص کی ضرورت کچھ مختلف ہوسکتی ہے، مگر مسلسل کم سونا کسی کے لیے اچھا نہیں۔ نیند کی کمی کا اثر فوراً محسوس ہوتا ہے۔ چڑچڑاپن، کام میں دھیان نہ لگنا، بار بار بھول جانا اور دن میں اونگھ آنا اس کی عام نشانیاں ہیں۔ تھکا ہوا ڈرائیور سڑک پر خطرناک ہو سکتا ہے، کیونکہ نیند کی کمی ردعمل کی رفتار کو سست کر دیتی ہے۔ لمبے عرصے تک نیند کی کمی رہے تو صحت کے کئی مسائل کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ تحقیق بتاتی ہے کہ اس کا تعلق موٹاپے، شوگر، بلڈ پریشر اور دل کی بیماریوں سے ہے۔ مزاج پر بھی اس کا گہرا اثر پڑتا ہے اور اُداسی و پریشانی بڑھ سکتی ہے۔ ہمارے جسم کے اندر ایک قدرتی گھڑی ہے جو دن اور رات کے ساتھ چلتی ہے۔ اندھیرا ہوتے ہی دماغ میلاٹونن نامی مادہ بنانا شروع کرتا ہے جو نیند کا پیغام دیتا ہے۔ صبح کی روشنی اس گھڑی کو پھر سے جاگنے کا اِشارہ دیتی ہے۔ رات کو موبائل اور کمپیوٹر کی تیز روشنی اس قدرتی گھڑی کو اُلجھا دیتی ہے۔ دماغ سمجھتا ہے کہ ابھی دن ہے اور نیند دیر سے آتی ہے۔ اسی لیے ماہرین مشورہ دیتے ہیں کہ سونے سے کم از کم کچھ دیر پہلے اسکرین سے دُوری اختیار کر لی جائے۔ اچھی نیند کے لیے سب سے کارگر عادت روزانہ ایک ہی وقت پر سونا اور جاگنا ہے، چھٹی کے دن بھی۔ اس سے جسم کی گھڑی منظّم رہتی ہے اور نیند خود بخود وقت پر آنے لگتی ہے۔ سونے کا کمرہ پرسکون، اندھیرا اور آرام دہ درجہ حرارت والا ہو۔ بستر کو کام یا کھانے کی جگہ نہ بنائیں تا کہ دماغ اسے صرف آرام سے جوڑے۔ سونے سے پہلے ہلکا مطالعہ، وضو یا نیم گرم پانی سے ہاتھ منہ دھونا اور چند گہری سانسیں ذہن کو پرسکون کرتی ہیں۔ شام کے بعد چائے اور کافی کم کر دیں کیونکہ ان میں موجود کیفین کئی گھنٹوں تک جسم میں اثر رکھتی ہے۔ رات کا کھانا بہت بھاری اور بہت دیر سے نہ کھائیں۔ دن میں کچھ جسمانی محنت یا ورزش رات کی نیند کو بہتر بناتی ہے، مگر سونے سے فوراً پہلے سخت ورزش نہ کریں۔ دوپہر کا مختصر قیلولہ بہت سے لوگوں کو تازہ دم کر دیتا ہے۔ البتہ یہ لمبا نہ ہو اور شام کے قریب نہ ہو، ورنہ رات کی نیند متاثر ہوسکتی ہے۔ اگر کوئی شخص زور سے خراٹے لیتا ہو اور نیند میں سانس رکتی محسوس ہو، یا ہفتوں تک نیند نہ آنے کی شکایت رہے، تو اسے معمولی بات نہ سمجھیں۔ ایسی صورت میں ڈاکٹر سے مشورہ ضروری ہے۔ نیند کی گولیاں خود سے لینا ٹھیک نہیں، انہیں صرف ڈاکٹر کی ہدایت پر ہی استعمال کیا جائے۔ ہمارے بزرگ جلدی سونے اور جلدی اُٹھنے کی جو نصیحت کرتے تھے، جدید سائنس بھی اسی کی تائید کرتی ہے۔ آج رات موبائل ذرا جلدی ایک طرف رکھیں، بتی بجھائیں اور جسم کو اس کا حق دیں۔ صبح کی تازگی خود بتا دے گی کہ یہ مفت دوا کتنی قیمتی ہے۔

(پی ایس آئی)

جوائنٹ ڈائریکٹر زراعت کا ارن بانڈی پورہ میں کسانوں سے تبادلہ خیال

نئی سہولیات کی فراہمی کی یقین دہانی، 'کھیت بچاؤ' مہم کے تحت بیداری پروگرام اور عوامی رابطہ اجلاس کا انعقاد کیا گیا

AGRICULTURE PRODUCTION & FARMERS WELFARE DEPARTMENT BANDIPORA
Within District Training of Farmers
Under
Agricultural Technology Management Agency
(ATMA)
Venue: ARIN
Date: 27-11-2026
Courtesy: CHIEF AGRICULTURE OFFICER BANDIPORA

بانڈی پورہ/27 نومبر/میر عاطف/ وانی عاشق حسین/محکمہ زراعت و بہبودِ کسانان بانڈی پورہ کی جانب سے جمعہ کے روز بلاک ارن بانڈی پورہ کے قبائلی علاقے ارن میں 'کھیت بچاؤ' مہم کے تحت کسانوں کے لیے ایک بیداری پروگرام اور عوامی رابطہ اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر جوائنٹ ڈائریکٹر زراعت کشمیر، مجتبیٰ یحییٰ مخدومی نے خصوصی شرکت کی اور مقامی کسانوں کے ساتھ براہِ راست تبادلہ؟ خیال کرتے ہوئے ان کے مسائل اور مشکلات بغور سنیں۔ انہوں نے زرعی سرگرمیوں، سرکاری اسکیموں اور محکمہ کی جانب سے فراہم کی جانے والی سہولیات سے متعلق کسانوں کے سوالات کے جوابات بھی دیے۔ اجلاس کے دوران کسانوں نے زرعی سرگرمیوں، جدید مشینری کی دستیابی، سرکاری امداد اور دیگر متعلقہ امور سے وابستہ مسائل اور مطالبات پیش کیے۔

جوائنٹ ڈائریکٹر نے ان کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے محکمہ کی جانب سے نافذ کی جانے والی مختلف اسکیموں اور اقدامات کے بارے میں تفصیلی جانکاری فراہم کی۔ اس موقع پر کسانوں کو ایگری اسٹیک (AgriStack) اقدام کے مقاصد اور اہمیت سے بھی آگاہ کیا گیا۔ انہیں بتایا گیا کہ ڈیجیٹل کسان رجسٹریشن کے ذریعے سرکاری اسکیموں اور زراعت سے متعلق مختلف سہولیات تک رسائی آسان بنائی جا سکتی ہے۔ جوائنٹ ڈائریکٹر نے کسانوں پر زور دیا کہ وہ جدید زرعی طریقہ؟ کار اپنائیں اور دستیاب زرعی مشینری سے بھرپور استفادہ کریں تاکہ زرعی سرگرمیوں کی کارکردگی اور پیداوار میں اضافہ ممکن ہو سکے۔ انہوں نے کسانوں کو محکمہ کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھنے اور مختلف سرکاری اسکیموں سے مستفید ہونے کی بھی تلقین کی۔ پروگرام کے حاشیے پر میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے مجتبیٰ یحییٰ مخدومی نے کہا کہ محکمہ کسانوں کے لیے مزید سہولیات فراہم کرنے اور زرعی شعبے سے وابستہ افراد کو بہتر معاونت مہیا کرنے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہا ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ کسانوں کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل اور مطالبات کو سنجیدگی سے زیرِ غور لایا جائے گا اور محکمہ کی خدمات و سہولیات کو کسانوں تک پہنچانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے 'کھیت بچاؤ' مہم کے اغراض و مقاصد پر بھی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس اقدام کا بنیادی مقصد زرعی اراضی کا تحفظ اور زرعی وسائل کو محفوظ بنانا ہے۔ واضح رہے کہ اس پروگرام کے ذریعے قبائلی علاقے ارن کے کسانوں کو محکمہ کے اعلیٰ افسران کے سامنے اپنے مسائل اور مطالبات براہِ راست پیش کرنے کا موقع ملا، جبکہ انہیں سرکاری اسکیموں، ایگری اسٹیک رجسٹریشن اور محکمہ کی جانب سے دستیاب زرعی سہولیات کے بارے میں بھی اہم معلومات فراہم کی گئیں۔

اسرائیل نے بیت المقدس میں لڑکیوں کے ایک سکول کو بند کرنے کیلئے ۳۰ دن کی مہلت دے دی

مقبوضہ بیت المقدس/27 نومبر/(پی ایس آئی) صیہونی حکام نے جمعرات کے روز مقبوضہ بیت المقدس کے علاقے وادی الجوز میں واقع الشابات الشاملہ سیکنڈری گرلز سکول کی انتظامیہ کو ۳۰ دن کے اندر سکول بند کرنے کی مہلت دے دی ہے۔ یہ اقدام سکول پر چھاپے اور اس کی پرنسپل کو تفتیش کے لیے طلب کیے جانے کے پانچ ماہ بعد سامنے آیا ہے۔ گورنری بیت المقدس کے شعبہ اطلاعات نے بتایا کہ قابض افواج نے سکول پر دھاوا بولا اور اس کی انتظامیہ کو ایک حکم نامہ تھمایا جس کے تحت سکول کو ۳۰ روز میں بند کرنے کا پابند کیا گیا ہے۔ یہ سکول مقبوضہ بیت المقدس میں محکمہ اوقاف اسلامیہ کے ماتحت کام کرتا ہے، اس فیصلے پر عمل درآمد کی صورت میں پہلے تعلیمی سمسٹر کے دوران ہی طالبات کی تعلیم منقطع ہونے کا شدید خطرہ ہے۔ واضح رہے کہ قابض افواج نے گزشتہ ۱۷ جون کو بھی اس سکول پر چھاپہ مارا تھا، اس کے مختلف حصوں کی تلاشی لے کر سامان کو نقصان پہنچایا تھا اور بعد ازاں سکول کی پرنسپل کو تفتیش کے لیے طلب کیا تھا۔ وادی حلوہ انفارمیشن سینٹر نے دستاویزی شواہد کے ساتھ بتایا کہ اس چھاپے کے دوران قابض فوجیوں نے سکول سے فلسطینی پرچم، کوفیہ، کاغذات اور تعلیمی مواد ضبط کر لیا تھا۔ اس سے قبل مشرقی بیت المقدس میں اقوام متحدہ کے ادارے انروا کے سکولوں کو بھی بندش کا نشانہ بنایا جا چکا ہے، چنانچہ ۸ مئی سنہ ۲۰۲۵ء کو قابض افواج نے تعلیمی اوقات کے دوران شعفاط پناہ گزین کیمپ میں واقع ادارے کے تین سکولوں پر دھاوا بول کر ۵۵۰ سے زائد طلبہ و طالبات کو زبردستی ان کے کمرہ جماعت سے باہر نکال دیا تھا، جس کے بعد ادارے نے کہا تھا کہ وہ اس روز مشرقی بیت المقدس میں اپنے تمام چھ سکول خالی کرنے پر مجبور ہو گیا تھا۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ انسانی امور اوچا کی جانب سے ۱۱ ستمبر کو شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق سنہ ۲۰۲۶ء تا ۲۰۲۷ء کے تعلیمی سال کے آغاز پر بھی یہ تمام چھ سکول بدستور بند تھے۔ دفتر نے ان بندشوں کے علاوہ مغربی کنارے بشمول مشرقی بیت المقدس میں ایسے ۸۴ سکولوں کی نشاندہی کی ہے جنہیں مسماری یا تعمیراتی کام روکنے کے احکامات کا سامنا ہے، جن میں سے بیشتر مشرقی بیت المقدس اور سی درجہ بند علاقوں میں واقع ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ان احکامات کی زد میں آنے والے سکولوں میں ۱۲۸۵۵ طلبہ و طالبات زیر تعلیم ہیں جبکہ وہاں ۱۰۷۶ اساتذہ و معلمات فرائض انجام دے رہے ہیں۔ ادھر پی ایس آئی کے مطابق فلسطینی سول سوسائٹی تنظیموں کے اتحاد نے وسطی غزہ کی پٹی کے شہر دیر البلح کے مغربی علاقے میں ایک رہائشی فلیٹ پر قابض اسرائیلی بزدلانہ فضائی حملے میں غزہ کی وزارت تعلیم و اعلیٰ تعلیم کے سیکرٹری ڈاکٹر خالد محمود ابوندا اور ان کی اہلیہ کی شہادت کے بعد فلسطینی اساتذہ، ماہرین تعلیم اور تعلیمی قائدین کو نشانہ بنانے کے واقعات کی آزادانہ اور شفاف بین الاقوامی تحقیقات کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ اتحاد نے ڈاکٹر ابوندا اور ان کی اہلیہ کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے ان کے اہلِ خانہ اور فلسطینی تعلیمی برادری سے تعزیت کی اور ایک بیان میں کہا کہ سیکرٹری وزارت تعلیم کی شہادت ان اسرائیلی حملوں کا تسلسل ہے جن کی زد میں طلبہ، اساتذہ، جامعات کے پروفیسرز اور ان کے تعلیمی ادارے آ رہے ہیں۔ بیان میں خبردار کیا گیا کہ سکولوں اور جامعات کا انتظام چلانے والی باصلاحیت شخصیات کا ضیاع شعبہ تعلیم کی بحالی اور تعلیمی سلسلے کے دوبارہ آغاز کی صلاحیت کو کمزور کر رہا ہے۔ ڈاکٹر ابوندا کی پیشہ ورانہ زندگی تدریس کے ساتھ ساتھ سکول اور یونیورسٹی کی انتظامی ذمہ داریوں کا حسین امتزاج تھی۔ وزارت تعلیم و اعلیٰ تعلیم کے مطابق انہوں نے اپنے کیریئر کا آغاز بطور استاد کیا، پھر جامعاتی تدریس کی طرف آئے، جامعہ الاقصیٰ میں ڈین اسٹوڈنٹس افیئرز اور ڈین داخلہ و رجسٹریشن کے عہدوں پر فائز رہے، اور وزارت تعلیم کے سیکرٹری کا منصب سنبھالنے سے قبل خان یونس میں تعلیمی نگرانی کے شعبے کی سربراہی بھی کی۔ اتحاد نے عام شہریوں اور شعبہ تعلیم سے وابستہ افراد کو نشانہ بنانے کا سلسلہ روکنے اور بین الاقوامی انسانی قانون کے اصولوں کا احترام یقینی بنانے کے لیے فوری عالمی اقدام کی اپیل کی۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ اساتذہ، ماہرین تعلیم اور طلبہ کو تحفظ فراہم کیا جائے، اور تعلیمی اداروں کو نشانہ بنانے یا انہیں اس انداز میں استعمال کرنے سے روکا جائے جس سے عمارتوں اور ان میں موجود افراد کی جانوں کو خطرہ لاحق ہو۔ اتحاد نے خبردار کیا کہ عالمی احتساب کا فقدان اس طرح کے حملوں کے اعادے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، اور تعلیم و انسانی حقوق سے متعلق اقوام متحدہ کے اداروں پر زور دیا کہ وہ ذمہ داروں کے محاسبے کی راہ ہموار کرنے کے لیے ان خلاف ورزیوں کو دستاویزی شکل دیں، نیز تعلیمی سرگرمیوں کی بحالی اور متاثرہ اداروں کی تعمیر نو میں تعاون کریں۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ انسانی امور اوچا کی جانب سے شائع کردہ تعلیمی گروپ کے اعداد و شمار غزہ میں سکولوں کو دوبارہ کھولنے کے لیے کوشاں کارکنوں کو درپیش تباہی کی شدت کو واضح کرتے ہیں۔ گیارہ اکتوبر سنہ ۲۰۲۵ء کے ایک جائزے سے معلوم ہوا کہ ۵۶۴ سکولوں کی عمارتوں میں سے ۵۲۶ یعنی تقریباً ۹۳ فیصد عمارتیں مکمل تعمیر نو یا بڑے پیمانے پر بحالی کی محتاج تھیں تاکہ وہ دوبارہ طلبہ کا خیر مقدم کرنے کے قابل ہو سکیں۔ ستمبر سنہ ۲۰۲۶ء کے اعداد و شمار کے مطابق موجودہ تعلیمی سال کے آغاز کے ساتھ عارضی تعلیمی مراکز میں داخلہ لینے والے بچوں کی تعداد تقریباً پانچ لاکھ ستر ہزار تک پہنچ گئی تھی، جن میں پری سکول اور سکول جانے کی عمر کے بچے شامل ہیں۔ تاہم نومبر کے آغاز میں ہونے والی شدید بارشوں کے باعث ان عارضی تعلیمی مراکز کی اکثریت بھی متاثر ہو گئی، اور اوچا نے جمعرات کو جاری کردہ اپنی رپورٹ میں بتایا کہ شعبہ تعلیم میں کام کرنے والے ادارے ان مراکز کی بحالی جاری رکھے ہوئے ہیں اور ان کوششوں کو سہارا دینے کے لیے ۲۷ خیمے فراہم کیے گئے ہیں۔

سردی کی شدت میں اضافے کے ساتھ غزہ میں پناہ گاہوں کا بحران سنگین ہونے پر ترک وزارت دفاع کا انتباہ

انقرہ/27 نومبر/(پی ایس آئی) ترک وزارت دفاع نے کہا ہے کہ سردی کی شدت میں اضافے اور امداد کے داخلے پر اسرائیلی پابندیوں کے تسلسل کے باعث غزہ کی پٹی میں فلسطینیوں کی رہائش اور پناہ گاہوں کی ضروریات انتہائی نازک مرحلے پر پہنچ چکی ہیں، جبکہ بے گھر خاندانوں کے پاس بارشوں سے بچاؤ کے لیے کوئی سامان موجود نہیں ہے۔ وزارت دفاع کے ترجمان ذکی آق ترک نے انقرہ میں ہفتہ وار پریس بریفنگ کے دوران اس امر کی تصدیق کی کہ غزہ کی پٹی میں پہنچنے والی غذائی امداد آبادی کی ضروریات پوری کرنے کے لیے ناکافی ہے، اور امدادی سامان کے داخلے پر عائد پابندیاں ان خاندانوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کر رہی ہیں جنہیں سر چھپانے کی جگہ اور سردیوں کے لوازمات کی اشد ضرورت ہے۔ آق ترک نے واضح کیا کہ مسلسل اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں فلسطینی شہداء کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے، جبکہ آباد کاروں کی جارحیت کے باعث فلسطینیوں کو اپنی ہی سرزمین پر ظلم و ستم کا سامنا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ قابض ریاست خطے میں عدم استحکام کی صورتحال سے فائدہ اٹھا رہی ہے اور اس کے اقدامات عالمی قانون پر اعتماد کو متزلزل کر رہے ہیں، لہٰذا عالمی برادری کو اس کے خلاف ٹھوس اقدامات کرنے چاہئیں۔ ترجمان نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی تیسری کمیٹی کی جانب سے اس قرارداد کے مسودے کی منظوری کا خیر مقدم کیا جس میں فلسطینی عوام کے حق خود ارادیت اور ان کی آزاد ریاست کے قیام کی توثیق کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ رواں ماہ ۱۹ نومبر کو ۱۶۲ ممالک نے اس مسودے کے حق میں ووٹ دیا جبکہ آٹھ ممالک نے اس کی مخالفت کی اور آٹھ ممالک ووٹنگ کے عمل سے غیر حاضر رہے۔ غزہ میں بارشوں اور تیز ہواؤں کے باعث بے گھر افراد کے ہزاروں خیمے متاثر ہو چکے ہیں، جبکہ مقبوضہ فلسطینی سرزمین میں کام کرنے والی انسانی ہمدردی کی ٹیم نے رواں ماہ ۱۳ نومبر کو بتایا تھا کہ امدادی اداروں اور عطیہ دہندہ ممالک کی جانب سے خریدے گئے ایک لاکھ پچاس ہزار سے زائد خیمے تا حال غزہ کی پٹی سے باہر رکے ہوئے ہیں جن میں سے بیشتر مصر کے شہر العریش میں موجود ہیں۔ ٹیم نے خبردار کیا تھا کہ موسمی دباؤ اور بارشوں کے دوران ہزاروں خاندانی پناہ گاہوں کے زیر آب آنے، پھٹ جانے یا بہہ جانے کا شدید خطرہ ہے، اور مطالبہ کیا تھا کہ بارش کے پانی کی نکاسی کے آلات کے ساتھ ساتھ خیموں، کمبلوں، گرم کپڑوں اور حرارت فراہم کرنے والے ذرائع کے داخلے کو تیز کیا جائے۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ انسانی امور اوچا نے رواں ماہ ۱۸ نومبر کو جاری کردہ ایک رپورٹ میں بتایا کہ رسائی پر پابندیوں اور سامان و آلات کی قلت کے ساتھ ساتھ فنڈنگ کی مشکلات اور سیکیورٹی خطرات غزہ میں امدادی کارروائیوں میں بدستور رکاوٹ بنے ہوئے ہیں۔ علاوہ ازیں عالمی ادارہ برائے مہاجرت اور عالمی خوراک پروگرام نے رواں ماہ ۱۶ نومبر کو خبردار کیا تھا کہ اگر انسانی امداد کی فراہمی مطلوبہ سطح پر جاری نہ رہی تو سنہ ۲۰۲۶ء کے اختتام تک تقریباً انیس لاکھ افراد یعنی غزہ کی پٹی کی تقریباً نوے فیصد آبادی شدید غذائی عدم تحفظ کا شکار ہو سکتی ہے۔

نائجر میں نیشنل گارڈ کے کیمپ پر حملہ، کم از کم ۱۳ اہلکار ہلاک، ۲۰ زخمی

نیامی/27 نومبر/(پی ایس آئی) نائجر کی وزارت دفاع نے کہا ہے کہ مالی کی سرحد کے قریب مغربی صوبہ تلابیری کے علاقے سنام میں نیشنل گارڈ کے ایک کیمپ پر حملے میں کم از کم ۱۳ اہلکار ہلاک اور ۲۰ زخمی ہو گئے۔ وزارت کے مطابق بھاری ہتھیاروں سے لیس بڑی تعداد میں حملہ آوروں نے جمعرات کو مقامی وقت کے مطابق صبح تقریباً ۵ بجے، یعنی ہندوستانی وقت کے مطابق تقریباً ساڑھے نو بجے کیمپ پر دھاوا بولا۔ سرکاری ٹیلی ویژن پر پڑھے گئے بیان میں وزارت نے اسے دہشت گردانہ حملہ قرار دیا اور کہا کہ ہلاکتوں کی تعداد ابتدائی ہے۔ بیان کے مطابق فوجیوں نے جوابی کارروائی میں کئی حملہ آوروں کو ہلاک کر دیا اور ان کا رسد کا سامان تباہ کر دیا۔ حملہ آوروں کا پیچھا کرنے کے لیے کارروائیاں جاری ہیں۔ اب تک کسی گروہ نے اس حملے کی ذمہ داری قبول نہیں کی ہے۔ تلابیری کا علاقہ مسلح گروہوں کے حملوں کا اکثر نشانہ بنتا رہتا ہے۔ یہ حملہ ایسے وقت ہوا ہے جب دو دن پہلے ہی وزارت دفاع نے بتایا تھا کہ ملک کے جنوب مشرقی صوبہ دیفا میں ایک حملے میں ۱۱ فوجی ہلاک ہو گئے تھے۔ وزارت نے اس حملے کا الزام بوکوحرام پر عائد کیا تھا۔ اس طرح ایک ہی ہفتے میں دو بڑے حملوں میں کم از کم ۲۴ اہلکار ہلاک ہو چکے ہیں۔ نائجر کی فوجی حکومت کو تلابیری اور دیفا دونوں علاقوں میں شدت پسند تشدد کا سامنا ہے۔ پڑوسی ملک نائیجیریا میں بھی منگل کو ریاست نائجر کے دیہاتوں میں مشتبہ مسلح افراد نے کم از کم ۱۳۰ افراد کو ہلاک کر دیا تھا۔ نائیجیریا کے صدر بولا تینوبو نے دوبارہ انتخاب کی مہم کے دوران شمال مشرقی علاقے میں امن لانے کا وعدہ کیا ہے۔ نائجر میں آنے والے دنوں میں مزید فوجی کارروائیوں کی توقع ہے۔ ادھر پی ایس آئی کے مطابق شام کے شمال مشرقی شہر حسکہ کے مغرب میں المشیر قہ محلے میں وزارت داخلہ کی ایک تنصیب پر داعش کے حملے میں دو سیکورٹی اہلکار ہلاک اور پانچ زخمی ہو گئے۔ بدھ کی شام موٹر سائیکلوں پر سوار چار حملہ آوروں نے یہ حملہ کیا جس کی سعودی عرب سمیت کئی عرب ملکوں اور علاقائی تنظیموں نے مذمت کی ہے۔ حسکہ کی داخلی سیکورٹی کے کمانڈر بریگیڈیئر جنرل مروان العلی کے مطابق ایک حملہ آور نے تنصیب کے داخلی دروازے پر دھماکہ خیز مواد اڑا دیا جس کے بعد جھڑپیں شروع ہو گئیں۔ سیکورٹی فورسز نے دو حملہ آوروں کو ہلاک کر دیا جبکہ باقی دو نے اپنی خودکش جیکٹیں اڑا لیں۔

Kashmir born journalist Danish Manzoor Bhat Takes on Newsweek Leadership Across three continents

Kashmir valley, Srinagar city born journalist to assume expanded

senior editorial mandate at Newsweek from January 2027Srinagar: Kashmir born journalist and media entrepreneur Danish Manzoor Bhat is set to take on an expanded leadership role at American legacy news magazine Newsweek as Executive Vice President and Editorial Director, Asia, Middle East & Africa, marking a significant milestone for a journalist from the Valley in global media leadership.The new role, effective January 1, 2027, expands Bhat's existing responsibility for Asia to include the Middle East and Africa, placing him among the most senior India-based Indian journalists holding an editorial leadership position at a major international legacy news publication.Bhat, who hails from Srinagar, Jammu and Kashmir, joined Newsweek in 2022 as Editorial Director, Asia and has since led coverage of some of the region's biggest stories across geopolitics, foreign policy, conflict, business and technology.His work has included interviews and conversations with heads of state and government across Asia and Africa. In 2024, Bhat became the first journalist of Kashmiri origin to extensively interview Prime Minister Narendra Modi. He has also interviewed the Prime Minister of Bhutan, the President of Sri Lanka and the President of Zanzibar, among other senior global leaders.For Kashmir, the appointment carries a particular significance. Bhat began his journey through Indian journalism before moving into senior editorial leadership at an international publication, while continuing to remain based in India.He has also retained a strong connection to his roots in the Valley. Bhat studied journalism at the GDC Baramulla, University of Kashmir, before going on to study Journalism further at Osmania University and later becoming an alumnus of the Indian Institute of Management Ahmedabad (IIM Ahmedabad).He is currently part of the 2027 cohort of the Advanced Management Programme in Public Policy at the Indian School of Business (ISB).A recurring theme in Bhat's journalism has been the need for greater context and nuance in the way developing nations are covered internationally.Speaking recently on a podcast, he argued that developing countries should not seek favourable media coverage, but should expect fair reporting that does not allow isolated incidents to define an entire country or society.That subject is also forming part of a book he is working on examining global media narratives, language, context and the way developing societies are represented in international journalism.With his expanded Newsweek mandate, Bhat will now hold editorial responsibility across Asia, the Middle East and Africa while continuing to operate from India and continue his work related travels across the regions and U.S. The appointment takes effect from January 1, 2027. (Advt)

خانن کے ماگرے خاندان کی معروف شخصیت
محمد شعبان ماگرے نہ رہے

خانن کنگن میں مقیم ماگرے خاندان کی ایک معروف دوراندیش مخلص خوش اخلاق دیندار شخصیت محمد شعبان ماگرے کچھ وقت علیل رہنے کے بعد کل جمعہ بتاریخ 27 نومبر 2026 کو دارالفنا سے دارالبقا کی جانب کوچ کر گئے انا للہ وانا الیہ رجعون مرحوم کو وانگت ویلی میں کافی قدر و منزلت کی نگاہوں سے دیکھا جاتا تھا ایک پراثر معاون مددگار شخص سے خانن گاؤں جدا ہوا اللہ پاک مرحوم کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا کرے مولانا غلام محی الدین نقشبندی پوشکری سابقہ ڈی ڈی سی کنگن بی میاں امجد حسین نظامی محمد مزمل کالس پوشکر حاجی محمد شفیع بجران پوشکری ماسٹر عبدل غنی وغیرہ نے مرحوم کے ایصال ثواب جنت الفردوس میں اعلی مقام کے لئے دعا کی ہے اور پورے ماگرے خاندان اور لواحقین خاصکر غلام نبی ماگرے حاجی ماسٹر محمد سلطان ماگرے عبدل رحیم ماگرے وظہور احمد ماگرے وغیرہ کے ساتھ تعزیت و یکجہتی ظاہر کی ہے۔ تحریر کردہ غنی نظام پوری

از نیابت گنڈ

عنوان: درخواست منجانب: شبیر حسین بلتی ولد شہنواز حسین بلتی
ساکنہ رویل گنڈ تحصیل گنڈ بغرض حصول S.T سٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست دفتر ھذاء میں بغرض حصول S.T سند پیش کی ہے۔ رپورٹ پٹواری سے عیاں ہے کہ سائل دہ ہذا کا مستقل سکونت دار ہے اور سائل نے دہ ہذا سے کوئی ترک سکونت نہیں کی ہے۔ سائل پچھلے پندرہ سالوں سے دہ ہذا میں مستقل طور رہائش پذیر ہیں۔ سائل کا کنبہ بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام افراد کنبہ معہ ولدیت	عمر تخمینا	پیشہ	آمدنی
۱	شبیر حسین ولد صادق علی بلتی	40 سال	مزدوری	
۲	ذلیخا بانو زوجہ	39 سال	گھریلو کام	
۳	شہواز حسین پسر	14 سال	زیر تعلیم	
۴	شبنم فاطمہ دختر	12 سال	زیر تعلیم	
۵	شاہین فاطمہ دختر	10 سال	زیر تعلیم	
۶	مرتضیٰ علی پسر	08 سال	زیر تعلیم	

سٹیفکیٹ زیر بحث اجراء کرنے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر دفتر ہذا کو پیش کرے۔ بعد گذرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار گنڈ)

از نیابت بونیار باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: صفیرہ بیگم دختر عبدالخالق بٹ ساکنہ موضع بونیار
بمراد عطائی بیک وارڈ ایریا سٹیفکیٹ (RBA) تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوا الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع بونیار میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	صفیرہ بیگم دختر عبدالخالق بٹ	62 سال	ریٹائر ملازم	
۲	مسحی وحید خان پسر	39 سال	مزدوری	
۳	فیصل وحید خان پسر	36 سال	مزدوری	
۴	اقراء منظور بہو	34 سال	گھریلو کام	
۵	صابرہ نبی بہو	31 سال	گھریلو کام	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر زرعی مبلغ -/Rs.47000 ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بونیار)

از نیابت بجہامہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: محمد سعید آوان ولد حبیب اللہ آوان ساکنہ موضع مایاں
بمراد عطائیگی S.T PEG سٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176
بحق خود اولادان زویان سعید، مائیدہ سعید، بنیہ سعید، ایان سعید

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوا الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع مایاں میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	محمد سعید آوان	41 سال	مزدوری	
۲	زاہدہ بیگم	35 سال	گھریلو کام	
۳	نائیدہ سعید	17 سال	زیر تعلیم	
۴	ایان سعید	16 سال	زیر تعلیم	
۵	زویان سعید	11 سال	زیر تعلیم	
۶	بنیہ سعید	06 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر زرعی مبلغ .... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بجہامہ)

از نیابت نوشہرہ بلاجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار
درخواست از جانب: انعام الحق، عابدہ عارف، ذیشان اولادان
عارف حسین ڈھونڈ ساکنہ شالہ دجن
بمراد عطائیگی S.T PEG سٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوا الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات ریونیو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع شالہ دجن میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	عارف حسین	53 سال	ملازم	
۲	پروینہ بیگم زوجہ	50 سال	گھریلو کام	
۳	یاسمینہ بیگم دختر	27 سال	زیر تعلیم	
۴	بسمہ بانو دختر	26 سال	زیر تعلیم	
۵	برسیمہ بانو دختر	25 سال	زیر تعلیم	
۶	مسکان بانو دختر	21 سال	زیر تعلیم	
۷	احسان احمد پسر	20 سال	زیر تعلیم	
۸	انعام الحق پسر	18 سال	زیر تعلیم	
۹	عابدہ عارف دختر	15 سال	زیر تعلیم	
۱۰	ذی شان پسر	12 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر زرعی مبلغ .... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار نوشہرہ)

از نیابت کڈارہ۔ باجلاس نائب تحصیلدار کڈارہ بانڈی پورہ
مورخہ: 27 نومبر 2026ء

عنوان: کاغذات بر درخواست: غلام رسول گوجر پسوال ولد خامیم گوجر پسوال ساکنہ موضع کڈارہ تحصیل بانڈی پورہ بغرض حصول شڈول ٹرائب (ST) سٹیفکیٹ تحت SRO-294 بذمرہ گوجر بحق عرفاز احمد، وصدام حسین، ومحمد یونس گوجر پسوال پسران خود

اشتہار عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ھذا آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل کے کاغذات دفتر ھذا میں بغرض حصول شڈول ٹرائب سٹیفکیٹ بذمرہ گوجر زیر کاروائی ہے۔ اس ضمن میں رپورٹ عملہ فیلڈ طلب کی گئی جس سے عیان ہے کہ سائل گوجر طبقے سے تعلق رکھتا ہے۔ اگر اس بارہ میں کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ھذا میں دفتری اوقات کے دوران اندر دس (10) یوم اصالتاً یا وکالتاً پیش کریں بعد گزرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار کڈارہ بانڈی پورہ

از نیابت ہندوارہ (بی)
درخواست از جانب: مروا بشیر، آسیہ بشیر اولادان بشیر احمد تیلی
ساکنہ چوگل ہندوارہ بغرض حصول OBC سٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوا الصدر کے نسبت سائل صدر کی درخواست نسبت حصول OBC سٹیفکیٹ دفتر ہذا میں زیر سماعت ہے۔ سائل کے کنبہ کی سالانہ آمدنی مبلغ -/72000 روپیہ تک ہے۔ سائل قوم تیلی سے تعلق رکھتا ہے۔ سائل کے کنبہ کی تفصیل بروئے رپورٹ پٹواری بذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	عمر	پیشہ	سکونت
۱	بشیر احمد تیلی	44 سال	مزدوری	
۲	رقیعہ بیگم	42 سال	گھریلو کام	
۳	فاطمہ	14 سال	زیر تعلیم	
۴	مروا بشیر	18 سال	زیر تعلیم	
۵	آسیہ بشیر	16 سال	زیر تعلیم	
۶	مصیب بشیر	12 سال	زیر تعلیم	
۷	منشاء بشیر	10 سال	زیر تعلیم	
۸	آمینہ بشیر	08 سال	زیر تعلیم	

بحق سائل مذکور کی سٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اپنے عذرات سات دن کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گذرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ (تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار ہندوارہ)

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified that my consumer name has been wrongly mentioned in Electricity bill bearing consumer id no 0214010007777 Hamara Filling Petrol pump instead of Hamara pump Braripora Handwara now I have applying for it's correction of the same if any person have any objection in this regard may file the same to the office of the PDD Department chotipora Handwara within the period of seven days from the date of publication of this notice After that no objection shall be entertained

HAMARA PUMP BRARIPORA HANDWARA
R/O BRARIPORA TEHSIL HANDWARA DISTRICT KUPWARA

اطلاع عام

تاریخ پیدائش سٹیفکیٹ میں غلطی سے نام Inam ul Rahman درج ہوا ہے جبکہ اصلی نام Mohmmad Faris Siddiqui S/o Mohd Abdul Rahman Siddiqui ہے۔ اب اس کی درستی کرانی مطلوب ہے۔ اس سلسلے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر GMC ہندوارہ کے دفتر میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

Mohd Abdul Rahman Siddiqui F/o Mohmmad Faris Siddiqui
R/o Poorab Khera , UNNAO (NPP), UNNAO,
UNNAO,Utterpradesh, 209801/914

PUBLIC NOTICE

I, Kaisir Ahmad Akhon, son of Mohmmad Afzal Akhon, Resident of Rayil, Tehsil Gund, District Ganderbal, do hereby solemnly affirm and declare, That my Aadhaar Number is **961533117791.** That due to an inadvertent error, my name has been wrongly recorded in Aadhaar Card as "Kasir Ahmad Akhoon". That my correct and actual name is "Kaisir Ahmad Akhon", which is reflected in my other valid documents. That both the names mentioned above refer to one and the same person, i.e., myself. That I request the concerned authorities to update/correct my name in Aadhaar records from "Kasir Ahmad Akhoon" to "Kaisir Ahmad Akhon".

PUBLIC NOTICE

I Sheikh Javid Iqbal S/O Ghulam Mohammad Sheikh , R/o Ashtangoo, Tehsil Aloosa, District Bandipora, J&K, hereby inform the general public that Electric Connection bearing Consumer ID: 0216020004189, Installation No. 1/76 ATG , installed at Taweed Abad, Ashtangoo, Bandipora, is presently registered in the name of Gh Mohammad Sheikh S/O Mohammad Subhan Sheikh with KPDCL, Sub-Division Kaloosa, Bandipora. I intend to transfer the said electric agreement into my own name. Any person having objection may submit the same in writing before the Assistant Executive Engineer, KPDCL, Sub-Division Kaloosa, Bandipora , within 7 days of publication of this notice, failing which no objection shall be entertained.

Sheikh Javid Iqbal

PUBLIC NOTICE

It is informed to the General public that my name and parentage in my Aadhar Card bearing Aadhar No :-7473 4102 2088 has been wrongly mentioned as Mohammad Abdullah Mir S/O. Ab Khaliq Mir instead of Mohd Abdullah Mir S/O.Abdul Khaliq Mir . Now I am applying for its Correction as per J& K BOSE Marks Certificate and DOB Certificate bearing Roll No:- 519406 . if anybody having any objection in this regard he/she may contact the same in the office of the General Manager Govt Press Stationary & Printing Department Sempora Panthachowk Srinagar (191101) within a period of seven(7) days from the publication of this notice. No objection will be entertained after expiry of stipulated period.

Mohd Abdullah Mir S/O. Abdul Khaliq Mir R/O :- Langate .Tehsil :- Langate Distt : Kupwar. Post Office Langate 193302

BEFORE THE HON'BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE BARAMULLA

In The Case Of:

Mst. Shameema Begum W/o Late Abdul Rashid Mojhoo
Through attorney holder Muneer Ahmad Mojhoo S/o Late Abdul Rashid Mojhoo R/o Mohalla Jadeed Baramulla

Caveator

Versus

Public in General

Non-Caveator

In The Matter Of: Caveat Petition

May it please your Honor;

The Caveat Petition is submitted as under:

That the Proposed Non Caveators are highly likely to prefer a suit or some other proceedings of like nature before this Hon'ble Court against the Caveator's.

That if any such suit or some other proceedings of like nature be filed by the Proposed Non Caveator's against the Caveator's, a reasonable opportunity of being heard in the matter be offered to the Caveator's before any orders adverse to the interests of the Caveator are passed in the matter by this Hon'ble Court.

For which act of kindness the Caveator as in duty bound by law shall ever pray.

In these premises, it is, therefore, prayed that the suit or some other proceedings of like nature be filed by the proposed petitioner against the caveator's, a reasonable opportunity of being heard in the matter be afforded to the Caveator's before any orders adverse to the interests of the Caveator's are passed in the matter by this Hon'ble Court. This would meet the ends of justice.

Caveator's through Counsel
Abrar A. Khan & Associates

PUBLIC NOTICE

I want to correct my daughter's name and parentage in adhaar card under No: **546604432968** from Syed Fiza Fatima D/o Ashrafa Fatima to Fiza Kazmi D/o Syed Iqbal Hussain is correct as per the school certificate. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regrar, he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Syed Iqbal Hussain F/o Fiza Kazmi
R/o Dhanisydian Teh Uri

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name and Date of Birth in adhaar card under No: **435945431147** from Rubab Fatima DoB 02.03.2005 to Syeda Rabab Fatima DoB 30.12.2006 is correct as per school record. Now I am applying for its correction if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Syeda Rabab Fatima D/o Syed Majeed Hussain Shah R/o Hardu Kamalkote Teh Uri

---

PUBLIC NOTICE

I want to correct my daughter's parentage in Municipal Council Bla Date of Birth Certificate under Reg. No: 1091 from Shabir Ahmad Gujar Banth to Shabir Ahmad Banth. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at Chief Executive Officer Municipal Council Baramulla within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Shabir Ahmad Banth F/o Hafsa Shabir
R/o Gulshan Bagh Katian Wali Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to correct my daughter's mother name in Date of Birth Certificate issued by Police Station Chandoosa under Reg. No: 194=15=1=PSC=2015 from Yasmina Bano to Yasmina. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at BDO Office Wagoora within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Manzoor Ahmad Sheikh F/o Hurmat Manzoor
R/o Walraman Chandoosa Distt. Baramulla

ORDER / CORRIGENDUM

Subject: Amendment in the Managing Body of Delina Development Committee (DDC), Delina.

In reference to the earlier Communication Order No. DDC/11/2026 dated 01/11/2026, regarding the constitution of the Managing Body of Delina Development Committee (DDC), Delina, and in view of the expressed unwillingness and prior commitments/busy schedules of the individuals previously listed, the following amendments are hereby made:

1. Amendment at Serial No. 2

Shri Mohammad Amin Rather, S/o Late Mohammad Abdullah Rather, R/o Nai Basti, Ratherpora, Delina, shall be included in the Managing Body instead of Mr. Abid Ahmad Lone, S/o Gh. Ahmad Lone, R/o Darpora, Delina.

2. Amendment at Serial No. 5

Shri Towseef Ahmad Bhat, S/o Shareef-ud-Din Bhat, R/o Payarpora Delina, shall be included in the Managing Body instead of Mr. Imtiyaz Ahmad Dar, S/o Haji Khazir Mohammad Dar, R/o Rawathpora, Delina.

All other terms, conditions and contents of the original order constituting the Managing Body shall remain unchanged and intact. This corrigendum shall be treated as an integral part of the original order.

Yours faithfully,
President
Delina Development Committee (DDC), Delina
Media Secretary In-Charge Mudasir Nazir

پریشر ککر کی سیٹی کے پیچھے چھپی سائنس

پریشر ککر نے ہمارے باورچی خانوں میں دال اور چاول پکانے کا وقت آدھا کر دیا ہے۔ اس کا کمال بھاپ کے دباؤ اور پانی کے ابلنے کے ایک سادہ اصول میں ہے۔

صبح سویرے باورچی خانے سے آنے والی سیٹیوں کی آواز ہمارے گھروں کی جانی پہچانی دھن ہے۔ کوئی گنتی کرتا ہے کہ دال کی تین سیٹیاں ہو گئیں یا نہیں، کوئی چنے کے لیے پانچ کا انتظار کرتا ہے۔ پریشر ککر آج ہر گھر کا لازمی برتن ہے، مگر یہ اتنی جلدی کھانا کیسے پکا لیتا ہے۔

اس سوال کا جواب پانی کے ابلنے سے شروع ہوتا ہے۔ عام حالات میں پانی سو درجے سیلسیس پر ابلتا ہے۔ ابلنے کے بعد آپ آنچ کتنی بھی تیز کر دیں، کھلے برتن میں پانی کا درجہ حرارت سو سے زیادہ نہیں بڑھتا، بس بھاپ زیادہ بنتی ہے۔

یعنی کھلے پتیلے میں کھانا زیادہ سے زیادہ سو درجے پر ہی پکتا ہے۔ کچھ چیزیں جیسے راجما، چنے، اور سخت گوشت اس درجے پر گلنے میں بہت وقت لیتی ہیں۔ اسی لیے پرانے زمانے میں دیگیں گھنٹوں چولہے پر چڑھی رہتی تھیں۔

اب ایک اہم بات سمجھیے۔ پانی کے ابلنے کا درجہ اس پر پڑنے والے ہوا کے دباؤ پر منحصر ہے۔ دباؤ کم ہو تو پانی کم درجے پر ابل جاتا ہے اور دباؤ زیادہ ہو تو ابلنے کے لیے زیادہ گرمی چاہیے۔

اسی وجہ سے اونچے پہاڑوں پر کھانا پکانا مشکل ہوتا ہے۔ وہاں ہوا کا دباؤ کم ہوتا ہے، اس لیے پانی سو درجے سے پہلے ہی ابلنے لگتا ہے۔ ابلتا ہوا پانی وہاں اتنا گرم نہیں ہوتا اور دال چاول دیر سے گلتے ہیں۔ پہاڑی علاقوں میں پریشر ککر اسی لیے اور بھی ضروری سمجھا جاتا ہے۔

پریشر ککر اسی اصول سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ اس کا ڈھکن ربڑ کے ایک چھلے کی مدد سے برتن کو پوری طرح بند کر دیتا ہے۔ اندر پانی گرم ہو کر بھاپ بنتا ہے تو وہ باہر نہیں نکل پاتی اور اندر کا دباؤ بڑھتا جاتا ہے۔

دباؤ بڑھنے سے اندر پانی کے ابلنے کا درجہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ عام گھریلو پریشر ککر میں جب دباؤ باہر کی ہوا سے تقریباً ایک گنا زیادہ ہو جائے تو پانی اور بھاپ کا درجہ حرارت تقریباً ایک سو اکیس درجے تک پہنچ جاتا ہے۔ یہ بیس اکیس درجے کا فرق سننے میں کم ہے، مگر کھانا پکنے کی رفتار پر اس کا بڑا اثر پڑتا ہے۔

زیادہ گرمی کے ساتھ ساتھ بھاپ کا دباؤ بھی کھانے کے ریشوں میں گرمی کو تیزی سے پہنچاتا ہے۔ یوں جو چنے کھلے برتن میں گھنٹوں لیتے ہیں وہ ککر میں کہیں کم وقت میں گل جاتے ہیں۔ وقت کم لگنے سے ایندھن بھی کم خرچ ہوتا ہے۔

ڈھکن کے اوپر رکھا وزن، جسے ہم سیٹی کہتے ہیں، دراصل دباؤ کا نگہبان ہے۔ جب اندر کا دباؤ ایک خاص حد تک پہنچ جاتا ہے تو بھاپ اس وزن کو اوپر اٹھا دیتی ہے اور تیزی سے باہر نکلتی ہے۔ یہی سیٹی کی آواز ہے۔ بھاپ نکلنے سے دباؤ کچھ کم ہوتا ہے اور وزن پھر بیٹھ جاتا ہے۔

ککر میں حفاظت کا ایک اور انتظام بھی ہوتا ہے جسے حفاظتی والو کہتے ہیں۔ اگر کسی وجہ سے سیٹی کا راستہ بند ہو جائے اور دباؤ خطرناک حد تک بڑھنے لگے تو یہ والو پگھل کر یا کھل کر بھاپ کو باہر نکال دیتا ہے۔ یہ ایک چھوٹا سا پرزہ ہے مگر کسی بڑے حادثے کو روک سکتا ہے۔

بند برتن میں بھاپ سے کھانا پکانے کا خیال صدیوں پرانا ہے۔ فرانس کے سائنس داں ڈینس پاپاں نے ۱۶۷۹ میں ایک بھاپ والا برتن بنایا تھا جس میں ہڈیوں کو بھی نرم کیا جا سکتا تھا۔ اسی میں انہوں نے دباؤ چھوڑنے والا والو بھی لگایا تھا۔ وقت کے ساتھ یہ خیال بہتر ہوتا گیا اور آج کے ہلکے پھلکے گھریلو ککر بن گئے۔

ککر کا استعمال آسان ہے مگر کچھ احتیاط ضروری ہے۔ اسے کبھی بہت زیادہ نہ بھریں کیونکہ بھاپ بننے کے لیے اوپر جگہ چاہیے۔ بنانے والی کمپنیاں عام طور پر ہدایت دیتی ہیں کہ ککر کو دو تہائی سے زیادہ نہ بھرا جائے، اور پھولنے والی دالوں کے لیے اس سے بھی کم۔

ربڑ کا چھلا وقت کے ساتھ سخت یا ڈھیلا ہو جاتا ہے، اس لیے اسے وقتاً فوقتاً بدلتے رہیں۔ سیٹی اور اس کا سوراخ ہر بار صاف کریں تاکہ اس میں دال یا چاول کے دانے نہ پھنسیں۔ ہمیشہ صرف وہی پرزے استعمال کریں جو اسی ککر کے لیے بنے ہوں۔

سب سے اہم احتیاط یہ ہے کہ دباؤ ختم ہونے سے پہلے ڈھکن کھولنے کی کوشش کبھی نہ کریں۔ ککر کو چولہے سے اتار کر خود ٹھنڈا ہونے دیں یہاں تک کہ اندر کی بھاپ نکل جائے۔ زبردستی ڈھکن کھولنے سے کھولتا ہوا کھانا اچھل کر جلا سکتا ہے۔

ایک چھوٹا سا برتن جو بھاپ کو قید کر کے پانی کا ابلنے کا درجہ بدل دے، یہ سائنس کی کتنی خوبصورت مثال ہے۔ اگلی بار ککر کی سیٹی بجے تو بچوں کو یہ کہانی ضرور سنائیں۔ ممکن ہے دال کا انتظار کرتے کرتے وہ طبیعیات کا ایک سبق بھی سیکھ لیں۔

(پی ایس آئی)

PUBLIC NOTICE

I Want To Correct My Parentage In Service Record From AB .AZIZ MIR To ABDUL AZIZ MIR .Now I Am Appling For Its Correction ,If anybody Have Any Objection May Contact The Same At Zonal Education Officer Boniyar Within 7 Days From the Publication Of This Notice After That No Objection Shall Be Entertained.

Reyaz Ahmad Mir S/O Abdul Aziz Mir
R/O Prankutran Boniyar Disg Teacher ZEO Office Boniyar

PUBLIC NOTICE

I want to correct my son's name parentage and date of birth in adhaar card under No: **689333596719** from Toyib Iqbal S/o Mohi Iqbal DoB 26.07.2016 to Toyib Iqbal S/o Mohammad Iqbal DoB 10.12.2016 R/o Paranpillan Teh Uri. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my daughter's name in adhaar card under **No:500951251444** from Mehrish TUrk to Marish Turk. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Khalid Iqbal Khan F/o Marish Turk
R/o Dangerpora Narvaw Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in adhaar card bearing No: **252673766685** from Rafiq Ahmad Khan to Mohammad Rafiq Khan S/o Late Manzoor Ahmad Khan R/o Tujgari Mohalla Nowhatta. Now I am applying for its correction, If anybody have any objection in this regard, he may contact the same at concerned adhaar centre within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my daughter's name in adhaar card under No: **971572042800** from Nazaliya Kabir to Nazalia Kabir is correction as per school records. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Kabir Ahmad F/o Nazalia Kabir
R/o Batgran Teh Uri

PUBLIC NOTICE

I have lost my Police Departmentl Identity Card Rank Assistant Sub Inspector posted at Civil Defence (SDRF) Uri under PID No: EXE871236 during travelling at Uri Market Dated 25.11.2026. Now I am applying for its duplicate, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at Police Station Uri within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohd. SHafi Chalkoo S/o Habibullah Chalkoo
R/o Nowpora Salamabad Teh Uri

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

HEALTH & MEDICAL EDUCATION DEPARTMENT

Civil Secretariat, Jammu/Srinagar

Dr. Iftikhar Ahmad Dagga
(MS Surgery), Medical Officer
Under orders of transfer to Trauma Hospital, Thathri

No. HD-Gaz0Gen/53/2025-02 (7614449) **Dated:** 26.11.2026

Subject: Final Notice

Whereas, vide Government Order No. 53-JK(HME) of 2026 dated 07.07.2026 among others you were transferred and posted at Trauma Hospital, Thathri; and;

Whereas, the Director, Health Services, Jammu, has furnished a compliance report indicating that you initially joined at Trauma Hospital, Thathri, but thereafter remained unauthorizedly absent from duty with effect from 10.07.2026, without obtaining prior permission or sanction of leave from the competent authority; and

Whereas, absconding at your new place of posting indicates an irresponsible and lackadaisical approach on your part towards entrusted legitimate duties/responsibilities and an outright non-compliance of Government Orders and Directions and;

Whereas, the post of Medical Officer is a UT cadre post, and therefore, a doctor is liable to be posted anywhere across the Union Territory of Jammu & Kashmir in the interest of patient care and healthcare services;

Whereas, further, the decision to post Dr. Iftikhar Ahmad Dagga at Trauma Hospital, Thathri, has been taken in view of the pressing public demand for healthcare services in the area and with the objective of strengthening medical facilities at the said hospital, in the larger interest of patient welfare and equitable healthcare delivery across the UT;

Whereas, such unwarranted conduct in discharging assigned duties, particularly remaining absent without authorization, has adversely affected the healthcare delivery and hampered patient care services at the health institution.

Whereas, the aforesaid conduct is wholly unbecoming of a Government employee and reflects a blatant disregard for official duties and responsibilities, thereby adversely affecting the functioning of the hospital/health facility. Accordingly, the matter has been viewed very seriously by the Competent Authority.

Whereas, a Final Show Cause Notice was issued to the doctor, providing him an opportunity to join/resume his duties at the place of posting within 05 days, with a clear stipulation that failure to comply would result in the matter being decided ex parte and disciplinary proceedings under Article 128 of the Jammu and Kashmir Civil Services (Classification, Control and Appeal) Rules, 1986, being initiated against him, which may entail consequences, including termination of appointment.

Whereas, the doctor again remained unauthorizedly absent w.e.f. 10.07.2026 and failed to resume his duties at the place of posting despite issuance of the Final Show Cause Notice dated 24.08.2026. The Director, Health Services, Jammu, vide communication dated 09.09.2026, has further reported that the doctor has not joined his duties till date and that no response whatsoever has been received from him in this regard.

Now, therefore, through the medium of this final notice, you are hereby called upon to explain your position regarding your continued unauthorized absence and failure to resume your duties at your place of posting, i.e., Trauma Hospital, Thathri. You are further directed to join/resume your duties at the aforesaid place of posting within 07 days from the date of issuance of this notice, failing which it shall be presumed that you have nothing to submit in your defence, and the matter shall be proceeded with ex parte. Further, disciplinary proceedings under Article 128 of the Jammu and Kashmir Civil Services Regulation, Vol.I shall be initiated against you, without any further notice, as warranted under rules.

(Waheed Ahmad) JKAS
Under Secretary to the Government

DIPK-7995-26 Dtd 27-11-26

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE LABOUR COMMISSIONER, J&K

SHRAM BHAWAN-RAILWAY ROAD, JAMMU/NEAR GENERAL BUS STAND, BATAMALOO SRINAGAR
(Website: jklabourcomm.jk.gov.in: E-mail: lab.comm@jk.gov.in)

Subject: Final Selection List for the post of Supervisor in Labour & Employment Department advertised vide Notification No. 04 of 2020 dated 16.12.2020, under Item No. 73.

Reference: i) Notification No. 09-Selection of 2026 dated 16.02.2026 issued by Jammu & Kashmir Services Selection Board.
ii) Letter No. LE-Genl/63/2022-11 (7023733) dated 16.02.2026.

NOTICE

Consequent upon the recommendations made by the J&K Services Selection Board vide Notification No. 09-Selection of 2026 dated 16.02.2026 and the approval conveyed by the Labour & Employment Department vide letter No. LE-Genl/63/2022-11 (7023733) dated 12.11.2026, the following candidates are hereby directed to submit their e-mail IDs and Contact Numbers in the office of Labour Commissioner, J&K, Shram Bhawan, Railway Road, Jammu/ Near General Bus Stand Batamaloo, Srinagar in person or on the E-mail ID: lab.comm@jk.gov.in for registration under Employee Verification System (EVS) Portal, for obtaining necessary verification of character and antecedents, within a period of 21 days positively from the date of issuance of this notice.

The candidates who fail to submit their required details within a stipulated time of 21 days, it shall be presumed that he is not willing to opt for the appointment as Supervisor in the J&K Labour (Subordinate) Service, and shall forfeit the right of appointment without any further notice.

S No.	Name of the candidate	Parentage	Address	Selection Category
1	Sanjay Kumar	Satpal Sharma	Danna Danu Chowki Choura, Jammu- 185154	OM
2	Ajay Singh	Karan Singh	Tapyal Ghagwal, Samba- 184141	OM

No. LC-Estt/14/2026-7 (7878279)
Sd/- Vikas Ahlawat, IAS
Labour Commissioner, J&K

DIPK-7992-26 Dtd 27-11-26

Founder: Aziz Kashmiri | Printer, Publisher Owner & Editor: Zahoor Ahmad Shora | Managing Editor: Benyamin Shora | Legal Advisor: Adv. Rashid Hanjura | R.N.I. No. 19686/65 | Postal JKNP 68/SKGPO2018-20
Printed at: Khidmat Offset Printing Press, Srinagar | Published From: 5, Pratap Park Flats, Press Enclave, Srinagar | e-Mail: dailyroshni91@gmail.com | Ph:. 0193-3400599, 0194-2452027, Fax: 0194-2450591 | Mob: 9419-00-8398

28th November, 2026
Saturday
Volume: 84
Issue No.: 284
Page : 8
Price Per Copy: Rs 2

84 YEARS OF PUBLICATION
Daily
ROSHNI
Srinagar-J&K

Follow Us
www.dailyroshni.in/.net

ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز: ویبھو سوریاونشی اور تلک ورما کی امپائر سے بدتمیزی کی ویڈیو وائرل

شارٹ تھرڈ مین پر موجود ویبھو سوریاونشی بھی فیصلے سے مطمئن نظر نہیں آئے اور دوڑتے ہوئے امپائر کے قریب پہنچے

اسپورٹس ڈیسک//ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز 2026 کے پہلے سیمی فائنل میں سری لنکا اے نے بھارت اے کو بدترین شکست سے دوچار کیا۔ دوحہ میں کھیلے گئے میچ کے دوران کئی مواقعوں پر کھلاڑیوں میں تلخ جملوں کا تبادلہ ہوا تاہم ایک دلچسپ اور گرما گرم واقعے نے شائقین کی توجہ حاصل کرلی۔ بھارتی کھلاڑی ویبھو سوریاونشی اور کپتان تلک ورما امپائر کے ایک فیصلے پر شدید ناراض دکھائی دیے۔ واقعہ اننگز کے 24 ویں اوور میں پیش آیا جب بھارتی بولر شہباز احمد نے سری لنکا اے کے اوپنر لاسیتھ کروسپلے پر ایل بی ڈبلیو آؤٹ کی اپیل کی۔ بھارتی کھلاڑیوں نے بھرپور اپیل کی تاہم فیلڈ امپائر نے اسے لیگ اسٹمپ سے باہر ہونے کے باعث مسترد کردیا۔ امپائر کے فیصلے پر تلک ورما نے کھل کر اپنی ناراضی کا اظہار کیا اور تلخ جملے کہے جبکہ شارٹ تھرڈ مین پر موجود ویبھو سوریاونشی بھی فیصلے سے مطمئن نظر نہیں آئے اور دوڑتے ہوئے امپائر کے قریب پہنچے اور امپائر سے بحث کرنے لگے۔ ویبھو نے ممکنہ بیٹ لگنے کے معاملے پر بھی امپائر سے سوال کیا۔ اس واقعے نے میدان میں بھارتی ٹیم کی بے چینی اور فیصلے پر اختلاف کو نمایاں کردیا۔

آسٹریلوی اسٹار اسپنر نیتھن لائن کا کیریئر اختتام پذیر؟

ٹیم سے ڈراپ کیے جانے کا امکان

اسپورٹس ڈیسک//آسٹریلیا کے تجربہ کار آف اسپنر نیتھن لائن کے ٹیسٹ کیریئر کے مستقبل پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ کرکٹ ویب سائٹ کرک انفو کے مطابق نیتھن لائن کو نیوزی لینڈ کے خلاف پرتھ میں ہونے والے پہلے ٹیسٹ کے لیے ممکنہ طور پر اسکواڈ میں شامل نہیں کیا جائے گا۔ آسٹریلوی سلیکٹرز ہفتے کو پہلے ٹیسٹ کے لیے ٹیم کا اعلان کریں گے جس میں 577 ٹیسٹ وکٹیں حاصل کرنے والے نیتھن لائن کی جگہ خطرے میں ہے۔ تاہم بھارت کے آئندہ دورے کے لیے ان کے انتخاب کے امکانات برقرار ہیں۔ واضح رہے کہ لائن گزشتہ ایشز سیریز میں ہیمسٹرنگ انجری کا شکار ہوئے تھے۔ واپسی کے بعد وہ 10 وکٹیں حاصل کر سکے ہیں جبکہ ان کی اوسط 41.20 رہی ہے۔ آسٹریلیا نے حال ہی میں جنوبی افریقا کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں بھی انہیں ڈراپ کر کے مکمل فاسٹ بولنگ اٹیک میدان میں اتارا تھا۔ دوسری جانب مچل سویپسن شیفیلڈ شیلڈ میں 11 وکٹیں لے کر قومی ٹیم میں واپسی کے لیے پرامید ہیں۔

روہت شرما کو دوبارہ کپتان مقرر کرنے کا فیصلہ

2024 میں انہیں ممبئی انڈینز کی کپتانی سے ہٹا کر ہاردک پانڈیا کو ذمہ داری سونپی گئی تھی

ویب ڈیسک//آئی پی ایل 2027 کے لیے ممبئی انڈینز نے روہت شرما کو دوبارہ ٹیم کا کپتان مقرر کردیا۔ روہت شرما تین سال بعد ایک بار پھر ممبئی انڈینز کی قیادت سنبھالیں گے۔ انہیں 2024 میں کپتانی سے ہٹا کر ہاردک پانڈیا کو ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ کرک انفو کے مطابق ممبئی انڈینز نے کپتانی کی تبدیلی سے قبل ہاردک پانڈیا کو پنجاب کنگز کے ساتھ ٹریڈ کرتے ہوئے فاسٹ بولر ارشدیپ سنگھ کو ٹیم میں شامل کیا۔ روہت شرما نے آخری مرتبہ 2023 میں ممبئی انڈینز کی قیادت کی تھی۔ تاہم، ٹیم کو کوالیفائر 2 میں گجرات ٹائٹنز کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ فرنچائز نے نئے کپتان کے انتخاب کے لیے جسپریت بمراہ، سوریا کمار یادو، تلک ورما اور نیوزی لینڈ کے وائٹ بال کپتان مچل سینٹنر کے ناموں پر بھی غور کیا تھا لیکن بالآخر روہت شرما کو دوبارہ قیادت سونپنے کا فیصلہ کیا گیا۔ روہت شرما اگلے سال اپریل میں 40 برس کے ہوجائیں گے اور اب ان کے سامنے ممبئی انڈینز کو ایک بار پھر آئی پی ایل چیمپئن بنانے کا چیلنج ہوگا۔

سرینگر میں کے این ایس کے ڈیپارٹمنٹل پریمیئر لیگ کا آغاز

وزیر کھیل میر سیف اللہ کے ہاتھوں ٹورنامنٹ کا افتتاح

سرینگر / / کے این ایس 27//نومبر// کشمیر نیوز سروس کی جانب سے سرینگر میں یپارٹمنٹل پریمیئر لیگ (DPL) کا جمعہ کے روز بخشی اسٹیڈیم سرینگر میں باضابطہ طور آغاز ہوا، اس ٹورنامنٹ کا افتتاح جموں و کشمیر کے وزیر برائے کھیل اور امور نوجوان میر سیف اللہ نے کیا۔ اس دوران کے این ایس کے مدیر اعلیٰ محمد اسلم بٹ اور دیگر باقی عملے نے وزیر کا گرم جوشی سے استقبال کیا ۔ٹورنامنٹ کا افتتاحی میچ جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن اور محکمہ جنگلات کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا، جس کے ساتھ مختلف سرکاری محکموں کے ملازمین پر مشتمل اس کھیلوں کے مقابلے کا باضابطہ آغاز ہوا۔ اس لیگ کا مقصد سرکاری ملازمین میں جسمانی صحت، ذہنی تندرستی، ٹیم ورک اور صحت مند مسابقت کو فروغ دینا ہے، جبکہ انہیں معمول کی دفتری ذمہ داریوں سے ہٹ کر کھیلوں کے ذریعے باہمی رابطے اور سرگرمیوں کا موقع فراہم کرنا بھی اس اقدام کا اہم مقصد ہے۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر میر سیف اللہ نے جسمانی اور ذہنی صحت کے لیے کھیلوں کی اہمیت پر زور دیا اور جموں وکشمیر میں کھیلوں کے مواقع بڑھانے اور بنیادی سہولیات کو بہتر بنانے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں اور لوگوں میں کھیلوں کی سرگرمیوں کے حوالے سے بڑھتی دلچسپی خوش آئند ہے، کیونکہ کھیل نظم و ضبط، صحت مند طرزِ زندگی اور مثبت سرگرمیوں کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ڈیپارٹمنٹل پریمیئر لیگ کشمیر نیوز سروس کی صحافتی سرگرمیوں سے آگے بڑھ کر سماجی رابطے اور عوامی شمولیت کی ایک کوشش ہے۔ کے این ایس نے گزشتہ برسوں کے دوران رضا کارانہ خون عطیہ مہموں اور دیگر فلاحی سرگرمیوں میں بھی حصہ لیتا رہا ہے۔ اس لیگ کے ذریعے مختلف سرکاری محکموں کے ملازمین کو ایک مشترکہ کھیلوں کا پلیٹ فارم فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے، جہاں وہ انتظامی حدود سے بالاتر ہوکر باہمی تعلقات، تعاون اور دوستانہ ماحول کو فروغ دے سکیں۔

منوشری اور کیشو نے VCA بلیک فرائیڈے اسپیشل بوائز اینڈ گرلز انڈر 13 شطرنج مقابلہ جیتا

جموں: ۲۷ رنومبر۔ وویک شطرنج اکیڈمی نے 'بلیک فرائیڈے اسپیشل' ایونٹ کے حصہ کے طور پر لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے ایک انڈر 13 شطرنج ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا۔ لیگ میچوں کی بنیاد پر، لڑکوں اور لڑکیوں میں سب سے زیادہ سکور کرنے والے ٹاپ چار کھلاڑی سیمی فائنل میں پہنچ گئے۔ سیمی فائنل اور فائنل ' کلاسیکی شطرنج ٹائم کنٹرول' کے تحت کھیلے گئے۔ تمام کھلاڑیوں کو ڈیجیٹل گھڑیوں کا استعمال کرتے ہوئے اپنی چالیں ریکارڈ کرنے کی ضرورت تھی۔ سیمی فائنل اور فائنل کلاسیکل شطرنج ٹائم کنٹرول کے تحت کھیلے گئے۔ ڈیجیٹل گھڑیوں کا استعمال کرتے ہوئے، تمام کھلاڑیوں کو اپنی چالیں ریکارڈ کرنے کی ضرورت تھی۔ سرجین انٹرنیشنل اسکول جموں کی پرائمری اسکول ٹیچر پرینکا جموال مہمان خصوصی تھیں۔ انہوں نے وی سی اے کے ڈائریکٹر اور کوچ وویک بھارتی کے ساتھ مل کر جیتنے والوں کو؟ 2,100 اور تمغے پیش کیے۔ انڈور گیمز میں امرتا گپتا فاتح رہیں۔ وویک بھارتی نے فاتحین کو کل 1,600 روپے نقد، ٹرافیاں اور تمغے پیش کیے۔ جیتنے والوں کو کل 3,700? نقد، ٹرافیاں اور تمغے ملے۔ سیمی فائنل کے نتائج (لڑکے) گورو نے رودرکش کو شکست دی۔ کیشو نے راجدیپ کو شکست دی۔ سیمی فائنل کے نتائج (لڑکیاں) مانوشری نے پرل کو شکست دی۔ روبی نے ریشا کو شکست دی۔ حتمی نتائج (لڑکے) کیشو نے گورو کو شکست دے کر انڈر 13 بوائز کا خطاب جیتا۔ راجدیپ نے رودرکش کو شکست دے کر کانسی کا تمغہ جیتا۔ حتمی نتائج (لڑکیاں) منوشری نے روبی کو شکست دے کر انڈر 13 گرلز گولڈ میڈل جیتا۔ پرل نے ریشا کو شکست دے کر کانسی کا تمغہ جیتا۔ رودرکش راٹھور کو تسلی کا انعام دیا گیا۔ حتمی نتائج۔ لڑکیاں انڈر 13 ۔ گولڈ ۔ منوشری نشل سلور ۔ روبی کماری، کانسی ۔ موتی تھوٹلا، لڑکے انڈر 13، گولڈ ۔ کیشو مہاجن ۔ سلور ۔ گورو کمار ۔

کانسی ۔ راجدیپ سنگھ۔ تسلی کا انعام ۔
رودرکش راٹھور

ورکشاپ کو مرکزی وزارتِ ثقافت

حکومت ہند کا ہے تعاون حاصل

شافعیہ گلفام//سرینگر/ 27 نومبر// یمبرزل یوتھ کلب برین نشاط نے اقبال پبلک ہائی اسکول 90 فٹ روڈ صورہ سرینگر کے اشتراک سے 3 روزہ تھیٹر ورکشاپ کا اہتمام کیا۔ یہ 3 روزہ تھیٹر ورکشاپ مرکزی سرکار کی وزارتِ ثقافت نئی دہلی کی منظور شدہ اسکیم " گروششیہ پرم پرا" ریپرٹری گرانٹ کے تحت منعقد کیا گیا ہے۔ ورکشاپ کا بنیادی مقصد نوجوانوں اور طلبہ میں تھیٹر اور فنونِ اداکاری کو فروغ دینا، ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو نکھارنا اور انہیں فنِ اداکاری کے مختلف پہلوؤں سے روشناس کرانا ہے۔ اس پروگرام کے ذریعے نوجوان نسل بالخصوص طلباء کو تھیٹر کی عملی تربیت فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لئے ایک بہتر پلیٹ فارم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اس طرح کی سرگرمیاں نہ صرف نوجوانوں میں فنونِ لطیفہ کے تئیں دلچسپی پیدا کرتی ہیں بلکہ جموں وکشمیر کی تہذیبی، تمدنی، ثقافتی اور ڈرامائی وراثت کے تحفظ اور فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

عالمی شطرنج چیمپئن شپ، گوکیش اور سندروف کی تیسری بازی بھی برابر

جنیوا، ۲۷ نومبر// (پی ایس آئی)// عالمی شطرنج چیمپئن شپ کے مقابلے میں دفاعی چیمپئن بھارت کے ڈی گوکیش اور ازبکستان کے چیلنجر جاوخیر سندروف کے درمیان جمعرات کو کھیلی گئی تیسری بازی ۶۰ چالوں کے بعد برابری پر ختم ہوگئی۔ تقریباً پانچ گھنٹے تک جاری رہنے والی یہ بازی اس مقابلے کی اب تک کی سب سے طویل بازی رہی۔ اس بازی میں گوکیش کالے مہروں سے کھیل رہے تھے۔ بین الاقوامی شطرنج فیڈریشن کے زیر اہتمام ۱۴ بازیوں پر مشتمل یہ مقابلہ جنیوا کی فاؤنڈیشن مارٹن بوڈمر میں کھیلا جا رہا ہے۔ اب تک کی تینوں بازیاں برابر رہی ہیں اور دونوں کھلاڑیوں کے ڈیڑھ ڈیڑھ پوائنٹ ہیں۔ مقابلے میں ابھی ۱۱ بازیاں باقی ہیں۔ دونوں کھلاڑیوں کی عمر ۲۰ سال ہے۔ گوکیش کا یہ دوسرا عالمی خطاب کا مقابلہ ہے جبکہ سندروف پہلی بار اس سطح پر کھیل رہے ہیں۔ گوکیش نے رائے لوپیز کے برلن دفاع کا ریوڈی جنیرو انداز اپنایا اور پانچویں چال پر اپنا فیل ای سات کے خانے میں لا کر سندروف کو حیران کردیا۔ یہ انتہائی نایاب چال ہے جو عالمی خطاب کے کسی مقابلے میں آخری بار ۱۹۸۱ میں کورچنوئی اور کارپوف کی بازی میں دیکھی گئی تھی۔ اس تیاری کی بدولت گوکیش وقت کے لحاظ سے آگے رہے جبکہ سندروف کو ۱۳ منٹ میں ۱۱ چالیں چلنی پڑیں اور انہوں نے ۴۰ ویں چال محض چند سیکنڈ باقی رہتے مکمل کی۔ بازی مخالف رنگوں کے فیلوں والے آخری مرحلے میں پہنچی۔ مبصرین کے مطابق گوکیش کی ۲۷ ویں چال بہترین نہیں تھی لیکن سندروف اس کا کوئی بڑا فائدہ نہ اٹھا سکے۔ بازی کے بعد پریس کانفرنس میں سندروف نے اعتراف کیا کہ ان کے حریف کی تیاری بہتر تھی اور وہ تقریباً ۱۵ ویں چال تک سب کچھ جانتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ افتتاحی چالوں میں ان کا بہت وقت صرف ہوا اور وقت کی کمی میں وہ کچھ چوکنے کے قریب تھے مگر انہوں نے اچھا دفاع کیا۔ گوکیش نے کہا کہ برابر بازیاں عموماً اعلیٰ معیار کی علامت ہوتی ہیں۔ ان کے بقول ''۱۴ بازیوں کے مقابلے میں ہم ابھی آدھے راستے کے قریب بھی نہیں ہیں''۔ انہوں نے کہا کہ اب تک کسی کو بڑا موقع نہیں ملا اور اس لائن کی تیاری کا سہرا انہوں نے اپنی ٹیم کو دیا۔

ایونجرز ڈومز ڈے: ڈاکٹر ڈوم کے ماسک کے پیچھے کون اداکار ہے؟ حیران کن انکشاف

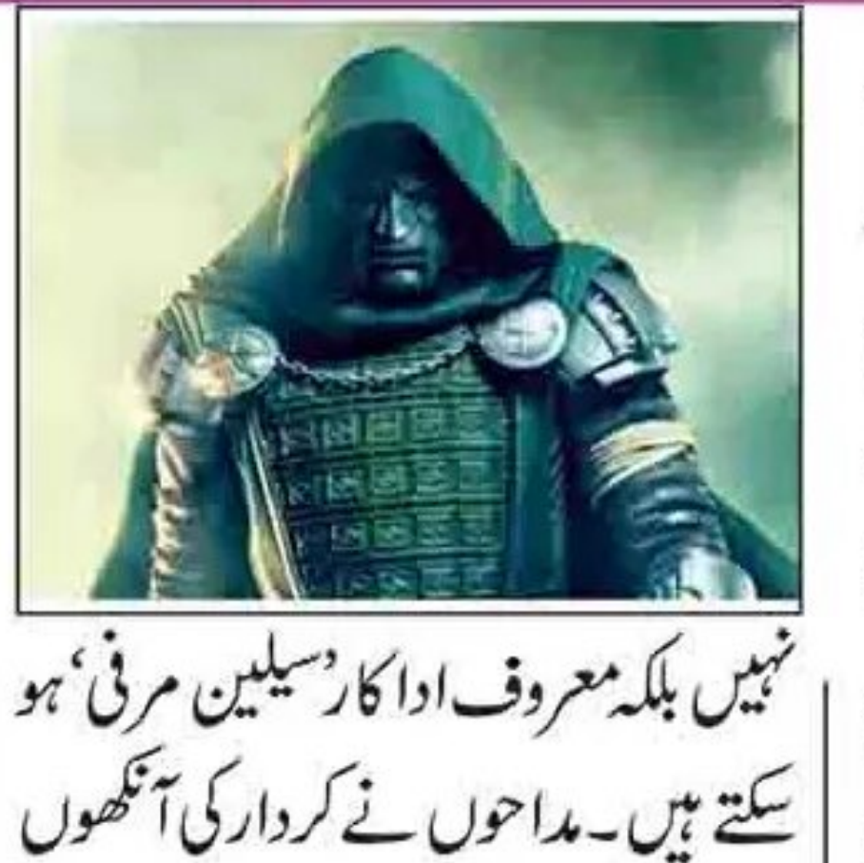

ویب ڈیسک// مارول اسٹوڈیوز کی آنے والی فلم 'ایونجرز: ڈومز ڈے' کے ٹیزرز اور پروموشنل ویڈیوز نے سوشل میڈیا پر دھوم مچا رکھی ہے۔ رپورٹس کے مطابق فلم کے فائنل ٹریلر کو مختلف پلیٹ فارمز پر 500 ملین سے زائد بار دیکھا جا چکا ہے تاہم اب مداحوں کے درمیان ایک نئی بحث چھڑ گئی ہے۔ سوشل میڈیا صارفین کا دعویٰ ہے کہ ٹریلرز میں نظر آنے والا ڈاکٹر ڈوم دراصل رابرٹ ڈاؤنی جونیئر نہیں بلکہ معروف اداکار 'سیلین مرفی' ہو سکتے ہیں۔ مداحوں نے کردار کی آنکھوں اور اس کے اندازِ نگاہ کا باریک بینی سے جائزہ لیتے ہوئے دونوں اداکاروں کی آنکھوں میں حیران کن مماثلت کی نشاندہی کی ہے۔ واضح رہے کہ مارول نے ڈاکٹر ڈوم کے کردار کے لیے رابرٹ ڈاؤنی جونیئر کی کاسٹنگ کا اعلان کیا تھا۔ تاہم اس نئی فین تھیوری نے شائقین کو سوچنے پر مجبور کردیا ہے کہ آیا اسٹوڈیو کوئی بڑا راز چھپا رہا ہے یا یہ محض مداحوں کا ایک قیاس ہے۔ فی الحال مارول کی جانب سے اس دعوے کی کوئی باضابطہ تصدیق سامنے نہیں آئی اس لیے اسے ایک غیر مصدقہ فین تھیوری ہی سمجھا جا رہا ہے۔

حقیقی محبت کا آغاز 30 سے 35 سال کی عمر کے بعد ہوتا ہے

ویب ڈیسک// بالی ووڈ کے معروف اداکار پنکج ترپاٹھی کا خیال ہے کہ محبت کو حقیقی معنوں میں سمجھنے کے لیے عمر کے ساتھ تجربہ اور ذہنی پختگی بھی ضروری ہے۔ ان کے مطابق 30 سے 35 سال کی عمر کے بعد انسان محبت اور رشتوں کو بہتر طور پر سمجھ پاتا ہے، جب کہ نوعمری کے بیشتر رومانوی تعلقات دراصل جسمانی کشش سے متاثر ہوتے ہیں۔ محبت اور رومانوی تعلقات پر گفتگو کرتے ہوئے پنکج ترپاٹھی نے کہا کہ ان کے نزدیک نوعمری کی محبت کی کہانیاں اکثر حقیقی محبت کے بجائے جسمانی کشش کے گرد گھومتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کسی رشتے کی گہرائی کو سمجھنے کے لیے زندگی کا تجربہ، پختگی اور ایک دوسرے کے جذبات کو جاننے کی صلاحیت اہم کردار ادا کرتی ہے۔

HELP NEEDY
PROSPERITY
PEACE
PASSION
HARMONY

SUPPORT
OUR MISSION
WITH YOUR DONATION

Support IRRT's impactful services, bringing education, healthcare, shelter to vulnerable communities. Your help creates self-sufficiency and brighter futures.

- Monthly emergency relief
- Orphanages
- Medical aid for needy
- Sponsorship for orphans
- Financial assistance for students
- Child care protection programs

Account Number
006704010018446

Donate Now
+91-7780900407
www.irrtkindia.org

84 YEARS OF PUBLICATION
ROSHNI | روزنامہ روشنی سرینگر
J&K'S OLDEST URDU DAILY NEWSPAPER

Get the latest news, updates and
the complete newspaper
anytime, anywhere.

E-PAPER
www.dailyroshni.com
www.dailyroshni.net

NEWS PORTAL
www.dailyroshni.in

Trusted Journalism
Timely Updates
Complete Coverage

DAILY ROSHNI — SINCE 1943

InkBliss
Crafted with Creativity

Our Creative Services

Wedding Tags
Welcome Boards
Gift Packing
Stickers
Bridal Trunk Decor
Wedding Cards

& More...

@ink.bliss1
Contact: 9103-055-849